اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

8 ایران کے ساتھ مذاکرات کا دوسرا دور جمعہ کو ہو سکتا ہے

7 بنگلہ دیش نے نیوزی لینڈ کو 55 رن سے شکست دے کر سیریز جیت لی

3 ''جرمنی کے ساتھ ہمارا رشتہ باہمی احترام اور مشترکہ مفادات پر مبنی ہے''

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq | Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Friday 24 April 2026

ESTABLISHED IN 1985

24 اپریل 2026، بمطابق 06 ذوالقعدہ 1447ھ جمعۃ المبارک، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 98 صفحات 8، قیمت 3 روپے

طلبا میں ثقافتی بیداری کو مضبوط کرنے کی ضرورت، کثرت میں وحدت عالمی معاشرے کی پہچان، ایل جی

''فن، ہنر، موسیقی یا کاروباری صلاحیتوں میں مہارت رکھنے والے ہر طالب علم کو یکساں عزت اور مواقع ملنے چاہیے''

بدلتے ہوئے عالمی منظرنامے کے مطابق کلاس روموں کو ڈھالنے کی اساتذہ سے اپیل

جموں/۲۳ اپریل/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج پنج گرین نگروٹہ میں سوامی پرونانند ودیا مندر کی نئی سکول عمارت کا افتتاح کیا۔ یہ سکول بھارت سیواشرم سنگھا کے زیر انتظام چلایا جا رہا ہے جو ایک معروف سماجی، ثقافتی اور فلاحی تنظیم ہے۔ بھارت سیواشرم سنگھا نے 'ہر گھر شکھشا' کے تحت 2014 میں یہاں پری پرائمری سے آٹھویں جماعت تک کی تعلیم شروع کی۔ سکول کے نصف سے زیادہ طلبا غریب گھرانوں سے تعلق رکھتے ہیں اور اس ادارے نے بے شمار زندگیوں کو روشن کیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نئی ہائیر سیکنڈری عمارت اور سکل انفراسٹرکچر پسماندہ طلبا کو معیاری تعلیم فراہم کرنے کو یقینی بنائے گا۔ انہوں نے کہا، ''جب عمارت کی تمام منزلیں مکمل ہو جائیں گی تو یہ زائد از 1,500 طلبا کو سہولت فراہم کرے گی اور ہزاروں کی زندگی بدل دے گی۔ مستقبل میں 100 طلبا کے لئے رہائشی سہولیات فراہم ہونے سے مقامی معیشت کو فروغ ملے گا، پسماندہ علاقے ترقی کریں گے اور معاشرہ نئے اعتماد کے ساتھ آگے بڑھے گا۔'' لیفٹیننٹ گورنر نے اپنے خطاب میں طالب علموں اور اساتذہ سے قوم کی تعمیر میں اپنا رول ادا کرنے اور موجودہ (بقیہ ۶ پر)

مغربی بنگال میں 92.07 فیصد اور تامل ناڈو میں 84.80 فیصد ووٹنگ

کولکاتا/۲۳ اپریل (یو این آئی) مغربی بنگال اسمبلی انتخابات کے پہلے مرحلے میں جمعرات کو غیر معمولی حفاظتی انتظامات کے درمیان ریکارڈ 92.07 فیصد رائے دہندگان نے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ ریاست کی کل 294 نشستوں میں سے پہلے مرحلے میں 152 نشستوں پر ووٹ ڈالے گئے۔ چند مقامات پر سیاسی کارکنوں کے درمیان (بقیہ ۶ پر)

متعدد عوامی وفود اور جے سی سی آئی نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی

ترقی اور صنعت سے متعلق مسائل کو اُجاگر کیا

جموں/۲۳ اپریل / (ڈی آئی پی آر) متعدد عوامی اور تجارتی وفود نے آج یہاں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی اور ترقیاتی اور صنعت سے متعلق مختلف مسائل پیش کرتے ہوئے مسلسل پالیسی تعاون اور سہولیت کی درخواست کی۔ صدر جموں چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری ارون گپتا کی قیادت میں ایک وفد نے وزیر اعلیٰ کے ساتھ تجارت اور کاروبار سے متعلق اہم مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ وفد نے کاروباری سرگرمیوں کو متاثر کرنے والے معاملات کی نشاندہی کرتے ہوئے اقتصادی ترقی کو مزید فروغ دینے اور نظام کو ہموار بنانے کے لئے سازگار ماحول کی ضرورت پر زور دیا۔ صنعتی وفد نے دربار موو کو بحال کرنے پر وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اس اقدام سے خطے میں بالخصوص مارکیٹوں، کرایہ کی جائیدادوں، ہوٹلوں اور ٹرانسپورٹ شعبے میں اقتصادی سرگرمیوں کو نمایاں فروغ ملا ہے۔ ایک اور وفد پیر پنجال ویلفیئر اینڈ (بقیہ ۶ پر)

پہلگام حملہ کیس: کرمیر سنگھ نلوہ کو خصوصی پبلک پراسیکیوٹر مقرر

سرینگر/۲۳ اپریل (ایجنسیز) مرکز نے پہلگام دہشت گردانہ حملہ کیس میں اہم پیش رفت کرتے ہوئے ممتاز وکیل کرمیر سنگھ نلوہ کو خصوصی پبلک پراسیکیوٹر مقرر کیا ہے، جو اس مقدمے کی پیروی اور ٹرائل کی قیادت کریں گے۔ یہ فیصلہ حملے کی پہلی برسی کے موقع پر سامنے آیا ہے۔ مرکزی وزارت داخلہ کی جانب سے جاری کردہ حکم نامے کے مطابق یہ تقرری قومی تحقیقاتی ایجنسی ایکٹ 2008 اور بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہتا 2023 کے تحت عمل میں لائی گئی ہے۔ نلوہ قومی تحقیقاتی ایجنسی کی نمائندگی کرتے ہوئے این آئی اے خصوصی عدالت جموں اور جموں و کشمیر و لداخ ہائی کورٹ میں مقدمے کی پیروی کریں (بقیہ ۶ پر)

مرکزی وزراء آج سے 26 اپریل تک سری نگر میں نوجوانوں کے امور اور کھیلوں کے وزراء کے چنتن شویر کی قیادت کریں گے

توجہ کھیلوں سے متعلق حکمرانی اور نوجوانوں کی ترقی پر ہوگی

سرینگر/۲۳ اپریل/ (پی آئی بی) نوجوانوں کے امور و کھیلوں کی وزارت 24 سے 26 اپریل 2026 تک جموں و کشمیر کے سرینگر میں واقع شیر کشمیر انٹرنیشنل کنونشن سینٹر (ایس کے آئی سی سی) میں ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے نوجوانوں کے امور و کھیلوں کے وزراء کا تین روزہ چنتن شویر منعقد کرے گی۔ اس شویر کی قیادت مرکزی وزیر برائے نوجوان امور و کھیل ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ اور وزیر مملکت برائے نوجوانوں کے امور و کھیل محترمہ رکشا نکھل کھڈسے کریں گے۔ یہ چنتن شویر ایک اعلیٰ سطحی پلیٹ فارم کے طور پر کام کرے گا، جہاں مرکز اور ریاستوں کے درمیان بہتر اشتراک، پالیسی ہم آہنگی اور ادارہ جاتی ہم آہنگی کے ذریعے کھیلوں سے متعلق حکمرانی اور نوجوانوں کی ترقی کے نظام کو مستحکم بنانے پر منظم غور و خوض کیا جائے گا۔ وزارت کی سینئر قیادت بھی اس میں شریک ہوگی، جن میں ڈاکٹر پلوی جین گوول (نوجوانوں کے امور کی سیکریٹری)، جناب نتیش کمار مشرا (ایڈیشنل سیکریٹری، برائے نوجوانوں کے امور) اور جناب ہری رنجن راؤ (سیکریٹری، برائے کھیل) شامل ہوں گے۔ اس کے علاوہ کھیلو انڈیا، فٹ انڈیا، ایم وائی (بقیہ ۶ پر)

زبانیں صرف اظہار کا ذریعہ نہیں بلکہ ہماری تاریخ، شناخت اور ثقافت کی محافظ ہیں۔ سکینہ ایتو

'اُردو زبان ایک ریشمی دھاگہ ہے جو ہماری رنگین ثقافت کو جوڑتی ہے''

جموں/۲۳ اپریل/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے تعلیم، سماجی بہبود، صحت و طبی تعلیم محکمہ جات سکینہ ایتو نے آج کہا کہ زبانیں صرف خیالات کا اظہار کا ذریعہ نہیں ہوتیں بلکہ یہ ہماری تاریخ، شناخت اور ثقافت کی محافظ بھی ہوتی ہیں۔ انہوں نے ان باتوں کا اظہار آج یہاں جموں یونیورسٹی میں 'اُردو کا علاقائی زبانوں کے ساتھ تعلق' کے موضوع پر منعقدہ ایک روزہ سمینار کے دوران کلیدی خطبہ دیتے ہوئے کیا۔ سمینار کا انعقاد جموں یونیورسٹی کے شعبہ

سرینگر میں خاتون سمیت چار او جی ڈبلیوز گرفتار

اسلحہ اور گولہ بارود بھی ضبط کرنے کا پولیس کا دعویٰ

سری نگر/۲۳ اپریل (ایجنسیز) جموں و کشمیر پولیس کی جانب سے کالعدم دہشت گرد تنظیم لشکرِ طیبہ کے ایک نیٹ ورک کی تحقیقات کے دوران سرینگر میں چار اوور گراؤنڈ ورکرز (او جی ڈبلیوز) کو گرفتار کیا گیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ گرفتار کیے گئے افراد میں ایک خاتون بھی شامل ہے۔ پولیس کے مطابق گرفتار کی گئی خاتون کی شناخت شازیہ کے طور پر کی گئی ہے، جبکہ دیگر ملزمان میں ظہور احمد میر، بشیر احمد بٹ اور غلام محمد بٹ شامل ہیں۔ یہ سب سرینگر کے حضرت بل علاقے سے تعلق رکھتے ہیں اور بدھ کی رات انہیں گرفتار کیا گیا۔ او جی ڈبلیوز چھپے ہوئے ملی ٹنٹس کے لیے 'آنکھ' اور 'کان' کی طرح کام کرتے ہیں اور (بقیہ ۶ پر)

اعلیٰ سطحی میٹنگ میں شری امرناتھ جی یاترا اور دربار موو کے لئے سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لیا گیا

آئی جی کشمیر نے آپریشنل میکانزم کو مضبوط بنانے پر زور دیا

سرینگر/۲۳ اپریل/ (آفاق نیوز) انسپکٹر جنرل آف پولیس، کشمیر زون، شری وی کے بردی۔ آئی پی ایس نے آج پی سی آر کشمیر میں سی اے پی ایف کے افسران کے ساتھ ایک کوآرڈینیشن میٹنگ کی صدارت کی تاکہ آئندہ شری امرناتھ جی یاترا 2026 کے لیے سیکورٹی انتظامات کو مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ دفاتر کی سالانہ دربار منتقلی کی تیاری کی جا سکے۔ میٹنگ میں آئی جی بی ایس ایف ٹی آر ہیڈکوارٹرس، زسری نگر، آئی جی سی آر پی ایف کے او ایس، آئی جی سی آر پی ایف سری نگر، کشمیر زون کے تمام رینج کے ڈی آئی جیز، سی آر پی ایف جنوبی / North/SKOR کے ڈی آئی جیز، آئی ٹی بی پی، ٹریفک کشمیر، سی آئی ڈی (بقیہ ۶ پر)

حکومت نے ہندی و اردو میں مقامات کے نام معیاری بنانے کی کمیٹی تشکیل دی

سرینگر/۲۳ اپریل (یو پی آئی) جموں و کشمیر حکومت نے سرکاری نقشہ جات کی تیاری کے لیے مقامات کے ناموں کی درست اسپیلنگ اور انہیں ہندی و اردو میں معیاری انداز میں ترجمہ کرنے کی غرض سے ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی قائم کر دی ہے۔ سرکاری بیان کے مطابق یہ کمیٹی مختلف اضلاع، قصبوں، دیہات اور دیگر جغرافیائی مقامات کے ناموں کی جانچ، (بقیہ ۶ پر)

پہلگام حملے کے بعد دس لاکھ سیاحوں کی آمد، مجموعی تعداد 40 لاکھ سے تجاوز

سونہ مرگ کا جنوری سے مارچ تک 198425 سیاحوں کا رخ

سرینگر/۲۳ اپریل /سی این ایس/ گزشتہ سال بائسرن پہلگام میں ہونے والے دہشت گردانہ حملے کے بعد پہلگام میں سیاحت بتدریج بحال ہو رہی ہے اور سرکاری اعداد و شمار کے مطابق اپریل 2025 سے اپریل 2026 تک تقریباً دس لاکھ سیاح اس خوبصورت مقام کا رخ کر چکے ہیں۔ محکمہ سیاحت جموں و کشمیر کے مطابق اس عرصے کے دوران 993596 سیاحوں نے پہلگام کا دورہ کیا۔ 22 اپریل 2025 کے حملے کے فوراً بعد سیاحوں کی آمد میں نمایاں کمی آئی تھی، جس میں 25 سیاحوں اور ایک مقامی نوجوان عادل حسین شاہ کی جان گئی تھی۔ مئی 2025 میں صرف 15302 سیاح آئے، جو اس مدت کی کم ترین تعداد تھی، تاہم اس کے بعد سیاحوں کی آمد میں مسلسل اضافہ دیکھنے میں آیا۔ ادھر مشہور سیاحتی مقام سونہ مرگ میں 2026 کی پہلی سہ ماہی کے دوران سیاحوں کی آمد میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے، جہاں جنوری سے مارچ تک مجموعی طور پر 198425 سیاحوں نے اس حسین مقام کا رخ کیا۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق جنوری میں سب سے زیادہ 98216 سیاح سونہ مرگ آئے، جن میں 86523 ملکی سیاح، 1379 غیر ملکی سیاح اور 10314 مقامی افراد شامل تھے۔ فروری میں 61128 سیاحوں نے سونہ مرگ کا دورہ کیا، جن میں 48594 ملکی، 1633 غیر ملکی اور 10901 مقامی سیاح شامل تھے۔ (بقیہ ۶ پر)

''نجی زمین پر بلا اجازت قبضہ غیر قانونی''

جموں کشمیر ہائی کورٹ کا اننت ناگ کیس میں بڑا فیصلہ

حکومت کو معاوضہ ادا کرنے کی ہدایت

سرینگر/۲۳ اپریل (یو پی آئی) ہائی کورٹ آف جموں کشمیر و لداخ نے ایک اہم آئینی فیصلے میں واضح کیا ہے کہ حکومت کسی بھی شہری کی نجی زمین کو قانونی طریقہ کار اختیار کیے بغیر اپنے استعمال میں نہیں رکھ سکتی اور اس زمین کا معاوضہ ادا کرنا لازمی ہے، چاہے متاثرہ فریق نے تاخیر سے ہی کیوں نہ دعویٰ دائر کیا ہو۔ جسٹس ایم اے چودھری نے نو صفحات پر مشتمل فیصلے میں جنوبی کشمیر کے اننت ناگ ضلع سے تعلق رکھنے والے تین بھائیوں کی عرضی منظور کرتے ہوئے انتظامیہ کو چار ہفتوں کے اندر اندر باقاعدہ ایکوزیشن کا عمل مکمل کرنے اور مالکان کو مناسب معاوضہ فراہم کرنے کا حکم دیا ہے۔ یہ مقدمہ بجبہاڑہ کے نینا گاؤں کی اُس زمین سے متعلق ہے جس پر ایک کنال چھ مرلہ رقبے پر محکمہ تعلیم نے برسوں قبل اسکول عمارت تعمیر کی تھی۔ زمین کے اصل مالکان — غلام نبی الائی، گلزار احمد الائی اور مشتاق احمد الائی — نے عدالت کو بتایا کہ حکومت نے بغیر کسی قانونی خرید، ایکوزیشن یا معاوضے کے ان کی اراضی پر قبضہ کیا۔ درخواست گزاروں کی جانب سے (بقیہ ۶ پر)

ایک اور سیاسی پارٹی کا قیام عمل میں لانے کی افواہیں بے بنیاد، آغا روح اللہ

ریزرویشن کے معاملے میں حکومت اپنا موقف واضح کرے

سرینگر/۲۳ اپریل (ایجنسیز) جموں و کشمیر میں کسی اور سیاسی پارٹی کا قیام عمل میں لانے کی افواہوں کو سختی کے ساتھ مسترد کرتے ہوئے سرینگر، بڈگام، گاندربل حلقے کے ممبر پارلیمنٹ نے ریزرویشن کے معاملے پر حکومت کے کوٹ میں بال پھینکتے ہوئے کہا کہ حکومت کو وقت کا تعین کرنا چاہیے کہ وہ کب میرے ساتھ آئیں گے تاکہ ریزرویشن کے متنازعہ مسئلے کو حل کرنے کیلئے جو رپورٹ انہوں نے منظوری کیلئے لیفٹیننٹ گورنر کے آفس کو بھیج دی ہے اُسے کے بارے میں جانکاری حاصل کر سکیں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق نیشنل کانفرنس کے ساتھ اپنی ناراضگی برقرار رکھتے ہوئے سرینگر، بڈگام اور گاندربل حلقے کے ممبر پارلیمنٹ سید آغا روح اللہ نے ان تمام افواہوں کو سختی کے ساتھ مسترد کر دیا جن میں یہ کہا جا رہا ہے کہ ان کی سربراہی میں جموں و کشمیر ایک اور سیاسی پلیٹ فارم وجود میں لایا جا رہا ہے۔ ممبر پارلیمنٹ نے کہا کہ مجھے بتا دیں یہ کون لوگ ہیں جو نئی سیاسی پارٹی کا قیام عمل میں لانا چاہتے ہیں، میں بھی ان کے دروازے پر کھڑا ہو جاؤں، جہاں تک میرا (بقیہ ۶ پر)

پلوامہ میں دہشت گردی کیس کے ملزم کی اراضی ضبط

این آئی اے کی کارروائی

سرینگر/۲۳ اپریل (ایجنسیز) قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے جموں و کشمیر کے ضلع پلوامہ میں ایک دہشت گردی کیس میں ملوث ملزم کی اراضی کو ضبط کر لیا ہے۔ حکام کے مطابق یہ کارروائی انسداد دہشت گردی قوانین کے تحت عمل میں لائی گئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق این آئی اے کی ایک ٹیم نے راجپورہ کے علاقہ ابہامہ میں واقع تقریباً 3.2 کنال (17,300 مربع فٹ) اراضی کو تحویل میں لیا، جو کہ تنویر احمد وانی نامی ملزم کی ملکیت بتائی جا رہی ہے۔ مذکورہ شخص کے خلاف غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے قانون (یو اے پی اے) کے تحت مقدمہ درج ہے۔ حکام نے بتایا کہ یہ کارروائی (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر میں پیٹرول، ڈیزل اور ایل پی جی کی فراہمی معمول پر

''غیر مصدقہ خبروں کی بجائے صرف سرکاری ذرائع پر انحصار کیا جائے''

سرینگر/۲۳ اپریل (ایجنسیز) مغربی ایشیا کی بدلتی صورتحال کے تناظر میں ایندھن کی رسد سے متعلق افواہوں کے پیش نظر پریس انفارمیشن بیورو (پی آئی بی) جموں نے ایک اہم پریس کانفرنس منعقد کی، جس میں یقین دلایا گیا کہ جموں و کشمیر میں پیٹرول، ڈیزل اور ایل پی جی کی قلت کا کوئی امکان نہیں اور تمام سپلائی چین مستحکم ہے۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے پی آئی بی جموں کی ڈائریکٹر نہا جلالی نے کہا کہ مرکزی حکومت نے پیٹرولیم مصنوعات کی مسلسل فراہمی یقینی بنانے کے لیے متعدد موثر اقدامات کیے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ دہلی میں اب تک 30 سے زائد بین وزارتی اجلاس منعقد ہو چکے ہیں جہاں ایندھن اور ایل پی جی کی صورتحال کا روزانہ جائزہ لیا جا رہا ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ غیر مصدقہ خبروں کی بجائے صرف سرکاری ذرائع پر انحصار کیا جائے۔ اس موقع پر انڈین آئل کارپوریشن لمیٹڈ کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر اور اسٹیٹ ہیڈ اشوتوش گپتا نے واضح کیا کہ جموں و کشمیر اور لداخ میں تیل کی سپلائی پوری طرح نارمل ہے۔ ان کے مطابق تمام آئل ڈپو مکمل ذخائر کے ساتھ کام کر رہے ہیں جبکہ ایل پی جی کے بھی مستحکم ذخائر دستیاب ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ملک کی ریفائنریز طلب میں اضافے کے باوجود فل کپیسٹی پر کام کر رہی ہیں تاکہ (بقیہ ۶ پر)

جموں میں منشیات فروشوں کے خلاف بڑی کارروائی

تین مکانات کو منہدم کر دیا گیا

سرینگر/۲۳ اپریل (یو پی آئی) منشیات کے خلاف بڑے کریک ڈاؤن کے تحت انتظامیہ نے جمعرات کو جموں میں مبینہ منشیات فروشوں کے تین رہائشی مکانات کو مسمار کر دیا۔ کارروائی راجیو نگر علاقے میں سخت سیکیورٹی انتظامات کے درمیان انجام دی گئی، جہاں پولیس اور سنٹرل ریزرو پولیس فورس کے اہلکار بڑی تعداد میں تعینات تھے۔ سرکاری حکام کے مطابق منہدم کیے گئے یہ ڈھانچے مبینہ طور پر منشیات کی غیر قانونی (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر کی خاتون کرکٹر کو اس کے بھائی اور ساتھی سمیت ممبئی

میں جنسی استحصال اور بھتہ خوری کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا

ممبئی/۲۳ اپریل/ (آفاق نیوز ڈیسک) جموں و کشمیر ٹی 20 لیگ سے وابستہ ایک خاتون کرکٹر کو اس کے بھائی اور ایک دوسرے ساتھی کے ساتھ جمعرات کو ممبئی پولیس کی کرائم برانچ نے جنسی استحصال اور بھتہ خوری کے معاملے میں گرفتار کیا تھا۔ خاتون اور اس کے بھائی کو دہلی کے ایک ہوٹل سے حراست میں لیا گیا جبکہ ایک اور ساتھی کو سری نگر سے گرفتار کیا گیا۔ گرفتار ملزمان کی شناخت 30 سالہ فرخندہ عزیز خان، اس کے بھائی 27 سالہ بازل عزیز خان اور ان کے ساتھی 22 سالہ اذیان امتیاز وانی کے نام سے ہوئی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق شکایت کنندہ ممبئی کا رہنے والا 28 سالہ تاجر ہے۔ 2024 میں تاجر کا رابطہ فرخندہ سے ہوا۔ رفتہ رفتہ ان کے درمیان رابطے بڑھتے گئے اور وہ باقاعدگی سے بات چیت کرنے لگے۔ اس دوران فرخندہ نے مبینہ طور پر اس کے ساتھ واضح بات چیت شروع کی۔ بعد میں، اس نے اس شخص کو اپنے بھائی بازل خان اور ان کے ساتھی اذیان امتیاز وانی سے بھی ملوایا۔ اس کے بعد اس نے مالی ضروریات کا حوالہ دیتے ہوئے شکایت کنندہ سے مبینہ طور پر رقم کا مطالبہ کیا۔ جب اس نے انکار کیا تو اس نے دھمکی دی کہ وہ ان کی نجی باتوں کو عام کر دے گی۔ خوف کی وجہ سے، شکایت کنندہ نے مبینہ طور پر 30 اپریل 2024 سے 3 (بقیہ ۶ پر)

سرکار زمین پر کہیں نظر نہیں آتی، وزیر اعلیٰ اور وزراء صرف تقاریب میں نظر آ رہے ہیں، سنیل شرما

لوگوں کو گوناگوں مسائل کا سامنا، سرکار کے بیشتر منصوبے فائلوں تک ہی محدود

سری نگر/۲۳ اپریل (ایجنسیز) جموں و کشمیر اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے جمعرات کو سری نگر میں ایک اہم پریس کانفرنس کے دوران موجودہ حکومت پر سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے کہا کہ ''عمر سرکار کا زمینی وجود کہیں دکھائی نہیں دے رہا''۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور ان کی کابینہ کے وزراء عوامی مسائل کے درمیان کہیں نظر نہیں آتے بلکہ صرف رسمی تقاریب اور فوٹو سیشن تک محدود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت نے انتخابات کے دوران عوام سے جو بڑے دعوے اور وعدے کیے تھے، ان میں سے بیشتر آج تک پورے نہیں ہو سکے۔ ''عمر عبداللہ نے مفت بجلی دینے کا وعدہ کیا تھا۔ آج تک وہ وعدہ پورا نہیں ہوا،'' سنیل شرما نے کہا۔ ان کے مطابق بجلی کی کمی، پانی کی عدم دستیابی، ٹرانسپورٹ مسائل اور خراب سڑکیں روزانہ لوگوں کی زندگی کو متاثر کر رہی ہیں، لیکن حکومت کی توجہ کہیں اور ہے۔ قائد حزب اختلاف نے وزیر اعلیٰ کی سیکورٹی پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا (بقیہ ۶ پر)

وزیر جاوید رانا نے بٹوت میں سٹی فارسٹ پارک کا افتتاح کیا

ماحولیاتی سیاحت اور سبز بنیادی ڈھانچے کو فروغ دینے کی جانب ایک اہم قدم

رام بن/۲۳اپریل/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور محکمہ جات جاوید احمد رانا نے آج بٹوت رام بن میں سٹی فارسٹ پارک کا افتتاح کیا جو خطے میں سبز بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور ماحولیاتی سیاحت کو فروغ دینے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔اس موقعہ پر وزیر موصوف کے ہمراہ قانون ساز سجاد شاہین اور ارجن سنگھ راجو، چیف کنزرویٹر آف فارسٹ جموں ڈاکٹر وی ستھل کمار، کنزرویٹر آف فارسٹ چناب سرکل ڈاکٹر اے ڈی سنگھ اور محکمہ جنگلات کے دیگر افسران بھی تھے۔جموں وکشمیر (بقیہ ۶ پر)

CF M/o ثقافت، حکومت بھارت نے SaMaPa کے ساتھ مفاہمت نامے پر دستخط کیے

این کشمیر کی ثقافتی میراث کو فروغ دینے کی خاطر این سی ایف اور سوپوری اکیڈمی

آف میوزک اینڈ پرفامنگ آرٹس کیساتھ مفاہمت کی یاداشت پر دستخط

نئی دہلی/۲۳اپریل/(آفاق نیوز) ایک تاریخی پہل میں، نیشنل کلچر فنڈ، وزارت ثقافت، حکومت ہند نے سوپوری اکیڈمی آف میوزک اینڈ پرفارمنگ آرٹس (SaMaPa) کے ساتھ ایک مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کیے ہیں تاکہ آنے والی نسلوں کے لیے کشمیر کی شاندار ثقافتی میراث کی حفاظت اور اسے فروغ دیا جا سکے۔اس تعاون کے ذریعے، این سی ایف ہندوستان کی متنوع ثقافتی وراثت کی حفاظت کے لیے اپنے عہد کو جاری رکھے ہوئے ہے۔اندر جیت سنگھ، آئی اے (بقیہ ۶ پر)

لیفٹیننٹ گورنر نے سروشکتی چندی ماتا مندر دھمی نگروٹہ کے یوم تاسیس تقریب میں شرکت کی

لیفٹیننٹ گورنر نے مندر میں حاضری دی، امن، خوشحالی اور سب کی بھلائی کیلئے دعا کی

جموں/۲۳اپریل/(ڈی آئی پی آر)لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج سروشکتی چندی ماتا مندر دھمی نگروٹہ کے یوم تاسیس تقریب میں شرکت کی۔لیفٹیننٹ گورنر نے مندر میں حاضری دی اور امن، خوشحالی اور سب کی بھلائی کے لئے دعا کی۔مذہبی تقریبات کا آغاز اکھنڈ جیوت جلانے اور روایتی وید پاٹھ سے ہوا۔انہوں نے اپنے دورے کے دوران یاتری ہالوں کے جاری تعمیراتی سرگرمیوں کا بھی جائزہ لیا جو مندر کمیٹی کی طرف سے شری امرناتھ جی اور شری ماتا ویشنو دیوی کے درشن کے لئے آنے والے عقیدت مندوں کی سہولت کے لئے تیار کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے انتظامیہ کی طرف سے تمام ضروری (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے ہنگامی تیاریوں کو بڑھانے کے لیے

گورنمنٹ ڈگری کالج گاندربل میں موک ڈرل کا انعقاد کیا

سرینگر/۲۳اپریل/(آفاق نیوز) گاندربل میں پولیس نے گورنمنٹ ڈگری کالج (جی ڈی سی) گاندربل میں ایک جامع موک ڈرل کا انعقاد کیا جس کا مقصد بلیک آؤٹ اور بحرانی حالات کے دوران عوام کی تیاری اور ردعمل کو بڑھانا تھا۔اس مشق کا بنیادی مقصد طلباء، عملے اور عام لوگوں کو غیر متوقع ہنگامی حالات کی صورت میں مربوط ہنگامی ردعمل کے طریقہ کار سے واقف کرانا تھا۔ڈرل نے موثر ہم آہنگی اور تیز کارروائی کو یقینی بنانے کے لیے حقیقی وقت کے منظر ناموں کو نقل کیا ہے۔موک ڈرل میں سول انتظامیہ، ایس ڈی آر ایف، اور ٹریفک پولیس کی فعال شرکت دیکھی گئی، جو ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور عوامی تحفظ کے لیے ایک متحد نقطہ نظر کی (بقیہ ۶ پر)

بھدرواہ میں دیودار کی لکڑی ضبط کرنے کے بعد بیٹ گارڈ معطل

سری نگر/۲۳اپریل (کے این ایس) ڈوڈہ ضلع کے بھدرواہ علاقے میں دیودار کی غیر قانونی لکڑی لے جانے والی ایک گاڑی کو پکڑے جانے کے بعد ایک بیٹ گارڈ کو معطل کر دیا گیا ہے۔حکام نے بتایا کہ ایک مخصوص ان پٹ پر عمل کرتے ہوئے، جنگلاتی تحفظ فورس اور نیرو رینج کے علاقائی عملے کی (بقیہ ۶ پر)

ستیش شرما نے ایس کے آئی سی سی میں قومی سطح

کے چنتن شیور کے وسیع انتظامات کا جائزہ لیا

سرینگر/۲۳اپریل/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے خوراک، شہری رسد اور امور صارفین، انفارمیشن ٹیکنالوجی، یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس، سائنس اینڈ ٹیکنالوجی اور اے آر آئی اور ٹریننگ مسٹر ستیش شرما نے آج شیر کشمیر انٹر نیشنل کانفرنس سنٹر (ایس کے آئی سی سی) میں آئندہ قومی سطح کے چنتن شیور کیلئے کیے جانے والے انتظامات کا تفصیلی معائنہ کیا۔دورے کے دوران وزیر نے پروقار تقریب کے خوش اسلوبی سے اور کامیاب انعقاد کیلئے کیے گئے (بقیہ ۶ پر)

گاندربل اور سرینگر کے کئی علاقوں میں

25 سے 27 اپریل تک پانی کی سپلائی معطل رہے گی

سرینگر/۲۳اپریل (آفاق نیوز) محکمہ صحت عامہ (پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈپارٹمنٹ) نے اعلان کیا ہے کہ گاندربل ضلع اور سرینگر کے ملحقہ دیہی علاقوں میں 25 اپریل سے 27 اپریل تک پینے کے پانی کی فراہمی عارضی طور پر معطل رہے گی۔محکمہ کے مطابق یہ فیصلہ سندھ پاور کینال پر مرمتی کام انجام دینے کے پیش نظر لیا گیا ہے۔ ایگزیکٹو انجینئر، رورل واٹر سپلائی ڈویژن گاندربل کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ کنال کی فیز-II مینٹیننس 25 اور 26 اپریل کو کی جائے گی، جس کے دوران واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹس کو فراہم کی جانے والی خام پانی کی سپلائی بند رہے گی۔بیان کے مطابق پانی کی فراہمی 25 اپریل کی صبح 6 بجے سے معطل ہو کر 27 اپریل کی صبح 6 بجے تک بحال ہونے کی توقع ہے۔اس دوران ضلع گاندربل کے متعدد علاقوں بشمول گاندربل ٹاؤن، ٹلبل، رنگل، درندہ مل شاہی باغ، کلہ مولا، نمر، کنل باغ، واکل، ندر باغ، بابا پورہ، چنٹرگل، بندی باغ، آرچ، صدر باغ، ملپورہ، گنڈ رحیان، ہارن، پکن، ہتھ یورا، سہپورہ، شالہ بگ، چوندینا، گوجی گنڈ، ملک پورہ، کوگنڈ، دیوپورہ، گڈورا، کجر، بیہاما، منی گام، تلہ مولہ، وی پورہ، ٹھیرو اور لار سمیت کئی علاقے متاثر ہوں گے۔اسی طرح سرینگر کے دیہی علاقوں میں بھی گلاب باغ، ذکورہ، حبک، (بقیہ ۶ پر)

محکمہ لائبریریز نے ''کتاب کا عالمی دن-2026'' کے موقعہ پر تقریبات کا انعقاد کیا

ادبی وسائل کے نایاب ذخیرے کی نمائش کی

سری نگر/۲۳اپریل/(ڈی آئی پی آر) محکمہ لائبریریز و ریسرچ نے آج ورلڈ بک وکاپی رائٹ ڈے 2026 کے موقعہ پر صوبہ کشمیر بھر میں مختلف تقریبات کا انعقاد کیا۔ورلڈ بک وکاپی رائٹ ڈے ہر سال 23 اپریل کو منایا جاتا ہے تاکہ مطالعہ اور تحریر کے شوق کو فروغ دیا جا سکے، اشاعت کی اہمیت کو اجاگر کیا جائے، ہر ایک کے لئے کتابوں تک رسائی کو ممکن بنایا جائے اور کاپی رائٹ (بقیہ ۶ پر)

قوت بصارت سے محروم 2 نوعمر طالب علموں کا کارنامہ

سی بی ایس سی دسویں جماعت کے امتحانات میں شاندار کامیابی حاصل

سری نگر/۲۳اپریل/: جے کے این ایس/سرینگر سے تعلق رکھنے والے بصارت سے محروم 2 نوعمر طلبہ نے سنٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن (CBSE) کے دسویں جماعت کے امتحانات میں شاندار کامیابی حاصل کر کے نہ صرف اپنا بلکہ اپنے اسکول کا نام بھی روشن کیا۔سی بی ایس ای کے نتائج چند روز قبل جاری کیے گئے۔ یہ دونوں طالب علم سرینگر کے ایک نجی اسکول، دہلی پبلک اسکول (DPS) سری نگر کے طالب علم ہیں۔ زینب بلال اور فریس رفیق نے CBSE دسویں جماعت کے امتحانات میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بالترتیب 95 اور 93 فیصد نمبرات حاصل کیے۔آنکھوں کی بینائی سے محروم ہونے کے باوجود دونوں طلبہ کی یہ کامیابی مزید خاص اہمیت رکھتی ہے۔دونوں طلبہ (زینب بلال اور فریس رفیق) نے بغیر کسی لکھنے والے (رائٹر) کی مدد کے کمپیوٹر کے ذریعے خود اپنے امتحانی پرچے تحریر کیے، جو جموں وکشمیر میں اپنی نوعیت کا پہلا کارنامہ ہے۔اپنی کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے دونوں طلبہ نے کہا کہ ہم دراصل گھبرائے ہوئے تھے کیونکہ ہم نے اپنے امتحانات کمپیوٹر کے ذریعے لکھے تھے، مگر امید کیساتھ خوف بھی موجود تھا۔زینب بلال نے اس کامیابی کی وسیع تر اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے اسے جامع تعلیم (انکلوسیو ایجوکیشن) میں ایک اہم سنگ میل قرار دیا، جو نظام میں مثبت تبدیلی لا سکتا (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکریٹری نے سیلاب کی بحالی کے کاموں کیلئے 3440.43 کروڑ روپے کے منصوبے کا جائزہ لیا

منصوبوں کی تکمیل کیلئے ٹائم لائنز پر سختی سے عمل کرنے پر زور

جموں/۲۳اپریل/(ڈی آئی پی آر)چیف سیکریٹری مسٹر اٹل ڈلو نے آج ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں 2025 میں سیلاب اور اس سے منسلک آفات سے ہونے والے نقصانات کی مستقل بحالی سے متعلق کاموں کیلئے مختص فنڈز کے استعمال کے جامع منصوبے کا جائزہ لیا۔میٹنگ میں اے سی ایس پی ڈی ڈی اے سی ایس (بقیہ ۶ پر)

لداخ میں سیاحتی شعبے میں کاروبار کو آسان بنانے کے لئے کئی اصلاحات کو منظوری

سرینگر/۲۳اپریل/ایجنسیز/ لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ نے جمعرات کے روز لداخ یونین ٹیریٹری کے سیاحت کے شعبے میں کاروبار کو آسان بنانے کے لیے کئی اصلاحات کی منظوری دی، جن کا مقصد مہمان نوازی کی صنعت میں ضابطوں کو نرم کرنا اور تعمیلی تقاضوں کو کم کرنا ہے۔ان اصلاحات کے تحت متعدد دستاویزی تقاضے ختم کر دیے گئے ہیں، جیسے کردار کا سرٹیفکیٹ، مطلوبہ بینک بیلنس کا ثبوت اور ٹور آپریٹرز کے لیے تعلیمی اہلیت، جس سے داخلے کی رکاوٹیں کم ہوں گی اور شفافیت میں اضافہ ہوگا۔ نئے نظام کے تحت ٹریول ایجنٹ کی رجسٹریشن کی مدت ایک سال سے بڑھا کر پانچ سال کر دی گئی ہے، جبکہ مطلوبہ دستاویزات کی تعداد سات سے کم کر کے چار کر دی گئی ہے۔ایڈونچر اور کوہ پیمائی سرگرمیوں کے لیے الگ الگ رجسٹریشن کو ختم کر کے ایک متحدہ رجسٹریشن متعارف کرائی گئی ہے۔ایکس پر اس فیصلے کا اعلان کرتے ہوئے سکسینہ نے کہا لداخ میں سیاحت کے شعبے کو بڑا فروغ دینے کے لیے میں نے کاروبار میں آسانی سے متعلق بڑی اصلاحات کی منظوری دی ہے، جن کا مقصد مہمان نوازی کے شعبے کو غیر ضروری ضابطوں سے آزاد کرنا، متعلقہ فریقین پر تعمیلی بوجھ کم کرنا اور سیاحتی یونٹس کے لیے ایک مربوط، سادہ اور عوام دوست رجسٹریشن نظام قائم کرنا ہے۔یونٹ رجسٹریشن کے اصولوں کو بھی آسان بنایا گیا ہے۔ پہلے رجسٹریشن پانچ سال کے لیے ہوتی تھی، جبکہ نئے نظام کے تحت پہلے 18 ماہ کے لیے عارضی رجسٹریشن دی جائے گی، جس کے بعد پانچ سال کے لیے مستقل رجسٹریشن ہوگی۔دستاویزات (بقیہ ۶ پر)

کلچرل اکیڈمی کی طرف سے پُروقار ادبی تقریب کا انعقاد

پروفیسر نسیم شفائی کے ساتھ ''ملاقات'' کا اہتمام

سرینگر/۲۳اپریل/جمیل انصاری / جموں اینڈ کشمیر اکیڈمی آف آرٹ کلچر اینڈ لینگویجز کے اہتمام سے سیمنار ہال اکیڈمی کمپلیکس لال منڈی سرینگر میں ممتاز کشمیری شاعرہ اور ماہر تعلیم پروفیسر نسیم شفائی کے ساتھ ایک ادبی، تعارفی تبادلہ خیال پروگرام بعنوان میٹ دی ایمینینٹ ''Meet the Eminent Writer'' منعقد کیا گیا۔ تقریب کی صدارت نامور ادیب، دانشور، (بقیہ ۶ پر)

حکومت نے عوام کے ساتھ کئے گئے وعدے پورے نہیں کیے، محبوبہ مفتی

بے روزگاری نوجوانوں کو ذہنی دباؤ میں ڈال رہی ہے، سرکار خاموش

سری نگر/۲۳اپریل (کے این ایس) سابق وزیر اعلیٰ اور پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر محبوبہ مفتی نے جمعرات کو وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت والی نیشنل کانفرنس (این سی) حکومت پر جموں وکشمیر کے نوجوانوں کو ایک لاکھ ملازمتیں فراہم کرنے سمیت قبل از انتخابات وعدوں کو پورا کرنے میں ناکام ہونے کا الزام لگایا۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق یہاں ڈاک بنگلو بارہمولہ میں ورکرس کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے محبوبہ مفتی نے کہا کہ این سی کے اقتدار میں آنے کے تقریباً دو سال بعد، بے روزگاری نے نوجوانوں کو "ڈپریشن کا شکار" بنا دیا ہے۔نوکریوں کے بجائے، نیشنل کانفرنس کے وعدے جھوٹے نکلے ہیں۔ ان کے دعوے اب کھلے اور زمین پر نظر آ رہے ہیں۔محبوبہ مفتی نے دعویٰ کیا کہ لوگوں نے زمین کے حقوق کے تحفظ، مسجد سے متعلق مسائل پر رہنمائی اور بجلی کی قلت کے حل کی توقع رکھتے ہوئے این سی کو ووٹ دیا ہے۔اپنے والد کے دور سے موازنہ کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ 2002 میں مرحوم مفتی محمد سعید کی حکومت نے صرف چھ سال اقتدار میں رہنے کے باوجود، سرحد پار سے گولہ باری سمیت مشکل حالات میں کام کیا۔نیشنل کانفرنس جموں وکشمیر میں 50 سال تک اقتدار میں تھی۔ موازنہ واضح ہے،" انہوں نے کہا۔پی ڈی پی سربراہ نے اُڑی۔مظفر آباد سڑک کی بندش کو بھی خطے کی سیب کی صنعت کے لیے ایک بڑا دھچکا قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ پی ڈی پی کے دور میں کھولی گئی سڑک تاجروں کو سوپور تک رسائی میں (بقیہ ۶ پر)

زوال پذیر دھمالی ڈانس کو زندہ رکھنے کی کوشش

رایتھن بڈگام میں تربیتی کیمپ اختتام پذیر

بڈگام/۲۳اپریل/ایک بیان کے مطابق لال باب دھمالی ڈانس سینٹر کو پاپورہ زالوا چاڈورہ بڈگام کے اہتمام گورنمنٹ گرلز مڈل اسکول رایتھن بڈگام میں روایتی دھمالی ڈانس کے زوال پذیر فن پر ایک تربیتی کیمپ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا اس ورکشاپ میں اسکول کے طلبہ کی کثیر تعداد نے شرکت کی جہاں سینٹر سے وابستہ تربیت یافتہ فنکاروں نے دھمالی ڈانس کے مختلف روایتی انداز، حرکات، ردھم اور ثقافتی اظہار پیش کیے۔اس پروگرام کا مقصد نوجوان نسل کو کشمیر کی عظیم ثقافتی وراثت کے تحفظ کی اہمیت سے آگاہ کرنا اور انہیں اس کی طرف راغب کرنا تھا۔ورکشاپ کے دوران طلبہ نے بھرپور جوش و خروش کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس منفرد لوک رقص کو سیکھنے میں گہری دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔فنکاروں نے دھمالی ڈانس کی تاریخی و ثقافتی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ ایسی نایاب اور معدوم ہوتی فنون کو نئی نسل میں فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ادارے کے سربراہ اور تدریسی عملے نے ڈانس سینٹر کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے پروگرام نہ صرف ثقافتی بیداری کو فروغ دیتے ہیں بلکہ طلبہ کو ایک مفید اور تعلیمی تجربہ بھی فراہم کرتے ہیں۔ یہ ورکشاپ وزارت ثقافت، حکومت ہند کی اسکیم "ریپرٹری گرانٹ (گرو-ششیہ پرمپرا (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے 2 منشیات فروشوں کو گرفتار کر لیا، منشیات برآمد

سرینگر/۲۳اپریل/(آفاق نیوز) جاری نشا مکت جموں وکشمیر ابھیان کے تحت منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف جاری کریک ڈاؤن کو جاری رکھتے ہوئے، پولیس نے اننت ناگ، سوپور میں دو منشیات فروشوں کو گرفتار کیا ہے اور ان کے قبضے سے ممنوعہ اشیاء برآمد کی ہیں۔اننت ناگ میں پولیس نے ایک خاص اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے فاروق احمد وانی ولد غلام رسول وانی ساکن نوبگ ویری بجبہاڑہ کے رہائشی مکان پر چھاپہ مارا۔تلاشی کے دوران احاطے سے 371 گرام چرس پاؤڈر نما مادہ جس کا وزن 371 تھا۔ملزم کو موقع پر گرفتار کر لیا گیا، معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے۔ اسی دوران سوپور میں ہیگام میں ناکہ چیکنگ کے دوران ایک پولیس پارٹی نے ایک مشکوک شخص کو روکا۔ ذاتی تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے چرس نما مادہ برآمد ہوا۔اس کی شناخت فرہاد یوسف میر ولد محمد (بقیہ ۶ پر)

بارہمولہ پولیس کی دو پہیہ گاڑیوں کی خلاف ورزی کرنے والوں

کے خلاف خصوصی مہم، 10 موٹر سائیکلیں ضبط

سرینگر/۲۳اپریل/(آفاق نیوز) بارہمولہ پولیس نے دو پہیہ گاڑیوں کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف خصوصی مہم چلائی۔ 10 موٹر سائیکلیں ضبط کر لی گئیں۔سڑک کی حفاظت کو یقینی بنانے اور ٹریفک ضابطوں کی سختی سے تعمیل کرنے کے لیے، بارہمولہ پولیس کی طرف سے کنزر-ٹنگمرگ محور پر دو پہیہ گاڑیوں کے خلاف ایک خصوصی مہم چلائی گئی۔ڈرائیو کے دوران، متعدد سوار موٹر وہیکل ایکٹ کی دفعات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پائے گئے، جن میں بغیر ہیلمٹ کے سواری، غلط دستاویزات اور ٹریفک کی دیگر خلاف ورزیاں شامل ہیں۔ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا، اور قانون کے مطابق ضروری قانونی کارروائی کی گئی۔ مزید برآں، مہم کے دوران سنگین خلاف ورزیوں پر 10 موٹر سائیکلیں ضبط کی گئیں۔ڈرائیونگ کے ذمہ دارانہ رویے کو فروغ دینے اور ضلع میں سڑک حادثات کو کم کرنے کے لیے جاری کوششوں کے ایک حصے کے طور پر یہ مہم چلائی گئی۔بارہمولہ پولیس ٹریفک قوانین پر سختی سے عمل آوری کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے اور عوام سے اپیل کرتی ہے کہ وہ اپنی اور دوسروں کی حفاظت کے لیے ٹریفک ضوابط پر عمل کریں۔

پولیس نے اننت ناگ میں پوست کی غیر قانونی

کاشت کے خلاف کریک ڈاؤن کو تیز کیا۔متعدد مقدمات درج

سرینگر/۲۳اپریل/(آفاق نیوز) منشیات کی کاشت کی لعنت کے خلاف اپنی سخت کارروائی کو جاری رکھتے ہوئے، پولیس نے ضلع اننت ناگ میں متعدد مقامات پر پوست کی غیر قانونی فصلوں کو تلف کیا ہے اور قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمات درج کیے ہیں۔پولیس تھانہ اتراسو نے ایگزیکٹو مجسٹریٹ اور محکمہ زراعت کے اہلکاروں کے ساتھ مل کر گاؤں شیر گنڈ میں محمد یوسف ملک ولد احمد ملک ساکنہ شیر گنڈ کی زمین پر غیر قانونی طور پر کاشت کی گئی پوست کو تلف کر دیا۔ اسی طرح پولیس چوکی دیالگام کی ایک پولیس پارٹی نے وانیہامہ کے علاقے میں معمول کی گشت (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر پولیس نے بارہمولہ اور سوپور میں منشیات

کی لعنت سے نمٹنے کے لیے گمنام اینٹی ڈرگ ٹپ لائن کا آغاز کیا

سرینگر/۲۳اپریل/(آفاق نیوز) منشیات کے استعمال اور اسمگلنگ کی لعنت کو ختم کرنے کی مسلسل کوششوں میں، پولیس نے بارہمولہ اور سوپور میں ایک سرشار اینٹی ڈرگ ٹپ لائن شروع کی ہے، تاکہ شہریوں کو منشیات سے متعلق سرگرمیوں کے بارے میں معلومات کا اشتراک کرنے کی ترغیب دی جا سکے۔اس اقدام کا مقصد منشیات کے خلاف جنگ میں عوامی شرکت کو مضبوط بنانا اور ایک محفوظ، منشیات سے پاک معاشرے کو یقینی بنانا ہے۔شہری اب خفیہ طور پر اینٹی ڈرگ ٹپ لائن نمبر 9596767701 پر رابطہ کر کے معلومات فراہم کر سکتے ہیں۔پولیس نے یقین دہانی کرائی ہے کہ مخبروں کی شناخت کو سختی سے صیغہ راز میں رکھا جائے گا۔ مذکورہ نمبر ایس ایس پی بارہمولہ کی براہ راست نگرانی اور ذاتی تحویل میں ہے، جو موصول ہونے والے ہر قابل اعتماد ان پٹ پر فوری توجہ اور فوری کارروائی کو یقینی بناتا ہے۔اسی طرح سوپور میں پولیس نے منشیات سے متعلق سرگرمیوں کی اطلاع دینے کے لیے ایک سرشار اینٹی ڈرگ ٹپ لائن شروع کی ہے۔ شہری 9596773144 پر رابطہ کر کے منشیات فروشی یا منشیات کے استعمال سے متعلق کسی بھی معلومات کی اطلاع دے سکتے ہیں۔اطلاع دینے والے کی شناخت کو سختی سے صیغہ راز میں رکھا جائے گا۔اس اقدام کی براہ راست نگرانی ڈسٹرکٹ پولیس آفس سوپور کر رہا ہے، جس سے قابل اعتماد معلومات پر فوری (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر پولیس نے بارہمولہ، گاندربل، شوپیاں، کپواڑہ، اونتی پورہ

اوڑی اور سوپور میں انسداد منشیات بیداری پروگراموں کا اہتمام کیا

23 اپریل: منشیات کے استعمال سے نمٹنے اور نوجوانوں اور وسیع تر کمیونٹی میں بیداری کو فروغ دینے کے لیے اپنی مسلسل کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، پولیس نے بارہمولہ، شوپیاں، کپواڑہ اور اونتی پورہ میں نشا مکت جموں وکشمیر ابھیان کے تحت بیداری پروگراموں کا انعقاد کیا۔بارہمولہ میں پولیس نے ہائر سیکنڈری اسکول فتح گڑھ بارہمولہ میں منشیات سے متعلق آگاہی کا ایک جامع پروگرام منعقد کیا۔ پروگرام کا بنیادی مقصد طلباء، نوجوانوں اور عام لوگوں کو منشیات کے استعمال کے مضر اثرات اور صحت، معاشرے اور آنے والی نسلوں پر اس کے دور رس اثرات کے بارے میں آگاہ کرنا تھا۔سیشن کے دوران ایس ایچ او پی ایس شیری اور (بقیہ ۶ پر)

ہرمز میں غیر ملکی جہازوں پر سوار ہندوستانی شہری محفوظ ہیں: حکومت

ایل پی جی کی ذخیرہ اندوزی اور کالا بازاری روکنے کے لیے ملک بھر میں تادیبی کارروائیاں جاری

نئی دہلی، 23 اپریل (یو این آئی) حکومت نے یقین دہانی کرائی ہے کہ مغربی ایشیا کے آبنائے ہرمز میں جن دو غیر ملکی جہازوں پر حملہ کیا گیا ہے، ان پر سوار تمام ہندوستانی ملاح محفوظ ہیں اور حکومت صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے۔ دوسری جانب، رسوئی گیس (ایل پی جی) کی کالا بازاری اور ذخیرہ اندوزی کے خلاف ملک بھر میں مہم جاری ہے، جس کے تحت اب تک 1.5 لاکھ سے زائد چھاپے مارے گئے ہیں اور 66,000 سے زائد سلنڈر قبضے میں لیے گئے ہیں۔ مغربی ایشیا کے بحران سے پیدا ہونے والی صورتحال کی تفصیلات فراہم کرنے کے لیے جمعرات کو یہاں منعقدہ پریس کانفرنس میں مختلف وزارتوں کے سینئر حکام نے کہا کہ خطے کی کشیدہ صورتحال کی وجہ سے ملک میں خام تیل اور ایل پی جی کی سپلائی متاثر ہوئی ہے، لیکن ملک بھر میں کسی بھی پٹرول پمپ یا گیس ڈسٹری بیوشن ایجنسی نے سلنڈر یا خام تیل ختم ہونے کی اطلاع نہیں دی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اب تک 41,000 پی این جی صارفین نے اپنے ایل پی جی کنکشن سرنڈر کر دیے ہیں۔ اس کے علاوہ یکم اپریل سے اب تک 17 لاکھ سے زائد 5 کلوگرام والے ایف ٹی ایل سلنڈر فروخت کیے گئے ہیں۔ حکام کا کہنا تھا کہ مغربی ایشیا کے خطے سے اب تک 2,680 سے زائد ہندوستانی ملاحوں کی بحفاظت واپسی کو یقینی بنایا گیا ہے، جن میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مختلف مقامات سے لائے گئے 65 افراد بھی شامل ہیں۔ وزارت خارجہ اس خطے میں مقیم ہندوستانی برادری کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے مسلسل کوششیں کر رہی ہے۔ پورٹس، شپنگ اور آبی گزرگاہوں کی وزارت نے خلیج فارس میں ہندوستانی جہازوں اور عملے کی حفاظت کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات فراہم کیں۔ وزارت کے سینئر افسر نے بتایا کہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران آبنائے ہرمز میں غیر ملکی جہازوں پر فائرنگ کے کچھ واقعات پیش آئے ہیں جن میں ہندوستانی ملاح بھی موجود تھے۔ دونوں جہازوں پر سوار تمام ملاح محفوظ ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ یوفوریا، جو پاناما کے پرچم والا ایک کنٹینر جہاز ہے، اس پر 21 ہندوستانی ملاح سوار ہیں اور وہ سب محفوظ ہیں۔ اس کے علاوہ ایپامینونڈاس نامی پاناما کے پرچم والے کنٹینر جہاز پر ایک ہندوستانی ملاح سوار ہے جو کہ خیریت سے ہے۔ انہوں نے اعادہ کیا کہ خطے میں تمام ہندوستانی ملاح محفوظ ہیں اور حکومت پل پل کی خبر رکھ رہی ہے۔ حکام نے مزید بتایا کہ مغربی ایشیا کے بحران کے پیش نظر ایل پی جی کی ذخیرہ اندوزی اور کالا بازاری روکنے کے لیے ملک بھر میں تادیبی کارروائیاں جاری ہیں۔ بدھ کے روز 2600 سے زائد مقامات پر چھاپے مارے گئے۔

راج ناتھ نے جرمن کمپنیوں کو ہندوستان میں مشترکہ ترقی اور پیداوار کے لیے مدعو کیا

”جرمنی کے ساتھ ہمارا رشتہ باہمی احترام اور مشترکہ مفادات پر مبنی ہے“

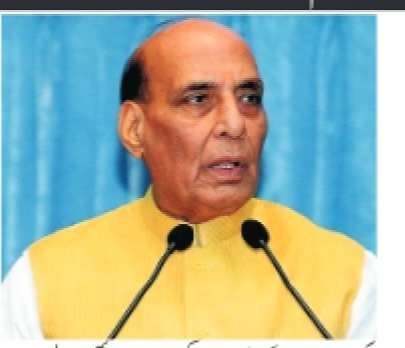

نئی دہلی، 23 اپریل (ایجنسیز) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے جرمنی کی کمپنیوں سے ہندوستان کے ساتھ دفاعی شعبے، بالخصوص جدید ترین ٹیکنالوجی میں مشترکہ ترقی اور مشترکہ پروڈکشن کی اپیل کی ہے۔ جرمنی کے تین روزہ دورے پر گئے مسٹر سنگھ نے قابل اعتماد اور مشترکہ مفادات پر مبنی شراکت داری کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے موجودہ جغرافیائی سیاسی توازن میں تبدیلی، سپلائی چین میں خلل، ٹیکنالوجی کے شعبے میں تیزی سے ہوتی تبدیلیوں اور بڑھتی ہوئی عالمی غیر یقینی صورتحال کے درمیان انہیں ناگزیر قرار دیا۔ راج ناتھ سنگھ جمعرات کو میونخ میں ڈیفنس انویسٹر سمٹ' کے دوران ہندوستانی اور جرمن دفاعی صنعت کی اہم شخصیات سے خطاب کر رہے تھے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ ممالک اور صنعتیں اپنی وابستگیوں کا از سر نو جائزہ لے رہی ہیں، سپلائی چین میں تنوع لا رہی ہیں، اور ایسے قابل اعتماد شراکت داروں کی تلاش میں ہیں جو لچک، تسلسل اور باہمی اعتماد کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ اس تناظر میں ہندوستان دنیا کو ایک بڑھتی ہوئی مارکیٹ، نوجوان اور ہنرمند افرادی قوت، اور تیزی سے ترقی کرتا ہوا صنعتی نظام فراہم کرتا ہے، جو استحکام، امکانات اور قانون کی حکمرانی کے عزم سے جڑا ہوا ہے۔ یہ تمام عوامل غیر یقینی دنیا میں طویل مدتی سرمایہ کاری کے فیصلوں کے لیے اہم ہیں۔ ری آرم یورپ' پہل اور آتم نربھر بھارت' مہم کے تحت دستیاب بے پناہ امکانات کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر سنگھ نے دہرایا کہ ہندوستانی کمپنیاں جرمن کمپنیوں کے ساتھ جدید راڈار اور سینسر ٹیکنالوجی، ملٹی سینسر، مصنوعی ذہانت پر مبنی بغیر پائلٹ کے فضائی نظام (ڈرونز)، سونو بوائے اور ہائی پاور لو فریکوئنسی واٹر ٹرانسمیٹر جیسے شعبوں میں مشترکہ ترقی اور پیداوار کے لیے پرجوش ہیں۔ وزیر دفاع نے 2047 تک ترقی یافتہ قوم بننے کے ہندوستان کے انقلابی سفر کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہدف واضح وژن، مضبوط پالیسی سمت اور 1.4 ارب لوگوں کی اجتماعی خواہشات کی حمایت سے حاصل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا، ”ہم دنیا کی تیزی سے بڑھتی ہوئی اور مستحکم بڑی معیشتوں میں سے ایک ہیں، جس کے پاس مضبوط میکرو اکنامک بنیاد اور واضح پالیسی سمت ہے۔“ مسٹر سنگھ نے ہندوستان کے خود انحصاری کے تصور کو محدود نہیں بلکہ نئی شراکت داریوں کے راستے کھولنے والا قرار دیا۔ انہوں نے کہا، ”ہم خود انحصاری کو ہندوستان میں ڈیزائن، ترقی اور پیداوار کرنے کی صلاحیت کے طور پر دیکھتے ہیں، وہ بھی قابل اعتماد شراکت داروں کے تعاون سے۔ ہم ایسے ماڈل کی طرف بڑھ رہے ہیں جہاں ہندوستان صرف دفاعی ساز و سامان کا خریدار نہیں بلکہ ڈیزائن، ترقی اور پیداوار میں شراکت دار ہوگا۔ یہ تبدیلی عالمی صنعت کے لیے نئے مواقع پیدا کرتی ہے۔ آج کی باہم جڑی ہوئی دنیا میں شراکت داریاں محض انتخاب نہیں بلکہ ضرورت ہیں۔ جرمنی کے ساتھ ہمارا رشتہ باہمی احترام اور مشترکہ مفادات پر مبنی ہے۔ یہ شراکت داری باہمی فائدہ، مشترکہ ترقی اور طویل مدتی قدر کی تخلیق فراہم کرتی ہے۔“ وزیر دفاع نے کہا کہ ہندوستان ترقی یافتہ ملک بننے کے سفر میں دفاعی شعبے کے اہم کردار کو تسلیم کرتا ہے اور اسے اپنی صنعتی و تکنیکی حکمت عملی کے مرکز میں رکھا ہے۔ انہوں نے کہا، ”دفاعی صنعتی نظام صنعت، ماہرین تعلیم اور تحقیقی اداروں کے درمیان تعاون کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ اس سے اسٹارٹ اپس کی تعمیر، خصوصی ٹیکنالوجیز کی ترقی اور سپلائی چین کو مضبوط بنانے میں مدد ملتی ہے۔ اس طرح ایک مضبوط دفاعی صنعتی بنیاد نہ صرف قومی سلامتی بلکہ معاشی لچک اور عالمی مسابقت میں بھی حصہ ڈالتی ہے۔ ہم ایک مضبوط، جدید اور خود انحصار دفاعی صنعتی بنیاد بنانے کی خواہش رکھتے ہیں۔ یہ اسٹریٹجک خود مختاری اور معاشی مستقبل کے لیے ضروری ہے۔“ مسٹر سنگھ نے جرمن صنعت کاروں کو بتایا کہ گزشتہ ایک دہائی میں ہندوستان کی حکومت نے کاروبار کرنے میں آسانی کو بڑھانے اور ہندوستان کو سرمایہ کاری کے لیے پرکشش بنانے کے لیے کئی ڈھانچہ جاتی اصلاحات کی ہیں۔ ہندوستان کے دفاعی صنعتی شعبے پر انہوں نے کہا، ”ایک مارکیٹ کے طور پر ہندوستان کی دفاعی ضروریات بہت بڑی ہیں اور آنے والی دہائیوں میں بڑھتی رہیں گی۔“

گوئل نے قطر کے غیر ملکی تجارتی امور

کے وزیر مملکت کے ساتھ بات چیت کی

نئی دہلی، 23 اپریل (یو این آئی) تجارت و صنعت کے مرکزی وزیر پیوش گوئل نے مغربی ایشیا کے بحران کے درمیان جمعرات کو قطر کے غیر ملکی تجارتی امور کے وزیر مملکت ڈاکٹر احمد بن محمد السید کے ساتھ ورچوئل ذرائع سے بات چیت کی۔ مسٹر گوئل نے اس بات چیت کو ”نتیجہ خیز“ قرار دیتے ہوئے کہا کہ دونوں فریقوں نے آپس میں تجارت اور سرمایہ کاری کے تعلقات کو مزید مستحکم کرنے اور سپلائی چین کو بااختیار بنانے پر تبادلہ خیال کیا۔ مسٹر گوئل نے اس گفتگو کے حوالے سے کہا، ”ہم نے دوطرفہ تجارتی اور سرمایہ کاری کے تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ سپلائی چین کی لچک کو بڑھانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ ہم آنے والے وقت میں اپنی اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مستحکم کرنے کے منتظر ہیں۔“

مضبوط، خود مختار اور مربوط خلائی صلاحیت وقت کی ضرورت: دفاعی ماہرین

”ہندوستان کو اپنی راہ خود طے کرنی ہوگی، جو رفتار، لچک اور نجی صنعت کے ذہین انضمام پر مبنی ہو“

نئی دہلی، 23 اپریل (یو این آئی) بڑھتی ہوئی جغرافیائی سیاسی کشیدگی اور جدید جنگ میں خلا کے بڑھتے ہوئے کردار کے درمیان، ہندوستان کی اعلیٰ دفاعی اور خلائی قیادت نے مضبوط، خود مختار اور مربوط خلائی صلاحیتوں کی فوری تعمیر کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ انڈین اسپیس ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام جمعرات کو یہاں منعقدہ دو روزہ انڈین ڈیفنس اسپیس سمپوزیم' کا مقصد ہندوستان کے دفاعی اور خلائی نظام کے درمیان ہم آہنگی کو مضبوط بنانا ہے۔ اس میں وزارت دفاع، مسلح افواج، ڈیفنس اسپیس ایجنسی، پالیسی سازوں، پبلک سیکٹر یونٹس، اسٹارٹ اپس اور صنعتی رہنماؤں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ سمپوزیم کے پہلے دن کا موضوع تجارتی خلائی آپریٹرز: خطرات کا بندوبست اور فوجی استعمال' تھا۔ اس میں عالمی تنازعات اور حریف ممالک کی خلائی صلاحیتوں سمیت ابھرتے ہوئے خطرات کے منظرنامے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی دیکھا گیا کہ تجارتی خلائی شعبہ کس طرح فوجی نتائج پر اثر انداز ہو رہا ہے۔ گفتگو کا بنیادی مرکز جدید جنگوں میں خلا کا کردار، اسٹریٹجک کمیونیکیشن، نیٹ ورک پر مبنی آپریشنز، اور مخصوص حالات میں خلا پر مبنی انٹیلی جنس، نگرانی اور جاسوسی (آئی ایس آر) پر رہا۔ سمپوزیم میں سینئر دفاعی اور صنعتی رہنماؤں نے ہندوستان کی فوجی خلائی صلاحیتوں میں بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی اور انضمام کی کمی کا ذکر کرتے ہوئے تیزی سے ترقی کی ضرورت پر زور دیا۔ دفاعی تحقیق و ترقی کی تنظیم (ڈی آر ڈی او) کے چیئرمین ڈاکٹر سمیر وی کامت نے کہا، خلا اب صرف معاون نہیں رہا۔

ہندوستان اور مصر نے دفاعی تعاون

کو مستحکم کرنے کے لیے منصوبے پر اتفاق کیا

نئی دہلی، 23 اپریل (ایجنسیز) ہندوستان اور مصر نے دوطرفہ دفاعی تعاون کو مزید مستحکم کرنے کے منصوبے پر اتفاق کیا ہے۔ ہندوستان-مصر مشترکہ دفاعی کمیٹی نے بدھ کو قاہرہ میں منعقدہ تین روزہ گیارہویں میٹنگ کے دوران دوطرفہ دفاعی تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے معنی خیز بات چیت کی۔ ہندوستانی وفد کی قیادت جوائنٹ سکریٹری (بین الاقوامی تعاون) امیتابھ پرساد نے کی، جس میں وزارت دفاع اور مسلح افواج کے سینئر نمائندے شامل تھے۔ مصری وفد کی قیادت دفاعی افواج اور وزارت دفاع کے سینئر حکام نے کی۔ وزارت دفاع نے جمعرات کو بتایا کہ دونوں فریقوں نے پچھلی مشترکہ دفاعی کمیٹی کی میٹنگ کے بعد ہونے والی پیش رفت کا جامع جائزہ لیا اور دفاعی شراکت داری کے لیے مستقبل پر مبنی فریم ورک تیار کیا۔ انہوں نے 27-2026 کے لیے دوطرفہ دفاعی تعاون کے منصوبے پر اتفاق کیا، جس میں منظم فوجی رابطے کے طریقہ کار کی توسیع، مشترکہ تربیتی تبادلے کو مضبوط بنانا، بحری سکیورٹی تعاون کو بڑھانا، فوجی مشقوں کے دائرہ کار کو بڑھانا اور دفاعی پیداوار و ٹیکنالوجی میں تعاون کی حوصلہ افزائی کرنا شامل ہے۔ ہندوستانی وفد نے ہندوستانی دفاعی صنعت کی تیزی سے بڑھتی ہوئی مینوفیکچرنگ صلاحیتوں پر پریزنٹیشن دی۔ اس میں بتایا گیا کہ ہندوستان کی دفاعی پیداوار 20 ارب ڈالر سے تجاوز کر چکی ہے اور ہندوستان 100 سے زائد ممالک کو تقریباً 4 ارب ڈالر کی مصنوعات برآمد کر رہا ہے۔ دونوں فریقوں نے دفاعی صنعت کے تعاون کا منصوبہ تیار کرنے کے لیے مل کر کام کرنے پر اتفاق کیا۔

ہندوستان 31 مئی کو ہند-افریقہ

فورم سمٹ کی میزبانی کرے گا

نئی دہلی، 23 اپریل (یو این آئی) ہندوستان افریقی یونین کمیشن کے تعاون سے آئندہ 31 مئی کو یہاں چوتھی ہند-افریقہ فورم سمٹ (آئی اے ایف ایس-4) کی میزبانی کرے گا جس میں پورے افریقی براعظم کے رہنما، افریقی یونین کمیشن اور علاقائی تنظیموں کے نمائندے شرکت کریں گے۔ وزارت خارجہ نے جمعرات کو بتایا کہ اس کانفرنس کا مقصد ہند-افریقہ شراکت داری کو مضبوط بنانا ہے تاکہ مختلف شعبوں میں تعاون کو وسعت دینے کے لیے فریم ورک تیار کیا جا سکے۔ وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے آئی اے ایف ایس-4 کے لوگو، تھیم اور ویب سائٹ کی نقاب کشائی کی۔ یہ سربراہ اجلاس آئی اے اسپرٹ: ہند-افریقہ اسٹریٹجک پارٹنرشپ برائے اختراع، لچک اور ہمہ گیر تبدیلی“ کے موضوع پر منعقد کیا جا رہا ہے جو ہند-افریقہ شراکت داری کی جامع نوعیت کی عکاسی کرتا ہے۔ سربراہ اجلاس سے قبل تیاری کے لیے کئی میٹنگیں منعقد کی جائیں گی جن میں 29 مئی کو ہند-افریقہ وزرائے خارجہ کی میٹنگ اور اس سے قبل 28 مئی کو سینئر حکام کی میٹنگ شامل ہے، جن میں ہندوستان اور افریقہ کے درمیان تعاون کے اہم شعبوں پر غور و خوض کیا جائے گا۔

سی بی ایس ای نے دسویں جماعت کے دوسرے مرحلہ کی ڈیٹ شیٹ جاری کی؛

15 سے 21 مئی تک ہوں گے امتحانات

نئی دہلی، 23 اپریل (ایجنسیز) سنٹرل بورڈ آف سکنڈری ایجوکیشن (سی بی ایس ای) نے جمعرات کو دسویں جماعت کے بورڈ امتحانات کے دوسرے مرحلہ (سکنڈ سائیکل) کے لیے ڈیٹ شیٹ جاری کر دی ہے۔ اس کے مطابق، امتحانات 15 سے 21 مئی 2026 تک منعقد کیے جائیں گے۔ اس سال شروع کیے گئے دوبار امتحان منعقد کرنے کے نظام کے تحت، دوسرے مرحلہ کا آغاز ریاضی (بیسک اور اسٹینڈرڈ) کے پرچے کے ساتھ ہوگا اور اختتام 21 مئی کو سوشل سائنس کے امتحان کے ساتھ ہوگا۔ یہ دوسری کوشش اختیاری ہے اور طلباء کو زیادہ سے زیادہ تین مضامین میں اپنے اسکور بہتر بنانے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ اس میں تاہم صرف وہی طلباء اہل ہوں گے جو مرکزی امتحان کے کم از کم تین مضامین میں حاضر ہوئے تھے۔ جو طلباء پہلے امتحان میں تین یا اس سے زیادہ پرچوں میں شامل نہیں ہو سکے تھے، انہیں اس مرحلہ میں بیٹھنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اہل امیدواروں میں وہ طلباء شامل ہیں جو تمام مضامین میں کامیاب ہوئے ہیں۔

ہندوستانی شہریوں کو فرانسیسی ہوائی اڈوں سے

تیسرے ملک جانے کے لیے ٹرانزٹ ویزا کی ضرورت نہیں ہوگی

نئی دہلی، 23 اپریل (ایجنسیز) ہندوستان اور فرانس نے مشترکہ طور پر سفری قوانین میں بڑی تبدیلی کا اعلان کرتے ہوئے جمعرات کو کہا کہ اب ہندوستانی شہریوں کو فرانس کے ہوائی اڈوں سے تیسرے ممالک کے سفر کے لیے ایئرپورٹ ٹرانزٹ ویزا' کی ضرورت نہیں ہوگی۔ وزارت خارجہ اور یہاں واقع فرانس کے سفارت خانے نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ یہ فیصلہ گزشتہ 10 اپریل سے نافذ العمل ہو گیا ہے اور یہ دونوں ممالک کے درمیان مضبوط ہوتے اسٹریٹجک تعلقات کی عکاسی کرتا ہے۔ وزارت نے بتایا کہ یہ فیصلہ گزشتہ فروری میں فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون کے دورہ ہندوستان کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی اور میکرون کی جانب سے کیے گئے اعلان کے بعد کیا گیا ہے۔ فرانس کے یورپی علاقے سے صرف فضائی راستے سے گزرنے والے ہندوستانی شہریوں کو 10 اپریل سے ٹرانزٹ ویزا کی ضرورت نہیں ہوگی۔ یہ فیصلہ دونوں رہنماؤں کے دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے کے گہرے عزم کا مظہر ہے۔

روپیہ 23 پیسے ٹوٹا، پھر 94 فی ڈالر کے پار

ممبئی، 23 اپریل (یو این آئی) انٹربینکنگ کرنسی مارکیٹ میں روپیہ جمعرات کو 23 پیسے ٹوٹ کر 94.0150 روپے فی ڈالر پر بند ہوا۔ روپیہ 30 مارچ کے بعد پہلی بار 94 فی ڈالر سے زیادہ کمزور ہوا ہے۔ ہندوستانی کرنسی میں یہ مسلسل چوتھی گراوٹ ہے۔ اس دوران یہ 110.50 پیسے لڑھک چکی ہے۔ گزشتہ کاروباری دن پر یہ 34.50 پیسے ٹوٹ کر 93.7850 روپے فی ڈالر پر رہی تھی۔ روپے پر آج شروع سے ہی دباؤ رہا۔ یہ 24.50 پیسے کی گراوٹ کے ساتھ 94.03 روپے فی ڈالر پر کھلا اور پورے دن کمزور ہی رہا۔ یہ اوپر 93.98 روپے اور نیچے 94.17 روپے فی ڈالر تک گیا۔ دنیا کی دیگر اہم کرنسیوں کے مقابلے میں ڈالر انڈیکس آج 0.10 فیصد مضبوط ہوا۔ ساتھ ہی بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل میں تقریباً ایک فیصد کی تیزی رہی اور لندن کا برینٹ کروڈ 103 ڈالر فی بیرل کے پاس پہنچ گیا۔ ان دونوں عوامل سے ہندوستانی کرنسی دباؤ میں رہی۔

خلا اب قومی سلامتی کے لیے ایک غالب شعبہ بن چکا ہے۔ کامت

نئی دہلی۔ 23 اپریل (ایم این این) دفاعی تحقیق اور ترقی کی تنظیم (DRDO) کے چیئرمین سمیر وی کامت نے جمعرات کو کہا کہ خلا اب قومی سلامتی کے لیے صرف ایک معاون آلہ نہیں ہے، یہ ایک غالب ڈومین بن گیا ہے جو مستقبل کے تنازعات کا تعین کرے گا، جس نے حریفوں کے ساتھ ہندوستان کی صلاحیت کے فرق کو ختم کرنے کے لیے ”پوری قوم“ کے نقطہ نظر پر زور دیا جن کے خلائی پروگرام تیزی سے پھیل رہے ہیں۔ مانیک شا سینٹر میں چوتھے انڈین ڈیف اسپیس سمپوزیم میں ہندوستان کے دفاع اور خلائی صنعت کی ہم آہنگی کو مضبوط بنانا“ سے خطاب کرتے ہوئے، کامت نے ملٹری اسپیس میں ڈی آر ڈی او کے بڑھتے ہوئے کردار کا خاکہ پیش کیا اور اس بات پر زور دیا کہ زیادہ سرمایہ کاری اور تعاون کے بغیر اسے پکڑنا ایک ہرکولین چیلنج“ ہوگا۔ جب کہ اسرو ہندوستان کے سویلین خلائی پروگرام کے لیے سرفہرست ایجنسی ہے۔

شیئر بازاروں میں مسلسل دوسرے دن گراوٹ،

سینسیکس ایک فیصد سے زیادہ ٹوٹا

ممبئی، 23 اپریل (ایجنسیز) آٹو، بینکنگ اور آئی ٹی سیکٹروں کے دباؤ میں گھریلو شیئر بازاروں میں جمعرات کو مسلسل دوسری گراوٹ دیکھی گئی اور بی ایس ای کا سینسیکس ایک فیصد سے زیادہ لڑھک گیا۔ سینسیکس 852.49 پوائنٹس (1.09 فیصد) ٹوٹ کر 77,664 پوائنٹس پر بند ہوا۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج کا نفٹی-50 انڈیکس 205.05 پوائنٹس یعنی 0.84 فیصد نیچے 24,173.05 پوائنٹس پر رہا۔ یہ دونوں انڈیکس 13 اپریل کے بعد 10 دن کی نچلی سطح ہے۔ صبح کے کاروبار میں چھوٹی کمپنیوں میں خریداری ہوئی تھی، لیکن بعد میں وہاں بھی فروخت حاوی ہو گئی۔ بڑی مارکیٹ میں نفٹی مڈکیپ-50 انڈیکس 0.71 فیصد اور اسمال کیپ-100 انڈیکس 0.67 فیصد نیچے رہا۔ آٹو، بینکنگ، مالیات، آئی ٹی اور پائیدار صارف مصنوعات کے گروپوں پر سب سے زیادہ دباؤ رہا۔ دھات اور تیل و گیس گروپوں کے انڈیکس بھی سرخ نشان میں رہے۔ وہیں فارما، صحت اور میڈیا گروپوں میں خریداری کا زور رہا۔ سینسیکس کی کمپنیوں میں ٹرینٹ کا شیئر تقریباً سوا چار فیصد ٹوٹا۔ مہندرا اینڈ مہندرا میں سوا تین فیصد، بجاج فن سرو اور ٹیک مہندرا میں تقریباً تین فیصد اور انفوسس میں دو فیصد سے زیادہ کی گراوٹ رہی۔ ایچ ڈی ایف سی بینک، ایشین پینٹس، کوٹک مہندرا بینک، بجاج فنانس، انڈیگو، آئی سی آئی سی آئی بینک، ریلائنس انڈسٹریز، ماروتی سوزوکی اور ایٹرنل کے شیئرز ایک سے دو فیصد تک پھسل گئے۔ ٹاٹا اسٹیل، اسٹیٹ بینک آف انڈیا، این ٹی پی سی، ایکسس بینک، ایچ سی ایل ٹیکنالوجیز، ٹی سی ایس، الٹرا ٹیک سیمنٹ اور ٹائٹن میں بھی گراوٹ رہی۔ اڈانی پورٹس کا شیئر تقریباً ایک فیصد اوپر بند ہوا۔ ایل اینڈ ٹی، سن فارما، بھارتی ایئرٹیل اور بی ای ایل کے شیئرز بھی بڑھت میں رہے۔

ایندھن اور کھاد کی فراہمی میں حکومت ناکام ہو رہی ہے: کھرگے

نئی دہلی، 23 اپریل (یو این آئی) کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے نے وزیر اعظم نریندر مودی پر الزام لگایا ہے کہ ان کی حکومت ملک میں ایندھن اور کھاد کی فراہمی کو یقینی بنانے میں ناکام ہو رہی ہے اور اپنی ان تمام ناکامیوں پر پردہ ڈالنے کے لیے اس نے حد بندی بل لانے کا ڈرامہ کیا ہے۔ کھرگے نے جمعرات کو سوشل میڈیا ایکس' پر لکھا کہ حکومت اپنی ناکامیوں اور میبینہ ایپسٹین فائل' سے جڑے الزامات سے توجہ ہٹانے کے لیے حد بندی کا ڈرامہ' کر رہی ہے، لیکن ملک اس مودی حکومت کے فریب' کو سمجھ چکا ہے۔ انہوں نے حکومت پر ایندھن اور کھاد کی فراہمی کو یقینی بنانے میں ناکام رہنے کا الزام لگایا۔ کھرگے نے کہا کہ خام تیل کی پیداوار مسلسل گر رہی ہے اور درآمدات کے تنوع میں بھی ہندوستان کی حکومت ناکام ہو رہی ہے۔ آبنائے ہرمز میں ہندوستانی جہازوں کو محفوظ راستہ نہیں مل رہا ہے اور 54 دنوں سے 14 ہندوستانی جہاز وہاں پھنسے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 26-2025 میں خام تیل کی پیداوار مسلسل 11 ویں سال کم ہوئی ہے اور 15-2014 کے بعد سے اس میں تقریباً 22 فیصد کمی آئی ہے۔ گیس کی پیداوار میں بھی قریب 40 فیصد کمی درج کی گئی ہے۔ حکومت نے نئے ایل پی جی کنکشن دینا بند کر دیے ہیں، دیہی علاقوں میں سلنڈر کے لیے طویل انتظار کرنا پڑ رہا ہے اور کالا بازاری بڑھ رہی ہے۔ کھاد کے معاملے پر انہوں نے کہا کہ جغرافیائی سیاسی بحران سے پہلے ہی کئی موسموں میں کھاد کی قلت دیکھی جا رہی تھی، جس سے کسان متاثر ہوئے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ مارچ 2026 میں کھاد کی پیداوار پانچ سال کی نچلی سطح پر پہنچ گئی اور اس میں 24.6 فیصد کمی درج کی گئی۔ جولائی 2025 میں چین کی جانب سے خصوصی کھادوں کی برآمد پر پابندی لگانے کے باوجود حکومت نے متبادل درآمدی ذرائع نہیں تلاش کیے، جبکہ اب روس نے بھی کھاد کی برآمد روک دی ہے۔ کھرگے نے کہا کہ مودی کو بی جے پی کے مارگ درشک منڈل' کے رکن مرلی منوہر جوشی کے مشورے پر توجہ دینی چاہیے، جنہوں نے حال ہی میں وشوگرو' جیسے الفاظ کے استعمال سے بچنے کی بات کہی ہے۔

ہندوستان چینی شہریوں کے لیے سیاحتی ویزا دوبارہ شروع کرے گا

نئی دہلی۔ 23 اپریل (ایم این این) ایک اہم سفارتی پیشرفت میں، ہندوستان چینی شہریوں کو سیاحتی ویزا جاری کرنے کی تیاری کر رہا ہے، 2020 گالوان وادی کے تصادم کی وجہ سے ہونے والی معطلی کے پانچ سال بعد یہ پیش قدمی ہوئی ہے۔ یہ اقدام دونوں پڑوسی ممالک کے درمیان تعلقات کو معمول پر لانے کی جانب ایک محتاط لیکن واضح قدم کا اشارہ ہے۔ حکام کے مطابق مرکزی وزارت داخلہ نے مین لینڈ چین کے ساتھ ساتھ ہانگ کانگ اور مکاؤ کے شہریوں کو باقاعدہ ویزا دینے کے لیے نظر ثانی شدہ رہنما خطوط متعارف کرائے ہیں۔ یہ فیصلہ گزشتہ سال کے دوران پابندیوں میں بتدریج نرمی کے بعد آیا ہے۔ 2025 میں، دونوں ممالک نے براہ راست مسافر پروازیں دوبارہ شروع کرنے پر اتفاق کیا، اور طویل عرصے سے معطل کیلاش مانسرور یاترا کو بھی بحال کیا گیا، جو دوطرفہ مصروفیات کو بہتر بنانے کے ابتدائی اشارے ہیں۔ جب کہ سیاحتی ویزے دوبارہ شروع ہونے والے ہیں، وہ تمام غیر ملکی شہریوں پر لاگو معیاری طریقہ کار پر عمل کریں گے۔ درخواست دہندگان کو درست پاسپورٹ کی ضرورت ہوگی اور انہیں آن لائن اور آف لائن دونوں دستاویزات کے عمل کو مکمل کرنا ہوگا۔ خاص طور پر، کچھ پابندیاں برقرار ہیں، جیسے کہ سیاحتی ویزوں کے تحت سیٹلائٹ فون لے جانے پر پابندی، جاری حفاظتی حساسیت کی عکاسی کرتی ہے۔ دوبارہ شروع کرنا دونوں ممالک کی طرف سے عوام سے لوگوں کے تبادلے کو بحال کرنے کی وسیع تر کوششوں کا حصہ ہے، جو 2020 میں مہلک سرحدی تصادم کے بعد قریب قریب رک گئی تھی۔ اس واقعے نے سفارتی تعلقات کو تیزی سے کشیدہ کر دیا تھا، جس کی وجہ سے ہندوستان نے ویزا کی روک تھام اور چینی سرمایہ کاری کی سختی سمیت سخت پابندیاں عائد کی تھیں۔

دہشت گردی کی انسانی قیمت پر خصوصی نمائش

امریکی کانگریس میں بھارتی سفارت خانے کا انعقاد

واشنگٹن۔ 23 اپریل (ایم این این) امریکہ میں بھارتی سفارت خانے نے 22 اپریل 2026 کو کیپیٹل ہل کے کینن ہاؤس آفس بلڈنگ کے کینن کاکس روم میں دہشت گردی کی انسانی قیمت کے موضوع پر ایک خصوصی نمائش کا اہتمام کیا۔ یہ نمائش جموں و کشمیر کے پہلگام میں ہونے والے ہولناک دہشت گرد حملے کی پہلی برسی کے موقع پر منعقد کی گئی، جس میں 26 بے گناہ شہری جاں بحق ہوئے تھے اور جس کے اثرات آج بھی محسوس کیے جا رہے ہیں۔ نمائش میں انٹرایکٹو ڈسپلے، ویڈیوز اور ذاتی گواہیوں کے ذریعے دہشت گردی کے افراد، خاندانوں اور معاشروں پر پڑنے والے گہرے اور دوررس اثرات کو اجاگر کیا گیا۔ یہ تقریب متاثرین اور ان کے اہل خانہ کو خراج عقیدت پیش کرنے کے ساتھ ساتھ عالمی برادری کے لیے ایک مشترکہ پیغام بھی تھی کہ دہشت گردی کے ہر روپ کے خاتمے کے لیے اجتماعی عزم کو مزید مضبوط کیا جائے۔ یہ نمائش کیپیٹل ہل پر بھارتی سفارت خانے کی جانب سے منعقد کیے گئے بڑے پروگراموں میں شامل رہی، جس میں امریکی کانگریس کے 19 اراکین نے مختلف سیاسی جماعتوں کی نمائندگی کرتے ہوئے شرکت کی، جبکہ 60 سے زائد کانگریسی دفاتر کے نمائندے بھی موجود تھے۔ شرکاء میں ہاؤس فارن افیئرز، انٹیلی جنس، آرمڈ سروسز، جوڈیشری اور ہوم لینڈ سکیورٹی کمیٹیوں کے اراکین شامل تھے۔ اس کے علاوہ امریکی انتظامیہ کے اعلیٰ حکام، بھارتی نژاد افراد، طلبہ، میڈیا نمائندگان اور تھنک ٹینکس کے اراکین نے بھی شرکت کی اور دہشت گردی کی متفقہ مذمت کی۔ اس موقع پر بھارت کے سفیر ونے کواترا نے اپنے خطاب میں دہشت گردی کے خلاف بھارت کے پختہ عزم کا اعادہ کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی کا پیغام دہرایا کہ بھارت کسی بھی قسم کی دہشت گردی کے سامنے کبھی نہیں جھکے گا۔ امریکی کانگریس کے اراکین نے بھی یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف اقدامات میں بھارت اور امریکہ کے درمیان شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔

بھارت نے جاپان کی دفاعی ساز و سامان

کی منتقلی کی پالیسی پر نظر ثانی کا خیر مقدم کیا

نئی دہلی۔ 23 اپریل (ایم این این) وزارت خارجہ نے جمعرات کو جاپان کے دفاعی ساز و سامان اور ٹیکنالوجی کی منتقلی سے متعلق اپنے دیرینہ فریم ورک پر نظر ثانی کے فیصلے کا خیر مقدم کیا اور اسے ایک مثبت قدم قرار دیا جو دوطرفہ سکیورٹی تعاون کو مزید مضبوط بنا سکتا ہے۔ ہفتہ وار میڈیا بریفنگ سے خطاب کرتے ہوئے، وزارت خارجہ امور کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا، ”ہندوستان دفاعی ساز و سامان اور ٹیکنالوجی کی منتقلی پر جاپان کے تین اصولوں پر نظر ثانی کا خیر مقدم کرتا ہے۔ دفاع اور سکیورٹی تعاون ہندوستان-جاپان خصوصی اسٹریٹجک اور عالمی شراکت داری کا ایک اہم ستون ہے۔“ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان اور جاپان دونوں نے اپنے مشترکہ اسٹریٹجک وژن کے تحت تعاون کو گہرا کرنے کے لیے مسلسل کام کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان اور جاپان کے درمیان سیکورٹی تعاون پر مشترکہ اعلامیہ کے ایک حصے کے طور پر، دونوں فریقوں نے اپنی قومی سلامتی کے مفاد میں عملی تعاون بڑھانے اور اقتصادی حرکیات کو جاری رکھنے کا عہد کیا ہے۔ ترجمان نے مزید روشنی ڈالی کہ ابھرتا ہوا فریم ورک تکنیکی اور صنعتی تعاون کو فروغ دے گا، بشمول حکومتی اداروں اور نجی شعبے کے اسٹیک ہولڈرز کے درمیان، خاص طور پر قومی سلامتی اور لچک کے لیے اہم شعبوں میں۔ جیسوال نے کہا، ”اس میں قومی سلامتی کے لیے اہم شعبوں میں لچک پیدا کرنے کے لیے سرکاری اداروں اور نجی شعبے کے اسٹیک ہولڈرز کے درمیان تکنیکی اور صنعتی تعاون کو فروغ دینا اور سہولت فراہم کرنا شامل ہے۔“

ایران کب تک آبنائے ہرمز بند رکھ سکتا ہے؟ پینٹاگون کی خفیہ بریفنگ کی تفصیلات سامنے آگئیں

واشنگٹن، 23 اپریل (یو این آئی) پینٹاگون کے حکام نے اس ہفتے قانون سازوں کو ایک انٹیلیجنس جائزے کے بارے میں بریفنگ دی، جس میں یہ بتایا

گیا کہ ایران کے ساتھ جنگ کے خاتمے کے بعد آبنائے ہرمز کو بارودی سرنگوں سے مکمل طور پر صاف کرنے میں 6 ماہ تک لگ سکتے ہیں۔ سی این این کی رپورٹ کے مطابق ذرائع نے بتایا کہ منگل کے روز ایک خفیہ بریفنگ کے دوران ہاؤس آرمڈ سروسز کمیٹی کو آبنائے ہرمز کی بندش کے حوالے سے اس ٹائم لائن سے آگاہ کیا گیا ہے۔ سی این این نے گزشتہ ماہ رپورٹ کیا تھا کہ دفاعی انٹیلیجنس ایجنسی (ڈی آئی اے) کی ایک اندرونی جانچ میں یہ بتایا گیا تھا کہ ایران ممکنہ طور پر اس آبنائے کو ایک سے 6 ماہ تک بند رکھ سکتا ہے۔ ہاؤس آرمڈ سروسز کمیٹی ارکان کو بتایا گیا کہ آبنائے ہرمز کی مکمل صفائی میں 6 ماہ لگ سکتے ہیں، کیوں کہ ایران جنگ کے بعد بارودی سرنگیں ہٹانے میں طویل وقت درکار ہے، رپورٹ کے مطابق قانون سازوں کو خفیہ بریفنگ میں 6 ماہ کا ممکنہ دورانیہ بتایا گیا۔ ڈیفنس انٹیلیجنس ایجنسی کے مطابق آبنائے ہرمز ایک سے چھ ماہ بند رہ سکتی ہے، ایران ہرمز کو طویل عرصے تک بند رکھنے کی صلاحیت رکھتا ہے، جب کہ وائٹ ہاؤس اور پینٹاگون نے طویل بندش کو بدترین منظرنامہ قرار دیا ہے، ترجمان پینٹاگون نے بدھ کے روز کہا کہ آبنائے ہرمز کی 6 ماہ کی بندش ناقابل قبول ہوگی۔ پینٹاگون نے بریفنگ میں متنبہ کیا ہے کہ جنگ کے معاشی اور سیاسی اثرات انتہائی بڑے ہو سکتے ہیں۔ دریں اثنا، ڈیفنس انٹیلیجنس ایجنسی کے گزشتہ ماہ کے اندرونی جائزے کی معلومات میڈیا میں لیک ہونے پر پینٹاگون کے ترجمان سین پارنل نے ناراضی کا اظہار کیا، اور کہا میڈیا میں اس بریفنگ کے خاص حصے پیش کیے گئے جو اکثر غلط ہیں، اور غیر دیانت داری ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہم نے مارچ میں بھی کہا تھا کہ ایک جائزہ اس بات کا مطلب نہیں ہوتا کہ وہ قابل عمل یا حقیقت پسندانہ ہے، اور آبنائے ہرمز کی چھ ماہ کی بندش ناممکن ہے اور سیکریٹری کے لیے مکمل طور پر ناقابل قبول ہے۔

حج کے دوران ہزاروں پروازیں، عازمین کو سہولیات میسر

ریاض، 23 اپریل (ایجنسیز) سعودی عرب میں جنرل اتھارٹی آف سول ایوی ایشن حج سیزن 2026 کے لیے جامع پروگرام پر عمل درآمد کر رہی ہے، جس کا مقصد عازمین کی مملکت آمد سے اور روانگی تک تمام امور کا احاطہ کرنا ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق سول ایوی ایشن اتھارٹی نے رواں حج سیزن کے لیے 3.1 ملین مسافروں کی آمد و رفت کا جامع پلان تیار کیا ہے، جس کے تحت 12 ہزار سے زائد شیڈول اور چارٹر پروازیں شامل ہیں۔ رپورٹس کے مطابق انہیں مملکت کے چھ انٹرنیشنل ایئرپورٹس جن میں جدہ کے کنگ عبدالعزیز انٹرنیشنل ایئرپورٹ، مدینہ منورہ کے امیر محمد بن عبدالعزیز انٹرنیشنل ایئرپورٹ، ریاض کے کنگ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ، دمام کے کنگ فہد ایئرپورٹ، طائف انٹرنیشنل ایئرپورٹ اور ینبع کے شہزادہ عبدالمحسن بن عبدالعزیز انٹرنیشنل ایئرپورٹس سے آپریٹ کیا جائے گا۔ ایوی ایشن نے جامع حج سروسز کے تحت متعدد اقدامات کا اعلان بھی کیا گیا، جن میں المسار المميز 'مثالی ٹریک' سرفہرست ہے، جس کے تحت حج خدمات فراہم کرنے والے اداروں اور فضائی کمپنیوں میں ربط قائم کرنا ہے تاکہ وہ مقررہ شیڈول کی پابندی کریں۔ ایوی ایشن نے جائزہ ملتزم '(پابندی ایوارڈ)' کے عنوان سے اقدام کا اعلان کیا، عازمین کو بہترین سہولتیں فراہم کرنے والے آپریشنل اداروں کو ایوارڈ سے نوازا جائے گا۔ ایوی ایشن کی جانب سے مسافروں کے لیے کئی سروسز جاری کی ہیں۔ مسافر بلا حقیبہ '(مسافر بغیر سامان)' کے عنوان سے جاری سروس گزشتہ حج سیزن میں کامیاب رہی، 2.4 ملین مسافروں کا سامان مکہ مکرمہ یا مدینہ منورہ میں ان کی عمارتوں میں پہنچایا گیا۔ اس سال بھی 7 ہزار پروازوں کے 3.8 ملین مسافروں کو یہ سروس فراہم کی جائے گی۔ عازمین حج کو ایئرپورٹس پر سامان کے لیے انتظار نہیں کرنا پڑے گا۔ ایوی ایشن کی جانب سے مدینہ منورہ کے امیر محمد بن عبدالعزیز انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر معمر اور بیمار افراد کے لیے 'التنقل الميسر' کے عنوان سے سروس فراہم کی جا رہی ہے۔ سعودی عرب کے وژن 2030 کے اہداف کو مقدم رکھتے ہوئے ایوی ایشن اتھارٹی کی جانب سے ضیوف الرحمان کیلئے ہر ممکن سہولت فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔

برلن میں سابق ایرانی شاہ کے بیٹے رضا پہلوی پر سرخ محلول پھینک دیا گیا

برلن/ ۲۳ اپریل/ (ایجنسیز) ایران کے جلاوطن سابق ولی عہد رضا پہلوی پر جمعرات کے روز برلن میں ایک عمارت سے باہر نکلتے وقت سرخ محلول پھینک دیا گیا۔ سابق شاہ ایران کے جلاوطن بیٹے رضا پہلوی ایران کی موجودہ قیادت کو ہٹانے کی اپنی مہم کے لیے حمایت حاصل کرنے کی کوشش کے سلسلے میں ان دنوں جرمن دارالحکومت کے دورے پر ہیں۔ یہ واقعہ برلن میں جرمنی کی وفاقی پریس کانفرنس کی عمارت کے باہر پیش آیا، جب وہ ایک نیوز بریفنگ کے بعد باہر نکل رہے تھے۔ رضا پہلوی کو اس واقعے میں کوئی چوٹ تو نہیں آئی، تاہم یہ رنگ دار مائع مادہ ان کے بلیزر اور گردن کے پچھلے حصے پر گرا۔ پولیس کے مطابق یہ غالباً ٹماٹر کا رس تھا۔ پولیس نے مبینہ حملہ آور کو فوری طور پر حراست میں لے لیا۔ جرمنی کے ڈیٹا پرائیویسی قانون کے تحت ملزم کا نام ظاہر نہیں کیا گیا۔ رضا پہلوی کو ایران میں بادشاہت کی بحالی کے حامی شہری ایرانی اپوزیشن کا رہنما سمجھتے ہیں۔ لیکن ان کا برلن کا موجودہ دورہ نجی حیثیت میں کیا جا رہا ہے۔ البتہ وہ بعض سیاسی رہنماؤں سے بھی ملاقات کریں گے۔ تاہم جرمن حکومت کے کسی رکن سے ان کی ملاقات کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ اپنے حامیوں سے ایک خطاب کے دوران انہوں نے جرمن حکومت کی جانب سے ان سے ملاقات نہ کرنے کو باعث شرم قرار دیا۔ رضا پہلوی نے یورپی حکومتوں پر زور دیا کہ وہ ایران کی قیادت کو خوش کرنے یا رعایت دینے کی پالیسی نہ اپنائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ مذاکرات جاری رکھنے سے صرف موجودہ نظام ہی برقرار رہے گا۔ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ اس حکومت کے ساتھ مل کر امن قائم کیا جا سکتا ہے، تو آپ سخت غلطی پر ہیں۔ اس نظام کی کمزور ترین شکل بھی اگر باقی رہی، تو بھی کبھی استحکام نہیں آ سکے گا۔ رضا پہلوی کے مطابق ایران کی موجودہ مذہبی یا سیاسی قیادت میں کوئی اعتدال پسند یا اصلاحات پسند رہنما موجود نہیں، بلکہ سب لوگ اسی نظام کے مختلف چہرے ہیں۔ سابق ایرانی ولی عہد نے اپنے طور پر خود کو ایک ایسی شخصیت کے طور پر پیش کیا ہے، جو اگر ایران کی موجودہ قیادت کا خاتمہ ہو جائے تو ملک میں جمہوری تبدیلی کی قیادت کر سکتی ہے۔

یورینیئم افزودگی کیا ہے؟ ایران کتنی جلد ایٹم بم بنا سکتا ہے؟ اہم حقائق سامنے آ گئے

تہران، 23 اپریل (یو این آئی) یورینیئم افزودگی ایک ایسا عمل ہے جس کے ذریعے قدرتی یورینیئم میں موجود مخصوص جزو U-235 کی مقدار بڑھائی جاتی ہے تاکہ اسے توانائی یا ہتھیاروں کے لیے استعمال کیا جا سکے۔ قدرتی یورینیئم میں U-235 کی مقدار صرف تقریباً 0.7 فیصد ہوتی ہے، جبکہ ایٹمی بجلی کے لیے اسے 3 سے 5 فیصد تک بڑھایا جاتا ہے اور ایٹم بم بنانے کے لیے یہی تناسب تقریباً 90 فیصد تک درکار ہوتا ہے۔ یورینیئم کو افزودہ کرنے کے لیے اسے پہلے گیس (یورینیئم ہیکسا فلورائیڈ) میں تبدیل کیا جاتا ہے، جسے تیز رفتار سینٹری فیوجز میں گھمایا جاتا ہے، اس عمل میں ہلکا جزو (U-235) الگ ہو کر زیادہ مقدار میں جمع کیا جاتا ہے اور یہی عمل بار بار دہرا کر مطلوبہ سطح حاصل کی جاتی ہے۔ بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی کے مطابق 20 فیصد سے کم افزودگی کو کم سطح (LEU) جبکہ 20 فیصد سے زیادہ کو زیادہ سطح (HEU) کہا جاتا ہے۔ رپورٹس کے مطابق ایران کے پاس اس وقت تقریباً 60 فیصد تک افزودہ کیا گیا یورینیئم موجود ہے، جو اگر مزید بڑھا کر 90 فیصد کیا جائے تو نظریاتی طور پر کئی کم طاقت کے ایٹمی ہتھیار تیار کیے جا سکتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ 60 فیصد سے 90 فیصد تک پہنچنا نسبتاً تیز عمل ہوتا ہے اور یہ چند ہفتوں میں ممکن ہو سکتا ہے، بشرطیکہ تمام تکنیکی وسائل دستیاب ہوں۔ امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے ساتھ ممکنہ نئے جوہری معاہدے کو 2015ء کے معاہدے سے بہتر قرار دیا ہے، جبکہ امریکہ کا موقف ہے کہ ایران مکمل طور پر یورینیئم افزودگی روک دے۔ دوسری جانب ایران کا موقف ہے کہ اس کا جوہری پروگرام صرف پُرامن مقاصد، جیسے بجلی پیدا کرنے کے لیے ہے، تاہم عالمی سطح پر خدشات برقرار ہیں کہ اگر افزودگی کی سطح مزید بڑھی تو یہ ایٹمی ہتھیار بنانے کی صلاحیت میں تبدیل ہو سکتی ہے۔ ماہرین کے مطابق ایٹم بم بنانے کے لیے صرف افزودہ یورینیئم کافی نہیں ہوتا بلکہ اس کے ساتھ ڈیزائن، دھاتی تیاری اور ترسیل کے نظام (میزائل وغیرہ) بھی درکار ہوتے ہیں، اس لیے حتمی تیاری کا وقت کئی عوامل پر منحصر ہوتا ہے۔

جنگ بندی میں توسیع کے بعد ایران کی ڈونلڈ ٹرمپ پر ایک اور طنزیہ ویڈیو

تہران، 23 اپریل (ایجنسیز) ایران مسلسل مصنوعی ذہانت کی مدد سے ویڈیوز بنا کر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو ٹرول کر رہا ہے۔ جنگ بندی میں توسیع کے اعلان کے بعد ایران کی جانب سے حال ہی میں ڈونلڈ ٹرمپ پر ایک اور طنزیہ ویڈیو جاری کی گئی ہے۔ ایران کے قونصل خانے نے سوشل میڈیا ویب سائٹ ایکس پر موجود اپنے آفیشل اکاونٹ پر مصنوعی ذہانت کی مدد سے بنائی گئی نئی ویڈیو شیئر کی ہے۔ یہ ویڈیو شیئر کرتے ہوئے کیپشن میں لکھا ہے کہ جنگ بندی میں توسیع کیسے ہوئی؟ ایران میں ویڈیو وائرل ہو رہی ہے۔ مصنوعی ذہانت کی مدد سے بنی 45 سیکنڈز کی ویڈیو میں، اے آئی ڈونلڈ ٹرمپ، نائب صدر جے ڈی وینس اور دیگر کے ساتھ مذاکرات کے لیے ایران کی ٹیم کا انتظار کرتے نظر آ رہے ہیں۔ ویڈیو میں یہ بھی دیکھا جا سکتا ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ نے مذاکرات کے لیے ایران کی ٹیم کا انتظار کرتے ہوئے اپنے کوٹ کی جیب سے موبائل نکالا اور اپنے سوشل میڈیا اکاونٹ پر ایک پوسٹ شیئر کی۔ اُنہوں نے اپنی پوسٹ میں لکھا کہ ہم ایران کے ساتھ بہت اچھے مذاکرات کر رہے ہیں۔ جب کافی دیر انتظار کرنے کے بعد بھی ایرانی ٹیم مذاکرات کے لیے نہیں آئی تو ٹرمپ نے غصے میں اپنے سامنے پڑی خالی کرسیوں کی جانب دیکھتے ہوئے کہا کہ اگر ایران مذاکرات نہیں کرے گا تو ہم ان پر بمباری کریں گے۔ پھر ویڈیو میں ایک مشہور میم ٹیمپلیٹ بھی دکھائی گئی ہے جس پر لکھا ہے 2 ہزار سال بعد۔ آخر میں ایک معاون ڈونلڈ ٹرمپ کو ایران کی جانب سے بھیجا ہوا نوٹ لا کر دکھاتا ہے جس میں لکھا ہوتا ہے چپ کرو ٹرمپ۔ یہ نوٹ پڑھنے کے بعد امریکی صدر غصے میں یہ کہتے ہوئے کمرے سے باہر چلے جاتے ہیں کہ ٹھیک ہے پھر میں پاکستان کی درخواست پر جنگ بندی میں توسیع کروں گا۔

ترکیہ: 15 سال سے کم عمروں کے لیے سوشل میڈیا تک رسائی بند ہوگی

انقرہ/ ۲۳ اپریل/ (آفاق نیوز ڈیسک) ترکیہ نے بچوں اور نوجوان صارفین کی آن لائن سلامتی کو مضبوط بنانے کے لیے نئے سوشل میڈیا ضوابط متعارف کرائے ہیں۔ آسٹریلیا اور فرانس جیسے دیگر ممالک کے ہمراہ یہ ضوابط حفاظتی اقدامات میں اضافہ، پلیٹ فارمز کی جوابدہی بڑھانے اور نقصان دہ مواد کے خلاف تیز مداخلت کو یقینی بنانے پر مرکوز ہیں۔ نئے قواعد کے تحت پندرہ سال سے کم عمر نابالغ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر رجسٹر نہیں ہو سکیں گے، اور کمپنیوں پر موثر عمر کی تصدیق کے نظام نافذ کرنے کی ذمہ داری عائد کی گئی ہے۔ پلیٹ فارمز پر یہ بھی لازم ہوگا کہ وہ پندرہ سال یا اس سے زائد عمر کے صارفین کے لیے عمر کے مطابق مختلف اور مناسب خدمات فراہم کریں۔ ضوابط نے والدین کے کنٹرول کے مضبوط میکانزم متعارف کروائے ہیں، جن میں اکاؤنٹ کی ترجیحات کو منظم کرنے اور اسکرین ٹائم محدود کرنے کے اوزار شامل ہیں۔ سوشل میڈیا کمپنیاں پرفریب اشتہارات کو روکنے اور آن لائن خطرات کو کم کرنے کے اقدامات اٹھانے کی پابند ہوں گی۔ قومی سلامتی سے متعلق ہنگامی معاملات میں، بڑے پلیٹ فارمز کو مواد ہٹانے کے حکام کے احکامات ایک گھنٹے کے اندر پورے کرنے ہوں گے۔ ترکیہ میں روزانہ 10 ملین (ایک کروڑ) سے زائد صارفین رکھنے والے پلیٹ فارمز پر سخت تر ذمہ داریاں عائد ہوں گی۔ دہرائے جانے والی خلاف ورزیوں کو روکنے کے لیے پلیٹ فارمز کو یہ یقینی بنانے کے لیے مصنوعی ذہانت کا استعمال کرنا ہوگا کہ پہلے سے ہٹایا گیا غیر قانونی مواد دوبارہ اپ لوڈ نہ ہو۔ اگر ذمہ داریاں پوری نہ کی گئیں تو پلیٹ فارم پر نئے اشتہارات پر پابندی عائد کر دی جائے گی۔ اگر خلاف ورزیاں جاری رہیں تو حکام عدالت سے منظوری لے کر پلیٹ فارم کی بینڈوڈتھ 50 فیصد تک کم کرنے کی درخواست کر سکتے ہیں اور بالآخر اسے 90 فیصد تک محدود کر سکتے ہیں۔ گیمنگ پلیٹ فارمز کو بھی ضوابط میں شامل کیا گیا ہے، اور ایسے کھیل ممنوع ہوں گے جو مناسب عمر کی درجہ بندی کے بغیر ہوں۔ بیرون ملک قائم گیمنگ پلیٹ فارمز جن کے روزانہ 100,000 سے زیادہ صارفین ہوں گے انہیں ملک میں قانونی نمائندہ مقرر کرنا ہوگا۔ اس ضابطے کا مقصد ایک محفوظ اور شفاف ڈیجیٹل ماحول قائم کرنا ہے، اور یہ قواعد اشاعت کے چھ ماہ بعد نافذ العمل ہوں گے۔

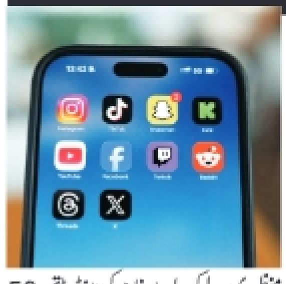

THE JAMMU AND KASHMIR STATE BOARD OF SCHOOL EDUCATION NEW CAMPUS BEMINA SRINAGAR

PUBLIC NOTICE

I have passed in SSE (Class 10th) with following particulars:
Name: Qusain Mushtaq
Father's Name: Mushtaq Ahmad Dar
Mother's Name: Arjumand
Reg. No: 2439000000150089
Class: 10th R. No: 139075036
Year & Session: 2025 Oct/Nov.
Result: Pass DoB: 01.11.2009
Residence: Rambagh
through the Jammu and Kashmir Board of School Education. The error committed by the School/Parent agasint my name Qusain Mushtaq instead of Kawsain Mushtaq Dar and against my Mother's Name Arjumand instead of Arjumand Mushtaq.
Now I have applied for correct in the Jammu and Kashmir Board of School Education, New Campus Bemina Srinagar. if any person has any objection in this regard, he may file the same in the office of the Assistant Secretary, Certificates Kashmir Division within 07 days from the date of publication of this notice. After the expiry of the said period, no objection will be entertained.
This is published for the information of the general public.

PUBLIC NOTICE

I want to change the name in my electricity connection bearing Consumer ID:- 0204040004041Installation No. 111604 from Mehraj Ud Din Lanker S/o:- Ghulam Mohideen Lanker R/o Adalat Masjid Srinagar to Iftikhar Ahmad Lankar S/o:- Mehraj Ud Din Lanker in this regard if any body has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the concerned office within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

GOVERNMENT MEDICAL COLLEGE, SRINAGAR

10-KARAN NAGAR, SRINAGAR KASHMIR, 190010 (ACADEMIC SECTION)

Subject: Engagement of Dr. Sheikh Zaid Amin as Senior Resident on Academic Arrangement Basis, in the Department of Microbiology, Government Medical College, Srinagar.

Reference: This office Advertisement No. 13 of 2025 Dated.11.10.2025. OFFICE ORDER No: 435 -RA of 2026.

DATED::20-04-2026.

Pursuant to the Selection Notification issued vide No. 50-EC of 2025 Dated. 24.12.2025 followed by Notification No. 14-RA of 2026 Dated. 18.03.2026, Dr. Sheikh Zaid Amin, MD, not In-service candidate is provisionally engaged as Senior Resident in the Department of Microbiology on Academic Arrangement basis under S.O. 364 of 2020 Dated. 27.11.2020 and Government Order No. 383-JK (HME) of 2024 Dated. 20.06.2024 initially for a period of one year, which is extendable upto maximum period of (03) years only, on the basis of good performance to be certified by the concerned HOD. However, the selection of the aforesaid candidate is made purely on a temporary basis in anticipation of the Character & antecedents report by the Criminal Investigation Department (CID), J&K in view of extreme exigency & urgency expressed by concerned HOD. In case of adverse report with regard to his character and antecedents received from Additional Director General of Police, CID or leaves the job before receipt of CID verification, the aforesaid candidate shall have no claim for Senior Residency benefits i.e. Experience certificate and Salary.
The appointment of the above doctor is further subject to the following terms and conditions: -
I . The selected candidate is supposed to submit his joining report alongwith affidavits in the office of the undersigned duly attested by the Judicial Magistrate to the effect that: -
a. He is not In-service candidate, the information if found wrong the selectee shall be punished under Rules which includes confiscation of the Registration of the Doctor.
b. He will not participate in any kind of strike during the period of his tenure engagement. In the event he proceeds on strike, his tenure engagement shall be terminated without any notice as this service is covered under ESMA Act.
c. He shall remain disciplined during the whole tenure; any kind of misconduct shall make him liable for termination without any prior notice.
d. He Is not Involved In any criminal activity or there is no FIR pending or registered in any criminal department or police station against him,
e. He shall not claim any experience certificate in case he leaves Senior Residency before completion at least of six months.
I. He will not indulge In any private practice. in case he is found doing private practice; his appointment shall be liable for termination without any notice.
g. In case of adverse report with regard to his character and antecedents received from Additional Director General of Police, CID or if he leaves the job before receipt of CID verification, he shall have no claim for Senior Residency benefits i.e. Experience certificate and Salary.
2. The above doctor shall have to execute an agreement with the institution on the prescribed format (Form A) with regard to the various terms and conditions applicable during academic arrangement some can be downloaded from the official website of Government Medical College, Srinagar.
3. The appointee is required to join within (21) days from the date of issuance of this order; failing which the order shall be deemed to have been cancelled.
4. The Senior Resident appointed on an Academic Arrangement Basis shall be paid as per S.O. 364 of 2020 Dated. 27-11-2020.
5. The Senior Resident appointed on Academic Arrangement Basis shall be entitled for leaves as per the Government Order No. 451-JK (HME) of 2024 Dated. 08.07.2024.

Sd/-
Principal/Dean
Govt. Medical College, Srinagar

No: GMC/RA/SR/Micro/806-10/MC Dated:20-04-206.
DIPK-722-26 Dated 23-4-2026

Government of UT of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE SHEEP AND WOOL DEVELOPMENT OFFICER BANDIPORA

(GOAT FARM ARINDARDORA)
Email ID: sdo-bandipora@jk.gov.in/
NOTICE INVITING QUOTATIONS

Subject:-Sale of Fresh Milk from Goat FarmArindardpora Bandipora.
Sealed quotations are hereby invited from interested firms/individuals/authorized vendors for daily lifting and purchase of fresh milk produced at the Goat Farm Arindardpora.
1. Details of Item:
- Item: Goat Milk
- Quantity: Approx. 5 to 10 litres per day (may vary)
- Location of lifting: Goat Farm Arindardpora (Arindardpora Station).

2. . Terms & Conditions:
1. The milk shall be sold on a daily basis to the successful bidder.
2. The rate shall be quoted per litre (inclusive of all charges).
3. The quantity may vary depending upon daily production.
4. The successful bidder shall arrange transportation at his/her own cost.
5. The bidder shall ensure hygienic handling and compliance with norms of.
6. Payment shall be made on daily basis, and proceeds shall be deposited into Government Treasury under proper head through procedures.
7. The department reserves the right to accept or reject any quotation without assigning any reason.
8. The contract period shall be for 04 months (extendable based on performance).

3. Eligibility:
- Registered firms/individuals dealing in milk/dairy business
- Preference may be given to local cooperatives/experienced vendors

4. Submission of Quotation
- Sealed quotations addressed to the Sheep & Wool Development Office Bandipora by or before 29.04.2026 up to 04:00PM.
- Quotations shall be opened on 30.04.2026 in presence of committee designated &bidders (if present).

Sheep & Wool Development Officer
Sd/-Bandipora

NO:- SDO-GFA/Bpr/Store/2026-27/125-29 Dated:-23 /04/2026
DIPK-728-26 Dated 23-4-2026

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

Daily AFAAQ Srinagar

جمعۃ المبارک ۲۴ اپریل ۲۰۲۶ء بمطابق ۶ ذی العقدہ ۱۴۴۷ھ

اقوال زریں

جو شخص دوسروں کو معاف کرتا ہے وہ خود سکون پاتا ہے۔ نیلسن منڈیلا

خودکشی کا بڑھتا ہوا رجحان

گزشتہ روز سرینگر میں ایک کم عمر نوجوان کی مبینہ خودکشی کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی، جس نے وادی میں ایک بار پھر گہرے صدمے کی لہر دوڑا دی ہے۔ یہ کوئی پہلا سانحہ نہیں، بلکہ پچھلے چند برسوں سے نوجوانوں کے اندر پیدا ہونے والا یہ رجحان ایک تشویشناک امر ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ آج کا نوجوان شدید دباؤ کا شکار ہے۔ تعلیمی مقابلہ آرائی، بے روزگاری، خاندانی ٹوٹ پھوٹ، ذہنی دباؤ، عدمِ تحفظ، اور سوشل میڈیا کی غیر حقیقی دنیا یہ سب مل کر ذہنی صحت کو مجروح کر رہے ہیں۔ معاشرہ ایک ایسے دور سے گزر رہا ہے جہاں نوجوان اپنے اندر کی جنگ لڑتے لڑتے تھک جاتے ہیں، مگر افسوس کہ ان کی آواز سننے والا بہت کم ہوتا ہے۔

اسلام خودکشی کو سخت گناہ قرار دیتا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ زندگی انسان کی ملکیت نہیں بلکہ اللہ کی امانت ہے۔ انسان کو یہ اختیار نہیں کہ وہ اس امانت کو اپنی مرضی سے ختم کر دے۔ قرآن و حدیث میں زندگی سے بھاگنے کے بجائے مشکلات کا صبر، دعا، اللہ پر توکل، اور اجتماعی تعاون سے حل تلاش کرنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ اپنے حال سے مایوس ہونا اللہ کی رحمت سے مایوسی ہے، جو خود ایک بڑا گناہ ہے۔

اس صورتحال کے پیش نظر ہمارے خطیبوں، علماء، مدرسین اور مقررین کو اس مسئلے پر زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ جمعہ کے خطبات میں ذہنی صحت، صبر، امید اور اللہ پر بھروسے جیسے موضوعات کو ترجیح ملنی چاہیے۔ علماء کا یہ کردار نوجوان نسل میں امید، حوصلہ اور مضبوط ایمان پیدا کرنے میں بے حد مؤثر ہو سکتا ہے۔

والدین کے کردار کی اہمیت اس مسئلے میں سب سے زیادہ ہے۔ کئی نوجوان اندر ہی اندر گھٹتے رہتے ہیں مگر گھر میں انہیں کوئی محفوظ اور پیار بھرا ماحول ملتا ہی نہیں۔ والدین کو چاہیے کہ، بچوں کے مزاج میں اچانک تبدیلیوں پر نظر رکھیں، ان کے دوستوں، سرگرمیوں اور آن لائن زندگی سے واقف رہیں، ان کے اندر اعتماد اور محبت پیدا کریں، انہیں بات کرنے کا موقع دیں، ان کی بات کو ہلکا نہ لیں، تنقید کے بجائے تعاون کا ماحول بنائیں۔ جذباتی دباؤ میں ان کی مدد کریں۔ والدین کا نرم لہجہ، وقت دینا، اور بچوں کے ساتھ دوستانہ رشتہ بنانا کئی نوجوانوں کو خطرناک راستوں سے بچا سکتا ہے۔

یہ معاملہ کسی ایک گھر یا ایک خاندان کا نہیں یہ پورے معاشرے کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔ حکومت، تعلیمی اداروں اور سماجی تنظیموں پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ذہنی صحت سے متعلق آگاہی پروگرام ہر سطح پر منعقد ہوں۔ ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ ہر نوجوان جو پریشان ہے، وہ ایک ہمارا مستقبل ہے جسے بچانا ہماری ذمہ داری ہے۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ نوجوانوں کو مایوسی سے نکال کر امید کی طرف، تنہائی سے نکال کر محبت کی طرف، اور کمزوری سے نکال کر ایمان و حوصلے کی طرف لے جائے۔ یہ وقت ہے کہ ہم سب والدین، اساتذہ، علماء، حکومت، اور معاشرہ ایک صف میں کھڑے ہو جائیں اور نوجوانوں کو بتا دیں کہ وہ اکیلے نہیں ہیں۔ ان کی مشکلات کا ازالہ کرنے کیلئے وہ ان کے ساتھ ہیں۔

حج کوئی سیاحتی سفر نہیں، ایک روحانی انقلاب کا نام ہے

(حافظ) افتخار احمد قادری
کنج، پورن پور، پیلی بھیت یوپی

حج - یہ لفظ اپنے اندر ایسی روحانی کشش، باطنی ہیبت اور ایسی نورانی تاثیر رکھتا ہے کہ جس کے تذکرے ہی سے قلوبِ اہلِ ایمان میں ایک غیر مرئی اضطراب، بے قراری اور عارفانہ تڑپ پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ ایک عبادت نہیں بلکہ عبدیتِ کاملہ کا وہ مظہرِ اتم ہے جس میں بندہ اپنے تمام تر ظاہری و باطنی تعلقات سے منقطع ہو کر بارگاہِ رب العزت میں سراپا نیاز بن جاتا ہے۔ جب ایامِ حج قریب آتے ہیں اور حجاج کرام کے قافلے سوئے طیبہ رواں دواں ہوتے ہیں تو گویا فضاؤں میں ایک خاص طرح کی روحانیت کھل جاتی ہے، دلوں میں ایک عجیب سی کسک جاگ اٹھتی ہے اور آنکھیں اشک بار ہو جاتی ہیں۔ یہ وہ لمحات ہوتے ہیں جب کوئی خوش نصیب اپنے نامۂ اعمال میں سعادتِ حج کا سنہرا باب رقم کرنے کے لیے لبیک اللھم لبیک کی صداؤں کے ساتھ نکلتا ہے اور کوئی محروم اپنی بے بضاعتی، کوتاہیوں یا تقدیر کے فیصلے کے باعث درِ کعبہ تک نہ پہنچ سکنے کے غم میں اندر ہی اندر ٹوٹتا رہتا ہے۔ ایک طرف وہ لوگ ہیں جنہیں بلاوا آ چکا ہے، جن کے لیے درِ رحمت کھل چکے ہیں، جن کے قدموں کو حرمینِ شریفین کی خاک چومنے کا شرف حاصل ہونے والا ہے اور دوسری طرف وہ عاشقانِ بیت اللہ ہیں جو حسرت و اشتیاق کے آنسو بہاتے ہوئے قافلوں کو رخصت کرتے ہیں گویا اپنے دل کا ایک حصہ ان کے ساتھ روانہ کر دیتے ہیں۔

حج کی حقیقت دراصل فنا فی اللہ کی ایک عملی تصویر ہے۔ یہ وہ عبادت ہے جس میں انسان اپنی انا، تفاخر، دنیاوی حیثیت کو پس پشت ڈال کر ایک سادہ سے احرام میں ملبوس ہو جاتا ہے جہاں نہ کوئی امیر رہتا ہے نہ غریب، نہ کوئی حاکم نہ محکوم، سب ایک ہی صف میں کھڑے ہو کر اس ربِ کریم کی بندگی کا اعلان کرتے ہیں جس کے سامنے تمام تر کائنات سرنگوں ہے۔ میدانِ عرفات میں وقوف، مزدلفہ کی شب گزاری، منیٰ کی قربانیاں یہ سب صرف افعال نہیں بلکہ معانی و اسرار کے وہ سمندر ہیں جن میں ڈوب کر انسان اپنے وجود کی حقیقت کو پا لیتا ہے۔ جب کوئی خوش نصیب بیت اللہ کے صحن میں قدم رکھتا ہے اور پہلی بار کعبۃ اللہ پر نگاہ پڑتی ہے تو وہ منظر الفاظ کی حدود سے ماورا ہوتا ہے۔ دل دھڑکنا بھول جاتا ہے، زبان گنگ ہو جاتی ہے اور آنکھیں اشکوں کا سیلاب بن جاتی ہیں۔ وہ لمحہ دراصل قبولیت کی امید کا، مغفرت کی بشارت کا اور قربِ الٰہی کی لذت کا نقطۂ عروج ہوتا ہے۔ طوافِ کعبہ کے دوران بندہ اپنے رب کے گرد گردش کرتا ہوا اپنی تمام تر خطاؤں، لغزشوں اور گناہوں کو پیچھے چھوڑتا جاتا ہے اور ہر چکر کے ساتھ اس کا باطن مزید منور ہوتا جاتا ہے۔

ان تمام روحانی کیفیات کے درمیان وہ دل بھی کم قابلِ توجہ نہیں جو اس سعادت سے محروم رہ جاتا ہے۔ وہ ماں جو اپنے بیٹے کو رخصت کرتے وقت اشکبار آنکھوں سے دعائیں دیتی ہے، وہ بوڑھا باپ جو اپنے عصا کے سہارے کھڑا ہو کر قافلے کو جاتا ہوا دیکھتا ہے، وہ نوجوان جو مالی یا دیگر مجبوریوں کے باعث اس سال حج پر نہ جا سکا، ان سب کے دلوں میں ایک مشترک کیفیت ہوتی ہے۔ حسرت و آرزو اور امید۔ یہ محرومی دراصل محرومی نہیں بلکہ ایک آزمائش، انتظار اور شاید ایک آئندہ بلاوے کی تمہید ہے۔ اہلِ دل جانتے ہیں کہ حج کا بلاوا محض ظاہری اسباب کا محتاج نہیں ہوتا بلکہ یہ رب کریم کی عنایت اور اس کے انتخاب کا نتیجہ ہوتا ہے۔ کتنے ہی لوگ وسائل رکھنے کے باوجود اس سعادت سے محروم رہ جاتے ہیں اور کتنے ہی ایسے ہیں جن کے پاس بظاہر کچھ نہیں ہوتا مگر ان کے اخلاص اور شوق کی بدولت ان کے لیے راستے کھل جاتے ہیں۔ اس لیے جو لوگ اس سال نہیں جا سکے ان کے لیے مایوسی کا کوئی جواز نہیں بلکہ انہیں اپنے دلوں میں شوقِ حج کو زندہ رکھنا چاہیے، اپنے اعمال کو سنوارنا چاہیے اور اس یقین کے ساتھ زندگی گزارنی چاہیے کہ جب رب العالمین کا بلاوا آئے گا تو کوئی رکاوٹ حائل نہ ہو سکے گی۔

حجاج کرام کی روانگی کے یہ مناظر دراصل ہمیں اپنی حقیقت کا آئینہ دکھاتے ہیں۔ کہ دنیا کی یہ زندگی عارضی ہے، اصل منزل وہی ہے جہاں ہمیں اپنے رب کے حضور پیش ہونا ہے۔ اگر آج ہم بیت اللہ کے سفر سے محروم ہیں تو کیا ہوا ہمیں اس بات کی فکر ہونی چاہیے کہ کل جب ہمیں اپنے اعمال کے ساتھ اس کے حضور حاضر ہونا ہوگا تو ہمارا حال کیا ہوگا۔ حج دراصل اسی حاضری کی ایک جھلک ہے، ایک مشق ہے، ایک تیاری ہے۔ لہذا! جب ہم قافلوں کو جاتے ہوئے دیکھیں تو صرف حسرت ہی نہ کریں بلکہ اپنے دلوں میں عزم پیدا کریں، اپنے رب سے تعلق کو مضبوط کریں، اپنی زندگیوں کو اس کے احکام کے مطابق ڈھالیں اور یہ دعا کریں کہ وہ ہمیں بھی اپنے گھر کی حاضری نصیب فرمائے۔ کیونکہ اصل سعادت یہی ہے، اصل کامیابی یہی ہے اور یہی وہ نعمت ہے جس کے سامنے دنیا کی تمام تر کامیابیاں ہیچ ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان تمام حجاج کرام کے سفر کو قبول فرمائے، ان کی عبادات کو شرفِ قبولیت عطا کرے اور جو لوگ اس سال اس سعادت سے محروم رہ گئے ہیں انہیں بھی جلد اپنے گھر کی حاضری نصیب فرمائے۔

محترم قارئین! اس روحانی ہیبت، نورانی فضا اور اس قدسی ماحول کے درمیان ایک نہایت افسوسناک اور قلب کو مجروح کرنے والا پہلو بھی نمایاں ہونے لگا ہے جو اربابِ بصیرت کے لیے لمحۂ فکریہ اور اہلِ دل کے لیے موجبِ اضطراب ہے۔ وہ یہ کہ بعض ناسمجھ اور سطحی فکر کے حامل افراد جنہیں اس عظیم الشان عبادت کی روح تک رسائی حاصل نہیں ہو پاتی وہ اس موقعۂ سعادت کو بھی صرف ایک ظاہری مظاہرہ اور دنیاوی نمائش کا ذریعہ بنا لیتے ہیں۔ یہ لوگ جنہیں احرام کی سادگی میں فنا ہو جانا چاہیے تھا وہ اپنی ذات کے اظہار میں گم ہو جاتے ہیں۔ جنہیں بیت اللہ کے سامنے اپنی ہستی کو مٹا دینا چاہیے تھا وہ اپنی ہی تصویر کو محفوظ کرنے میں لگے رہتے ہیں۔ جنہیں لبیک کی صداؤں میں اپنے گناہوں کی معافی طلب کرنی چاہیے تھی وہ موبائل کے کیمروں میں مسکرا کر انہیں قید کرنے میں مصروف دکھائی دیتے ہیں۔ یہ منظر نہ صرف روحِ حج کے منافی ہے بلکہ اس عظیم عبادت کے تقدس کے ساتھ ایک طرح کی بے اعتنائی بھی ہے۔ حج کا تقاضا یہ ہے کہ بندہ اپنی انانیت کو کچل دے، اپنے نفس کی خواہشات کو زیر کر لے اور اپنے ظاہر و باطن کو اس طرح ہم آہنگ کرے کہ اس کے ہر عمل سے عاجزی و انکساری اور خشوع و خضوع ٹپکتا نظر آئے۔ مگر جب یہی بندہ طوافِ کعبہ جیسے مقدس عمل کے دوران اپنی توجہ کو بارگاہِ الٰہی سے ہٹا کر کیمرے کے لینز کی طرف مرکوز کر دیتا ہے تو یہ طرزِ عمل اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ اس کے دل میں ابھی تک دنیا کی محبت پوری طرح زائل نہیں ہوئی۔ یہ بات کسی سے پوشیدہ نہیں کہ ریاکاری عبادات کے لیے زہرِ قاتل کی حیثیت رکھتی ہے۔ جب کوئی عمل محض اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے نہ ہو بلکہ اس میں دکھاوا، شہرت یا خودنمائی کا شائبہ بھی شامل ہو جائے تو اس کی روح سلب ہو جاتی ہے۔ سوشل میڈیا کے اس دور میں جہاں ہر لمحہ اپنی نمائش کا ایک رجحان پیدا ہو چکا ہے وہاں یہ خطرہ اور بھی بڑھ گیا ہے کہ عبادات بھی اسی ذہنیت کی نذر ہو جائیں۔ چنانچہ بعض لوگ حج جیسے مقدس فریضے کو بھی ایک یادگار ٹرپ کی صورت میں پیش کرنے لگتے ہیں جہاں اصل توجہ عبادت پر نہیں بلکہ تصویروں اور ویڈیوز کے ذریعے اپنی موجودگی کو ظاہر کرنے پر ہوتی ہے۔

ایسے میں اہلِ علم اور اربابِ فکر کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس رجحان کی اصلاح کریں اور لوگوں کو یہ باور کرائیں کہ حج کوئی سیاحتی سفر نہیں بلکہ ایک روحانی انقلاب کا نام ہے۔ یہ وہ مقام ہے جہاں انسان کو اپنے ماضی کے تمام گناہوں سے توبہ کر کے ایک نئی زندگی کا آغاز کرنا ہوتا ہے نہ کہ اسے ایک نمائشی سرگرمی بنا کر اس کی اصل روح کو مجروح کیا جائے۔ اگر کوئی شخص واقعی اس سعادت کی قدر کرنا چاہتا ہے تو اسے چاہیے کہ وہ اپنے دل کو اللہ تعالیٰ کی یاد سے معمور کرے، اپنی زبان کو ذکر و دعا میں مشغول رکھے اور اپنی نگاہوں کو ادب و احترام کے ساتھ جھکائے رکھے۔ یہ بھی پیشِ نظر رہنا چاہیے کہ بیت اللہ اور حرمینِ شریفین کے مقدس مقامات وہ جگہیں ہیں جہاں ہر لمحہ اللہ تعالیٰ کی خصوصی رحمتوں کا نزول ہوتا ہے۔ وہاں کی ہر ساعت قیمتی، ہر لمحہ ایک خزانہ ہے۔ ایسے میں اگر کوئی شخص اس قیمتی وقت کو غیر ضروری مشاغل میں ضائع کر دیتا ہے تو یہ دراصل اپنی ہی محرومی کا سامان کرتا ہے۔ وہ لمحہ جو آنسوؤں اور دعاؤں میں گزرنا چاہیے تھا اگر وہ کیمرے کے ایک کلک میں ضائع ہو جائے تو یہ ایک ناقابلِ تلافی خسارہ ہے۔

لہذا! حجاج کرام اس حقیقت کو سمجھیں اور اپنے اس مقدس سفر کو خالصتاً اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے وقف کریں۔ وہ اس بات کو ذہن نشین کر لیں کہ حج کی اصل کامیابی تصاویر کی کثرت میں نہیں بلکہ آنسوؤں کی صداقت میں ہے، ویڈیوز کی تعداد میں نہیں بلکہ دعاؤں کی قبولیت میں ہے۔ اگر وہ اس راز کو پا لیں تو یقیناً ان کا حج نہ صرف ظاہری طور پر ادا ہوگا بلکہ باطنی طور پر بھی مقبول و منظور ہوگا۔ پس جو لوگ اس سعادت سے بہرہ مند ہو رہے ہیں وہ اپنی نیتوں کا جائزہ لیں، اپنے اعمال کو خلوص کے سانچے میں ڈھالیں اور اس عظیم عبادت کو ہر قسم کی ریاکاری اور نمود و نمائش سے پاک رکھیں۔ کیونکہ حج کا اصل جوہر یہی ہے کہ بندہ اپنے رب کے سامنے اس طرح جھک جائے کہ اس کی اپنی کوئی پہچان باقی نہ رہے اور اگر یہ کیفیت حاصل نہ ہو سکی تو پھر محض ظاہری اعمال اس عظیم مقصد کی تکمیل نہیں کر سکتے۔

بدلتی دنیا میں سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کی

محتاط اور مؤثر نگرانی انتہائی ضروری

ڈاکٹر سندیپ چٹرجی
سابق گروپ کوآرڈی نیٹر (سائبر لا)، وزارتِ الیکٹرانکس و انفارمیشن ٹیکنالوجی

صحافت کو جمہوریت کا چوتھا ستون کہا جاتا ہے، جو مقننہ، انتظامیہ اور عدلیہ کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے۔ یہ ایک نگراں ادارے کے طور پر کام کرتی ہے جو جوابدہی، شفافیت اور باخبر عوامی رائے کو یقینی بناتی ہے۔ آزاد صحافت طاقت کے غلط استعمال کے خلاف ایک حفاظتی حصار کا کردار ادا کرتی ہے اور حکومت اور عوام کے درمیان ایک اہم وسیلہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ روایتی ذرائع ابلاغ جیسے پرنٹ اور ٹی وی کئی سالوں سے یہ ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں اور بھارت کو ایک متحرک اور ترقی پذیر جمہوریت بنانے میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ ان ذرائع ابلاغ میں مواد نسبتاً مستقل ہوتا ہے، اسے مناسب تحقیق و تدوین کے بعد شائع کیا جاتا ہے تاکہ حقائق کی درستگی یقینی بنائی جا سکے، اور یہ محدود جغرافیائی حدود میں طے شدہ اشاعتی اوقات کے مطابق جاری ہوتا ہے۔ اس قسم کے مواد کی ذمہ داری صحافیوں پر عائد ہوتی ہے۔

حالانکہ سوشل میڈیا باہمی شراکت پر مبنی ایک لائیو اور متحرک ذریعہ ہے، جو غیر متحرک ناظرین کو مواد کا تخلیق کار ہی نہیں بلکہ ایکسپوژر ناشر میں بھی تبدیل کر دیتا ہے، جبکہ پرنٹ میڈیا ایک طے شدہ اور نسبتاً جامد فارمیٹ تک محدود رہتا ہے۔ یہ مکالمے اور بحث کو فروغ دیتا ہے، لیکن ساتھ ہی ایکو چیمبرز (ہم خیال آوازوں کی محدود رسائی) کے خطرات بھی پیدا کرتا ہے، جو روایتی ڈیجیٹل میڈیا کی کنٹرول شدہ نیویگیشن سے مختلف ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر مواد، ایڈیٹس، اپڈیٹس اور تھریڈز کے ذریعے مسلسل ارتقا پذیر رہتا ہے، جبکہ پرنٹ میں شائع ہونے کے بعد مواد ناقابلِ تغیر ہو جاتا ہے۔ روایتی میڈیا میں ترمیم کی کچھ گنجائش ضرور ہوتی ہے، مگر اس میں سوشل میڈیا جیسی عوامی بنیاد پر تیز اور وسیع شرکت سے پیدا ہونے والی متحرک کیفیت کا فقدان ہوتا ہے۔ پرنٹ اور ڈیجیٹل میڈیا میں مواد لازمی ادارتی مراحل سے گزرتا ہے، جس کے باعث اس کی حقائق پر مبنی درستگی اور اعتبار یقینی بنایا جاتا ہے؛ اس کے برعکس، سوشل میڈیا پر اگر مواد جھوٹ یا بدنیتی پر مبنی ہو تو اس پر قابو پانا اور اس کی صداقت کو یقینی بنانا کہیں زیادہ پیچیدہ مسئلہ بن جاتا ہے۔

سوشل میڈیا گڈ گورننس کو یقینی بنانے کے لیے سنگین مسائل پیدا کرتا ہے۔ یہ پلیٹ فارم، خواہ جان بوجھ کر ہو یا غیر ارادی طور پر، جعلی خبروں اور پروپیگنڈے کو تیزی سے پھیلانے میں مدد دیتے ہیں، جس سے معاشرے میں تقسیم کی صورتحال پیدا ہو سکتی ہے اور باخبر فیصلہ سازی متاثر ہوتی ہے۔

مثلاً 2020 کے دہلی فسادات کے دوران جھوٹی اور گمراہ کن خبروں نے کشیدگی کو مزید بڑھا دیا، جس سے حکومت کے لیے امن و امان برقرار رکھنے کی کوششیں مزید پیچیدہ ہو گئیں۔ اس طرح کی معلومات کی وائرل نوعیت اکثر حقائق کی جانچ کے عمل سے آگے نکل جاتی ہے، جس کے نتیجے میں عوامی غصہ یا غلط سمت میں احتجاج پیدا ہو سکتا ہے۔ الگورتھمز ایسا ماحول تشکیل دیتے ہیں جو پہلے سے موجود تعصبات کو تقویت دیتے ہیں اور مختلف آراء تک رسائی کو محدود کر دیتے ہیں۔ سی اے اے کے احتجاج کے دوران بھی ایسے ہی ایکو چیمبرز نے مکالمے کی بجائے تقسیم کو فروغ دیا، جس سے حکام کے لیے مؤثر ابلاغ اور رابطہ کاری مزید مشکل ہو گئی۔

حکومتوں کو بھی آن لائن پلیٹ فارموں پر شدید عوامی نگرانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جہاں ایک معمولی سی غلطی بھی وسیع پیمانے پر عوامی ردِعمل کو جنم دے سکتی ہے اور فوری کارروائی کی ضرورت پیش آتی ہے۔ نگرانی اور مواد کی جانچ کے لیے محدود وسائل، خاص طور پر منظم طور غلط معلومات پھیلائے جانے کے دوران، انتظامی صلاحیتوں پر مزید دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ ایسے خطرات سے نمٹنے کی کوششوں کو اکثر نگرانی اور رازداری سے متعلق خدشات کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے۔

حال ہی میں الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی وزارت (ایم ای آئی ٹی وائی) نے انفارمیشن ٹیکنالوجی (انٹرمیڈیری گائیڈ لائنز اور ڈیجیٹل میڈیا ایتھکس کوڈ) رولز، 2021 میں ترامیم کی تجویز پیش کی ہے۔ یہ مجوزہ ترامیم آن لائن خبروں اور موجودہ امور سے متعلق مواد کے ضابطہ کار کے فریم ورک پر نظرثانی کرنے اور وزارت کی جانب سے جاری کردہ ہدایات پر عمل آوری کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ہیں۔ اگرچہ یہ تبدیلیاں وضاحتی اور طریقہ کار کی نوعیت کی ہو سکتی ہیں، لیکن اگر مؤثر انداز میں نافذ کی جائیں تو یہ ایک محفوظ اور زیادہ جوابدہ انٹرنیٹ کے قیام میں مدد دے سکتی ہیں، قانونی یقین دہانی کو بہتر بنا سکتی ہیں، اور غلط معلومات اور نقصان دہ مواد سے پیدا ہونے والے خدشات کو کم کر سکتی ہیں۔ ایک کھلا، محفوظ، قابلِ اعتماد اور جوابدہ انٹرنیٹ ہر شہری کا حق ہے۔

انٹر ڈپارٹمنٹل کمیٹی (آئی ڈی سی) کا دائرہ کار بڑھا دیا گیا ہے، جس کے بعد اب وہ صرف شکایات ہی نہیں بلکہ دیگر کئی معاملات پر بھی غور کر سکتی ہے۔ اس سے غیر قانونی مواد کی بہتر جانچ پڑتال ممکن ہو سکتی ہے اور تیزی سے پھیلنے والی غلط معلومات پر جلد قابو پایا جا سکتا ہے۔ یہ ترامیم یہ بھی واضح کرتی ہیں کہ آئی ٹی قواعد کے تحت ڈیٹا محفوظ رکھنے کی ذمہ داریاں دوسرے قوانین کو متاثر کیے بغیر لاگو ہوں گی، جس سے تفتیشی اور قانونی کارروائیوں میں مدد مل سکتی ہے۔

ناقدین کہتے ہیں کہ یہ تبدیلیاں آن لائن بات چیت پر حکومت کے کنٹرول کو بڑھاتی ہیں۔ رول 3(4) شامل کرنے کا مطلب یہ ہے کہ پلیٹ فارمز کو حکومت کی ہدایات ماننی ہوں گی، تبھی انہیں آئی ٹی ایکٹ کی دفعہ 79 کے تحت تحفظ (سیف ہاربر) ملے گا۔ کئی لوگ اسے آئی ٹی ایکٹ کے دائرہ اختیار سے تجاوز سمجھتے ہیں۔ سیف ہاربر کے تحفظ سے محروم ہونے کے خدشے کے پیش نظر، انٹرمیڈیریز ممکنہ طور پر حد سے زیادہ تعمیل اختیار کر سکتے ہیں، جس کے نتیجے میں غیر ضروری سنسرشپ میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ یہ خدشات بھی ظاہر کیے گئے ہیں کہ خبروں اور موجودہ امور سے متعلق مواد کی وسیع تعریف کے باعث صارفین کے تیار کردہ مواد کی ایک بڑی حد، بشمول سوشل میڈیا پوسٹس اور ویڈیو کنٹریز، بھی ریگولیٹری دائرہ کار میں آ سکتی ہے۔ اس بات کی واضح وضاحت نہ ہونا کہ آیا جنریٹو اے آئی پلیٹ فارمز انٹرمیڈیریز کے زمرے میں آتے ہیں یا نہیں، نفاذ سے متعلق مسائل پیدا کر سکتا ہے۔ اگرچہ حکومت ایک زیادہ جوابدہ اور محفوظ آن لائن ماحول قائم کرنے کی کوشش کر رہی ہے، تاہم ناقدین متنبہ کرتے ہیں کہ اگر ان شقوں کا وسیع پیمانے پر اطلاق کیا گیا تو یہ میڈیا کی آزادی کو متاثر کر سکتا ہے اور حد سے زیادہ سنسرشپ کے ماحول کو فروغ دے سکتا ہے۔

اس تناظر میں عدالتی پیش رفت کا حوالہ دینا بھی اہم ہے۔ کرناٹک ہائی کورٹ نے ستمبر 2025 میں ایکس کارپوریشن (سابقہ ٹوئٹر) کی جانب سے مرکزی حکومت کے سہوگ پورٹل کے خلاف دائر چیلنج کو مسترد کر دیا۔ یہ پورٹل سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کو مواد ہٹانے کے نوٹس جاری کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔ اس فیصلے میں واضح طور پر عوامی نظم و نسق اور سکیورٹی کے لیے آئی ٹی ایکٹ کے تحت حکومت کے ریگولیٹری اختیارات کو تسلیم کیا گیا، اور کہا گیا کہ غیر ملکی پلیٹ فارمز کو بھارتی قوانین کی پابندی کرنا ہوگی اور وہ آئین کے آرٹیکل 19 کے تحت مکمل آزادیٔ اظہار کا دعویٰ نہیں کر سکتے۔

ہائی کورٹ کا یہ فیصلہ آرٹیکل 19(2) کے تحت آزادیٔ اظہار پر عائد پابندیوں، جیسے خودمختاری اور عوامی نظم و نسق کے تقاضوں، سے ہم آہنگ ہے۔ عدالت نے سہوگ کو عوامی مفاد کا ایک ذریعہ قرار دیا جو پلیٹ فارمز اور حکام کے درمیان تعاون کو فروغ دیتا ہے، اور اختیارات کے ناجائز استعمال کے الزامات کو مسترد کر دیا۔ اگرچہ عدالت نے مخصوص ترامیم سے متعلق چیلنجز پر تفصیل سے غور نہیں کیا، تاہم اس نے اس اصول کو تقویت دی کہ متناسب انداز میں کی گئی قانون سازی آئینی طور پر قابلِ قبول ہے۔ کرناٹک ہائی کورٹ کا یہ فیصلہ جاری مباحثہ کے باوجود حکومتی اختیار کی توثیق کرنے کے ضمن میں ایک اہم نظیر فراہم کرتا ہے۔

اطلاعاتی کارروائیوں کے بڑھتے ہوئے پیمانے نے ایک اور پہلو بھی اجاگر کیا ہے۔ الگورتھمک بوٹس اور مربوط نیٹ ورکس تیزی سے آن لائن مباحثے کی سمت متعین کر رہے ہیں۔ مصنوعی ذہانت میں پیش رفت نے ڈیپ فیک ویڈیوز کی تیاری کو ممکن بنا دیا ہے، جن کی شناخت مشکل ہوتی ہے اور یہ تحریری غلط معلومات کے مقابلے میں زیادہ اثر انداز ہوتی ہیں۔ بڑے پیمانے پر استعمال اور خودکاری کے باعث ایسی ٹیکنالوجیز جمہوری نظام اور عوامی اعتماد کے لیے سخت چیلنج پیش کر رہی ہیں۔

اس بدلتی ہوئی صورتحال میں سوشل میڈیا پلیٹ فارمز اور مواد تخلیق کرنے والوں کو ایک مناسب نگرانی کے فریم ورک کے تحت لانا ایک متحرک جمہوریت کے تسلسل اور معاشی ترقی میں استحکام کے لیے ناگزیر ہو گیا ہے۔ جیسے جیسے سوشل میڈیا ترقی کر رہا ہے، ویسے ویسے ریگولیٹری ڈھانچوں کو بھی خود کو ڈھالنا ہوگا۔ مجوزہ ترامیم موجودہ قانونی فریم ورک کے اندر جوابدہی کو مضبوط بنانے کی کوشش کرتی ہیں اور حکومت کو کوئی اضافی اختیارات فراہم نہیں کرتیں۔ اس بات کو یقینی بنانا کہ ان اقدامات کو شفافیت، تناسب اور آئینی اصولوں کے احترام کے ساتھ نافذ کیا جائے، ایک متوازن اور مؤثر ڈیجیٹل نظام کے قیام کے لیے کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔

(مضمون نگار کے خیالات ذاتی ہیں)

باقیات

وزیر جاوید رانا نے

محکمہ جنگلات کی جانب سے تیار کردہ یہ سٹی فارسٹ پارک 12 ہیکٹر رقبے پر تقریباً 62 لاکھ روپے کی تخمینہ لاگت سے قائم کیا گیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد مقامی باشندوں اور سیاحوں کے لئے ایک پرکشش تفریحی سبز مقام فراہم کرنا ہے جبکہ بیک وقت ماحولیاتی تحفظ کو آگے بڑھانا اور ماحولیاتی بیداری کو فروغ دینا ہے۔ وزیر جاوید رانا نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ماحولیاتی معیار اور عوامی فلاح و بہبود کو بہتر بنانے میں شہری جنگلاتی مقامات کی بڑھتی ہوئی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے اقدامات نہ صرف ماحولیاتی تحفظ میں عوامی شرکت کو فروغ دیتے ہیں بلکہ فطرت پر مبنی سیاحت کے فروغ کا ذریعہ بھی بنتے ہیں۔ وزیر موصوف نے وسیع تر ماحولیاتی اثرات کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ سٹی فارسٹ پارک جیسے منصوبے موسمیاتی تبدیلیوں کے خلاف مزاحمت کو مضبوط بنانے میں معاون ثابت ہوتے ہیں جبکہ عوام کے لئے صحت مند اور آسان تفریحی مواقع بھی فراہم کرتے ہیں۔ پارک کو ماحول دوست سہولیات کے ساتھ سوچ سمجھ کر ڈیزائن کیا گیا ہے تاکہ دیرپائی کو برقرار رکھتے ہوئے سیاحوں کے تجربے کو بڑھایا جاسکے۔ اہم خصوصیات میں خوبصورتی کے مناظر پیش کرنے والے ویو پوائنٹس، فطرت کے شوقین افراد کے لئے 50 میٹر کی پیدل چلنے والی پگڈنڈی، ایک لکڑی کا پل جو کام کرنے کی فعالیت اور جمالیاتی دلکشی دونوں فراہم کرتا ہے اور مٹی و نمی کے تحفظ کے اقدامات جیسے ڈرائی روبل سٹون میسنری (ڈی آر ایس ایم) شامل ہیں۔ وزیر جاوید رانا نے مستقبل کے منصوبوں کا خاکہ پیش کرتے ہوئے پارک کو مزید بہتر بنانے کے لئے کئی تجاویز پیش کیں جن میں ایک اضافی لکڑی کا پل تعمیر کرنا، بچوں کے لئے مخصوص پارک بنانا، تھیم پر مبنی نگروین قائم کرنا، نوجوانوں کو متوجہ کرنے کے لئے سیلفی پوائنٹ بنانا اور مزید ویو پوائنٹس کا اضافہ شامل ہے۔

comfثقافت

ایس، ممبر سکریٹری، این سی ایف اور استاد پنڈت (ڈاکٹر) ابھے رستم سوپوری، مینیجنگ ٹرسٹی، سما، نے حال ہی میں کارتویہ بھون، حکومت میں مفاہمت نامے پر دستخط کیے۔ بھارت، نئی دہلی پنڈت ابھے سوپوری نے کہا کہ عظیم سینٹ میوزک لیجنڈ، سنتور کے سنت اور سٹرنگس کے بادشاہ آنجہانی پنڈت بھجن سوپوری جی کے وژن کو آگے بڑھاتے ہوئے، یہ وزارتی تعاون ہمارے ملک کے ثقافتی منظر نامے میں ایک اہم سنگ میل کے طور پر کھڑا ہوگا۔ انہوں نے اس شراکت داری کے لیے NCF، وزارت ثقافت، حکومت ہند کا شکریہ ادا کیا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ کشمیر کی لازوال آوازیں پوری دنیا میں گونجتی رہیں۔ یہ اہم پروجیکٹ کشمیر کی قدیم موسیقی کی روایات کو فروغ دے گا جس میں تجربہ کار اور نوجوان فنکاروں کو شامل کیا جائے گا۔ پنڈت ابھے سوپوری، نوجوان موسیقی کے لیجنڈ اور ہندوستان کے ثقافتی آئیکن، ایک مشہور سنتور استاد اور موسیقار ہیں۔ وہ قدیم سنتور روایت اور کشمیر کے 300 سال پرانے سوپوری صوفیانہ گھرانہ نسب کے موجودہ محافظ ہیں، جس کی جڑیں شیویت صوفی روحانیت اور موسیقی کی روایت سے جڑی ہیں۔ ہندوستانی موسیقی کے مستقبل کو تشکیل دینے والے ایک ثقافتی سفیر، وہ ایک بصیرت اختراعی اور ثقافتی مفکر کے طور پر سراہا جاتا ہے جس نے نئے راگ متعارف کرائے، ثقافتی اصلاحات کی راہیں، ایوارڈ یافتہ فلموں کے لیے موسیقی ترتیب دی، اور موسیقی کے ذریعے نسلوں کو متحد کرنے والی موسیقی کی نشاۃ ثانیہ کو متاثر کیا۔

لیفٹننٹ گورنر نے

تعاون اور مدد کا یقین دلایا۔ اس موقعہ پر صدر سرو شکتی چنڈی ماتا مندر نچلے گندبٹرا اور مندر کمیٹی کے اراکین بشمول ڈاکٹر ڈی ایس جموال، وکاس سنگھ جموال، پروین سنگھ، بلوان سنگھ بھی موجود تھے۔ یوم تاسیس کی تقریب میں رکن قانون ساز اسمبلی نگروٹہ دیویانی رانا، سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر نرمل سنگھ، سابق نائب میئر جموں میونسپل کارپوریشن پورنیما شرما، سینئر افسران اور بڑی تعداد میں عقیدت مندوں نے بھی شرکت کی۔

بھدرواہ میں

ایک مشترکہ ٹیم نے 21 اپریل/23 کی درمیانی رات کو کہ پارٹ 23 گاؤں میں 20 دیودار کرین سلیپرس سے لدی ایک ٹاٹا موبائل گاڑی (رجسٹریشن نمبر JK02B-6463) کو روکا جس کی پیمائش 4.44 cft5 تھی۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق چیکنگ کے دوران، انہوں نے بتایا کہ انچارج بیٹ گارڈ مشتاق احمد بٹ کو بھی اسی راستے پر اپنی ذاتی گاڑی میں جاتے ہوئے پایا گیا، جہاں سے ایک بیگ میں بیک میکینیکل کٹر برآمد ہوا۔ حکام نے بتایا کہ ضبط شدہ لکڑی کے ماخذ کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے اور اس بات کا تعین کرنے کے لیے تحقیقات کی جا رہی ہیں کہ آیا اسے جیرلہ یا غیر وریج سے نکالا گیا تھا۔ دریں اثنا، زیر التواء انکوائری، بیٹ گارڈ کو فوری اثر سے معطل کر کے ڈویژنل فارسٹ آفس، بھدرواہ سے منسلک کر دیا گیا ہے۔ لکڑی کے منبع کی نشاندہی اور ذمہ داری کا تعین کرنے کے لیے بھی تفصیلی تحقیقات کا حکم دیا گیا ہے، ایک ہفتے میں رپورٹ پیش کرنے اور مزید قانونی کارروائی شروع کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

پولیس نے ہنگامی

عکاسی کرتی ہے۔ پولیس نے کمیونٹی بیداری کو مضبوط بنانے اور اس طرح کے فعال اقدامات کے ذریعے ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے تیاری کو یقینی بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

ستیش شرما نے

تمام لاجسٹک، انتظامی اور حفاظتی انتظامات کا جامع جائزہ لیا۔ انہوں نے کانفرنس کے مرکزی مقامات، بریک آؤٹ ہالز، بیٹھنے کے انتظامات، ڈیجیٹل اور آئی ٹی انفراسٹرکچر، میڈیا کی سہولیات، معززین کیلئے رہائش کے منصوبے، ٹرانسپورٹیشن لاجسٹکس، صفائی، پاور بیک اپ اور ایمرجنسی رسپانس میکانزم کا معائنہ کیا۔ وزیر موصوف کو متعلقہ افسران نے مختلف محکموں کی تیاریوں کے بارے میں آگاہ کیا گیا جس میں سول انتظامیہ، پولیس، مہمان نوازی، ٹرانسپورٹ اور ٹورازم ونگز کے درمیان کوآرڈینیشن شامل ہے تاکہ ایونٹ کو بغیر کسی رکاوٹ کے انعقاد کو یقینی بنایا جاسکے۔ چنتن شیویر میں سینئر افسران اور پالیسی ماہرین کے ساتھ ملک سے کھیلوں کے وزراء کی شرکت متوقع ہے، جو ہندوستان میں کھیلوں کی ترقی سے متعلق وسیع مسائل پر غور وخوض کریں گے۔ بحث کے اہم شعبوں میں نچلی سطح پر کھیلوں کے ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانا، کھیلوں میں شمولیت کو فروغ دینا، کھیلوں کے انتظام میں ٹیکنالوجی کا فائدہ اٹھانا، ٹیلنٹ کی شناخت اور پرورش کے طریقہ کار اور نوجوانوں کی شمولیت اور قوم کی تعمیر میں کھیلوں کے کردار کو بڑھانا شامل ہے۔

گاندر بل اور سرینگر

شاہ ہما، چھتر ہامہ، بکرہ، اندرہامہ، سید پورہ، کشمیر، ہڈورہ، وتی ہامہ، گاسو، قریشی محلہ، شاہپورہ، گجر بل، پالپورہ، تنگپورہ، گورنجی پورہ، پاہپور کالونی، گوری پورہ، ششگی پورہ اور ملحقہ علاقوں میں پانی کی سپلائی متاثر رہنے کا امکان ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ بندش نظام آب رسانی کی طویل مدتی بہتری اور استحکام کے لیے ناگزیر ہے۔ عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ پیشگی پانی ذخیرہ کر لیں تاکہ اس دوران کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ محکمہ نے ہنگامی صورتحال کے لیے ہیلپ لائن نمبرز بھی جاری کیے ہیں اور عوام سے تعاون کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ عارضی تکلیف مستقبل میں بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے ضروری ہے۔

محکمہ لائبریریز

قوانین کے ذریعے فکری املاک کے تحفظ کی اہمیت کو سمجھایا جائے۔ یہ دن اس بات کی بھی نشاندہی کرتا ہے کہ کتابیں اور ادب ذہنوں کی تشکیل، لوگوں کو جوڑنے اور سماجی تبدیلی کی تحریک دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یونیسکو نے 1995 میں اس دن کو منانے کا اعلان کیا تھا اور یہ دن ادبی شخصیات جیسے ولیم شیکسپیئر، میگوئل دی سروانٹس اور انکا گارسیلاسو دی لا ویگا کی برسی کی یاد میں بھی منایا جاتا ہے جن کا انتقال اسی دن ہوا تھا۔ اس ورلڈ بک و کاپی رائٹ ڈے کا تھیم ''کثیر لسانی کے ذریعے خواندگی اور سب کے لئے کتابوں تک رسائی'' ہے۔ اس موقعہ پر آج کی مرکزی تقریب ایس پی ایس سینٹرل لائبریری کمپلیکس میں خصوصی ادبی مجموعوں کی نمائش کے ساتھ منعقد کی گئی جس میں مخطوطات، نایاب کتابیں اور چھوٹی پینٹنگز شامل تھیں۔ اس نمائش کا افتتاح ڈائریکٹر جنرل لائبریریز و ریسرچ جموں و کشمیر روبینہ کوثر نے کیا۔ ایس پی ایس لائبریری سری نگر اور اورینٹل ریسرچ لائبریری (او آر ایل) سری نگر کے مشترکہ طور پر منعقد کی گئی، میں۔ قرآن ہائے دین، سدہ چند لقمان اور شاہنامہ فردوسی جیسے تاریخی نسخے تھے۔ اس کے علاوہ مہابھارت اور رامائن، راج ترنگنی از کلہن، تاریخ رشیدی، گزیٹیر آف انڈیا اور کشمیر کی تاریخ سمیت کچھ نایاب کتابیں بھی نمائش میں رکھی گئیں۔ اس موقعہ پر ڈائریکٹر جنرل لائبریریز و ریسرچ جموں و کشمیر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اورینٹل ریسرچ لائبریری سری نگر 1904 میں قائم کیا گیا تھا جو مختلف شعبوں پر مشتمل 17 زبانوں میں تقریباً 6,000 نادر مخطوطات کا ذخیرہ ہے۔ اس لائبریری میں تقریباً 500 نایاب کتابیں اور چھوٹی پینٹنگز بھی موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ او آر ایل کے مخطوطات مذہبی، فلسفیانہ، تاریخی، ادبی اور سائنسی تحریروں کا ایک قیمتی خزانہ ہیں جو فارسی، سنسکرت، ہندی، اردو، ترکی، برج بھاشا اور عربی جیسی کلاسیکی زبانوں میں موجود ہیں۔ ان زبانوں نے کشمیری زبان کی ترقی پر گہرا اثر ڈالا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سنسکرت جو نویں اور دسویں صدی کے آغاز میں کشمیر میں درباری اور ثقافتی زبان تھی، نے مذہبی، جمالیاتی اور شاعرانہ بیانات میں اہم کردار ادا کیا اور یہ سب او آر ایل سری نگر میں محفوظ ہیں۔ ڈائریکٹر جنرل لائبریریز و ریسرچ نے کہا کہ ایسی نمائشیں نوجوانوں کو جموں و کشمیر کی ثقافت، روایات، ورثہ اور تاریخ سے آگاہ کرتی ہیں۔ زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کی بڑی تعداد نے نمائش کا دورہ کیا اور نایاب ادبی وسائل میں گہری دلچسپی ظاہر کی۔ ورلڈ بک و کاپی رائٹس 2026 کے سلسلے میں کشمیر بھر کے ضلع اور تحصیل لائبریریز میں کتابی نمائشوں اور دیگر سرگرمیوں کا بھی انعقاد کیا گیا تاکہ نوجوانوں میں مطالعہ کا شوق دوبارہ پیدا کیا جاسکے۔ محکمہ لائبریریز نے گزشتہ چند برسوں سے آئی اے ایس، کے اے ایس، این ای ای ٹی، جے ای ای اور دیگر مسابقتی امتحانات کی تیاری کرنے والے طلبا کے لئے حوالہ جاتی کتابوں کے انتخاب پر خصوصی توجہ دی ہے تاکہ کتب کی خریداری کے لئے مختص وسائل کا مؤثر استعمال کیا جاسکے جس کے نتیجے میں عوامی لائبریریز میں نوجوانوں کی آمد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔

قوت بصارت سے

ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم جموں و کشمیر کے پہلے بصارت سے محروم طلبہ ہیں جنہوں نے بغیر کسی رائٹر کے آزادانہ طور پر امتحانات لکھے۔ اس سے جامع تعلیم پر مثبت اثر پڑے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر چہ رائٹر قابل اعتماد ہوتا ہے، لیکن کمپیوٹر کے ذریعے لکھنے سے مکمل کنٹرول حاصل ہوتا ہے اور آپ اپنے ہر لفظ کے خود ذمہ دار ہوتے ہیں۔ فریس رفیق نے بھی اسی طرح کے تاثرات دیتے ہوئے کہا کہ اس کامیابی کا سہرا ہمارے والدین، اسکول انتظامیہ اور اساتذہ کو جاتا ہے، جنہوں نے ہماری رہنمائی اور حوصلہ افزائی کی۔ دونوں نوعمر طلبہ (زینب بلال اور فریس رفیق) نے اپنی کامیابی کا سہرا اپنے مضبوط سپورٹ سسٹم کے سر باندھا، جس میں لرننگ ریسورس سینٹر، اساتذہ اور اسکول انتظامیہ کا بھرپور تعاون شامل ہے۔ انہوں نے اپنے اہل خانہ کی غیر متزلزل حوصلہ افزائی کو بھی سراہا۔ انہوں نے اسکول کے عملے اور اساتذہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ ان کی کامیابی دیگر معذور طلبہ کو خود انحصاری اور خودمختاری کی طرف بڑھنے کی ترغیب دے گی۔ زینب بلال اور فریس رفیق نے تعلیمی اداروں پر زور دیا کہ وہ ایسے جامع ماحول فراہم کریں جو خصوصی ضروریات کے حامل طلبہ کی مدد کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ڈی پی ایس ایسا کر سکتا ہے تو وادی اور ملک کا ہر اسکول اس کی پیروی کر سکتا ہے۔ تمام اسکولوں کو بھی اسی طرز عمل اپنانا چاہیے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل قوت گویائی سے محروم کئی طلبہ نے بھی جموں و کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کے دسویں اور بارہویں جماعت کے امتحانات میں نمایاں کامیابی حاصل کر کے فخر کا باعث بنے ہیں۔

چیف سیکر ٹری نے سیلاب

فائنانس، اے سی ایس پی ڈبلیو ڈی، پرنسپل سیکرٹری ڈی ایم آر آر اینڈ آر، کمشنر سیکرٹری ایچ اینڈ یو ڈی ڈی، کمشنر سیکرٹری وائی ایس اینڈ ایس، کمشنر سیکرٹری سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے شرکت کی۔ ڈپٹی کمشنرز نے بھی اپنے اپنے دفاتر سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے اجلاس میں شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے تمام محکموں پر زور دیا کہ وہ ضروری انتظامی منظوری اور تکنیکی منظوری دیں تاکہ یقینی بنایا جاسکے کہ کام بغیر کسی تاخیر کے ٹینڈر اور مکمل ہوں۔ انہوں نے مقررہ وقت میں کام کے لحاظ سے تکمیل کی تفصیلات جمع کرانے پر زور دیا اور اس بات پر بھی زور دیا کہ ہر پروجیکٹ کو منظور شدہ فہرست کے مطابق اور مقررہ تخمینہ کے اندر سختی سے عمل میں لایا جائے۔ انہوں نے محکموں کو ہدایت دی کہ وہ منظوریوں میں تیزی لائیں تاکہ ٹینڈرنگ فوری طور پر مکمل ہو اور اس سال جون تک کاموں پر عملدرآمد شروع کر دیا جائے۔ چیف سیکرٹری نے بحالی اور تعمیر نو کیلئے ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈویژن، وزارت داخلہ (ایم ایچ اے) کی طرف سے جاری کردہ رہنما خطوط پر سختی سے عمل کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے مشاہدہ کیا کہ وزارت ان کاموں کی تکمیل پر اپنی توجہ مرکوز رکھے گی اس لئے ہماری طرف سے بھی سب سے زیادہ ترجیح دینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ پراجیکٹ کی تجاویز پی ڈی این اے کے نتائج سے ہم آہنگ ہیں اور مختلف سکیموں میں خاص طور پر آر اینڈ آر اور ایس ایس سی ایل اجزاء کے درمیان فنڈنگ کی کوئی نقل نہیں ہے۔ چیف سیکرٹری نے خاص طور پر اہم شعبوں میں بروقت بحالی اور مستقبل کی آفات کے خلاف لچک میں اضافہ کو یقینی بنانے کیلئے بحالی کے کاموں میں تیزی لانے کی فوری ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے 3440.43 کروڑ روپے کے منصوبے کے تحت تمام پروجیکٹوں کے قریبی بین ڈیپارٹمنٹل کوارڈینیشن، مضبوط نگرانی کے طریقہ کار اور نتائج پر مبنی عمل درآمد پر زور دیا۔

لداخ میں سیاحتی

کی تعداد بھی کم کر دی گئی ہے۔ عارضی رجسٹریشن کے لیے اب صرف دو دستاویزات درکار ہوں گی، جبکہ مستقل رجسٹریشن کے لیے سات دستاویزات کی ضرورت ہوگی، جو پہلے نو تھیں۔ ہوٹل کی درجہ بندی کے نظام کو بھی سادہ بنایا گیا ہے، جہاں پہلے کیٹگری 1 اور 2 (اسٹینڈرڈ، ڈیلکس، لگژری) تھیں، اب ایک ہی یکساں کیٹگری متعارف کرائی گئی ہے۔ رجسٹریشن کی منتقلی کے لیے درکار دستاویزات کی تعداد بھی سات سے کم کر کے تین کر دی گئی ہے، جس سے طریقہ کار مزید آسان ہو گیا ہے۔ پہلی بار ہوم اسٹے رجسٹریشن کے لیے باقاعدہ انتظام کیا گیا ہے، جس کی مدت پانچ سال ہوگی۔ درخواست دہندگان دو دستاویزات کے ساتھ عارضی رجسٹریشن حاصل کر سکیں گے، جبکہ مستقل رجسٹریشن حکومت کی طرف سے مقرر کردہ لازمی تربیت مکمل کرنے کے بعد دی جائے گی۔ ان اصلاحات کے تحت اب رجسٹریشن کی منسوخی اور نام کی تبدیلی کی بھی اجازت دی گئی ہے، جو پہلے ممکن نہیں تھی، اور اس کے لیے چار دستاویزات درکار ہوں گے۔ ایک اور اہم قدم آن لائن خودکار تجدید (آٹو رینیول) کا نظام متعارف کرانا ہے، جو پہلے کے غیر واضح اور وقتی طریقہ کار کی جگہ لے گا۔ حکام کے مطابق، یہ اصلاحات لداخ میں سیاحت کے شعبے کو وسعت دینے کے ساتھ ساتھ مقامی معیشت کو بھی مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کریں گی۔

کلچرل اکیڈمی

نقاد اور ماہر تعلیم پروفیسر شاد رمضان نے کی، جبکہ سابق سربراہ آل انڈیا ریڈیو سرینگر رخسانہ جبین، پروفیسر نسیم شفائی اور شعبہ کشمیری کلچرل اکیڈمی کے ایڈیٹر جاوید اقبال خان بھی ایوان صدارت میں تشریف فرما تھے۔ تقریب کے آغاز میں جاوید اقبال خان نے استقبالیہ کلمات پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس نوعیت کے ادبی پروگراموں کا انعقاد نوجوان طلباء، محققین اور قلمکاروں کو ممتاز ادیبوں سے براہ راست استفادہ کا موقعہ فراہم کرتا ہے اور معاصر کشمیری ادب کے ساتھ سنجیدہ مباحثے کو فروغ دیتا ہے۔ تقریب کے دوران مقررین نے پروفیسر نسیم شفائی کی ادبی خدمات، علمی کارناموں اور انکی منفرد شعری آواز پر روشنی ڈالی۔ مقررین نے مزید کہا کہ پروفیسر نسیم شفائی نے اپنی تحریروں کے ذریعے خواتین کے مسائل، سماجی احساسات اور ثقافتی اقدار کو مؤثر انداز میں پیش کیا ہے اور کشمیری زبان و ادب کے فروغ میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے پروفیسر نسیم شفائی نے اپنے ادبی سفر، تخلیقی عمل اور موجودہ عہد میں ایک ادیب کی ذمہ داریوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اس موقعے پر سوال و جواب کی نشست بھی منعقد ہوئی، جس میں محققین اور دیگر شرکاء نے بھرپور دلچسپی کے ساتھ شرکت کی اور ادب، زبان، تخلیق اور معاصر سماجی موضوعات سے متعلق مختلف سوالات اٹھائے، جن کے پروفیسر نسیم شفائی نے مدلل اور فکر انگیز جوابات دیے۔ پروفیسر نسیم شفائی کی شخصیت، علمی بصیرت اور ادبی کارناموں کے حوالے سے ڈاکٹر لون امتیاز نے مدلل اور مفصل مقالہ پیش کیا جسے حاضرین نے خوب سراہا۔ اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے پروفیسر شاد رمضان اور رخسانہ جبین نے اس بات پر زور دیا کہ پروفیسر نسیم شفائی جیسی ادبی شخصیت کی خدمات کا اعتراف اور ان کے ساتھ اس نوعیت کے مکالماتی پروگراموں کا انعقاد کشمیری ادبی روایت کو مضبوط بنانے اور ادب میں خواتین کے نقطہ نظر کو فروغ دینے کے لئے نہایت اہم ہے۔ تقریب کے دوران کلچرل اکیڈمی کی طرف سے پروفیسر نسیم شفائی کی شال پوشی کی گئی اور ایک یادگار مومینٹو پیش کیا گیا۔ تقریب کے حوالے سے پروفیسر محمد زمان آزردہ، ڈاکٹر رفیق مسعودی، پروفیسر فاروق فیاض، پروفیسر مجروح رشید محمد امین بٹ، مشتاق احمد مشتاق، سید سعدالدین سعدی، ناصر حمید، پروفیسر ناصر مرزا اور محمد یوسف شاہین نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ تقریب میں ادباء، شعراء، اور دانشوروں کی کثیر تعداد موجود تھی۔ تقریب کی نظامت کے فرائض اسسٹنٹ ایڈیٹر کشمیری ڈاکٹر گلزار احمد راتھر نے انجام دیے، جبکہ جاوید اقبال خان نے شکریہ کی تحریک پیش کی۔

حکومت نے عوام کے

مدد دے سکتی تھی۔ جسے اس نے ہندوستان کی سب سے بڑی پھل منڈی کے طور پر بیان کیا تھا۔ اور پاکستان کے ساتھ دشمنی کو کم کیا تھا۔ ہائی وے بند ہونے کی وجہ سے چوٹی کے موسم میں پھلوں سے بھرے ٹرک 15 دن تک پھنسے رہتے ہیں۔ ہمارے سیب اس سڑک کے ذریعے مختلف ممالک تک پہنچ سکتے تھے۔ لیکن اسے اس بنیاد پر بند کر دیا گیا کہ منشیات وہاں سے آتی ہیں۔ چیف عمر عبداللہ وزیر ہر روز مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ سے ملتے ہیں کیا وہ اس معاملے کو نہیں اٹھا سکتے؟ "پہلگام میں گزشتہ سال کے دہشت گردانہ حملے کا حوالہ دیتے ہوئے پی ڈی پی سربراہ نے کہا کہ کئی سیاحتی مقامات بشمول بارہمولہ اور گلمرگ کے بالائی علاقوں کو بند کر دیا گیا ہے۔ "وہ جگہیں جہاں لوگ ٹریک کرتے تھے اور مزدور روزی کماتے تھے اب پابندی کے تحت ہیں۔ چیف منسٹر ہفتے میں تین بار گلمرگ کا دورہ کرتے ہیں۔

زوال پذیر

"کے تحت منظور شدہ تھی جس کا مقصد ملک بھر میں روایتی فنون کے تحفظ اور فروغ کو یقینی بنانا ہے۔ منتظمین نے اسکول انتظامیہ کا پروگرام کی کامیابی میں بھرپور تعاون پر شکریہ ادا کرتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ مستقبل میں بھی کشمیر کی روایتی فنون کے تحفظ اور فروغ کے لئے ایسے اقدامات جاری رکھیں گے۔

پولیس نے 2 منشیات

یوسف میر ساکن بیگام کے طور پر ہوئی ہے۔ اسی مناسبت سے متعلقہ تھانوں میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمات درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ یہ کامیاب کارروائیاں سماج سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کے جموں و کشمیر پولیس کے پختہ عزم کی عکاسی کرتی ہیں۔ پولیس نوجوانوں کو منشیات کے استعمال سے بچانے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے اور کمیونٹی پر زور دیتی ہے کہ وہ منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اس اجتماعی مشن میں تعاون کریں۔

پولیس نے اننت ناگ

کے دوران محمد رجب ولد محمد شعبان اور گل محمد شیخ ولد غضنفی شیخ دونوں ونیہامہ کے رہائشیوں کی تقریباً 10 مرلہ اراضی پر پھیلی ہوئی پوست کی غیر قانونی کاشت کا پتہ چلا۔ ایگزیکٹیو مجسٹریٹ اور محکمہ زراعت کے افسران کی موجودگی میں فصل کو موقع پر تلف کر دیا گیا۔ مزید برآں، پولیس اسٹیشن کوکرناگ نے بوہری پورہ سگام علاقے میں گشت کے دوران پانچ افراد کی تقریباً 13 مرلہ اراضی پر پوست کی غیر قانونی کاشت کی نشاندہی کی۔ ایگزیکٹیو مجسٹریٹ، محکمہ زراعت کے افسران، نمبردار اور علاقے کے چوکیدار کی موجودگی میں فصل کو موقع پر تلف کر دیا گیا۔ اسی مناسبت سے متعلقہ تھانوں میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمات درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ جموں و کشمیر پولیس منشیات کی غیر قانونی کاشت کو ختم کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے اور عوام سے اپیل کرتی ہے کہ وہ منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر کی اس اجتماعی کوشش میں تعاون کریں۔

جموں کشمیر پولیس نے

کارروائی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ جموں و کشمیر پولیس عام لوگوں پر زور دیتی ہے کہ وہ آگے آئیں اور اپنے علاقوں میں منشیات کی فروخت، منشیات کے استعمال، یا مشکوک سرگرمیوں سے متعلق کسی بھی معلومات کی اطلاع دے کر اس اقدام کی فعال طور پر حمایت کریں۔

جموں کشمیر پولیس نے بارہمولہ

دیگر افسران نے منشیات کی لت کی بڑھتی ہوئی تشویش پر روشنی ڈالی اور اس سماجی برائی کے خاتمے کے لیے اجتماعی ذمہ داری کی اہمیت پر زور دیا۔ شوپیاں میں ہائی اسکول ہردو ہنڈو امام صاحب، ہائی اسکول چیکچو لنڈ، ربن زینا پورہ اور ترکانگم میں پدپاترا میں بیداری کے پروگرام منعقد کیے گئے۔ ان پروگراموں میں طلباء، تدریسی عملے، پولیس کے عہدیداروں اور کمیونٹی کے ارکان کی پر جوش شرکت دیکھنے میں آئی۔ اس کے علاوہ حکومت میں نشاکت جموں و کشمیر ابھیان کے تحت بیداری پروگراموں کا انعقاد کیا گیا۔ ہائی اسکول اگلر زین پورہ، ہائی اسکول بلوگن اور اپر پرائمری اسکول مشوارہ ہائی اسکول چوٹی پورہ۔ اس اقدام کا مقصد نوجوان ذہنوں کو منشیات کے استعمال کے مضر اثرات سے آگاہ کرنا اور صحت مند، منشیات سے پاک طرز زندگی کو اپنانے کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ کپواڑہ میں، پولیس نے ضلع یوتھ سروسز اور اسپورٹس ڈیپارٹمنٹ کے اشتراک سے ڈرگمولہ میں ایک بیداری پروگرام کا انعقاد کر کے اپنی انسداد منشیات مہم کو تیز کیا۔ پروگرام میں سکول کے بچوں، مختلف محکموں اور سول سوسائٹی کے ارکان نے شرکت کی۔ اس تقریب کا مقصد منشیات کے استعمال کے مضر اثرات کے بارے میں شعور اجاگر کرنا اور منشیات سے پاک معاشرے کو فروغ دینا تھا۔ اونتی پورہ میں، پولیس ڈسٹرکٹ اونتی پورہ میں مختلف مقامات پر انسداد منشیات بیداری پروگرام منعقد کیے گئے تاکہ عوام کو منشیات کے استعمال کے مضر اثرات کے بارے میں آگاہ کیا جا سکے۔ ترال میں ایس ڈی پی او ترال کی نگرانی میں گورنمنٹ ہائی اسکول جواہر پورہ لام میں منشیات سے متعلق آگاہی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ دریں اثناء کھریو میں ایس ڈی پی او پامپور کی نگرانی میں وہاب صاحب کھریو میں منشیات سے متعلق آگاہی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ شرکاء کو منشیات کے استعمال کے خطرات سے آگاہ کیا گیا اور انہیں صحت مند اور ذمہ دارانہ طرز زندگی اپنانے کی ترغیب دی گئی۔ ان سیشنوں کے دوران مقررین نے منشیات کے استعمال کی بڑھتی ہوئی لعنت اور افراد، خاندانوں اور معاشرے پر اس کے دور رس اثرات پر روشنی ڈالی۔ شرکاء کو منشیات سے متعلق سرگرمیوں میں ملوث ہونے کے قانونی نتائج کے بارے میں بھی آگاہ کیا گیا اور ان کی برادریوں میں بیداری پھیلا کر تبدیلی کے سفیر کے طور پر کام کرنے کی ترغیب دی گئی۔ جموں و کشمیر پولیس نے ایک محفوظ اور صحت مند معاشرے کی تعمیر کے مقصد سے جاری 100 دن کے نشامکت جے اینڈ کے ابھیان کے ایک حصے کے طور پر اس طرح کی بیداری مہم کو جاری رکھنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ پولیس منشیات کے استعمال کے خاتمے کے اپنے مشن کے لیے پرعزم ہے اور عوام پر زور دیتی ہے کہ وہ منشیات کے خلاف جاری لڑائی میں فعال طور پر مدد اور تعاون کریں۔ ادھر گاندر بل میں پولیس نے منشیات سے پاک معاشرے کے تئیں اپنے عزم کو تقویت دیتے ہوئے ضلع بھر میں منشیات سے متعلق آگاہی ریلیوں اور پروگراموں کا ایک سلسلہ منعقد کیا۔ کنگن میں ایک میگا ریلی نکالی گئی جو ڈگری کالج کنگن سے شروع ہو کر بوائز ہائر سیکنڈری سکول کنگن میں اختتام پذیر ہوئی۔ ریلی میں پولیس اہلکاروں، سول انتظامیہ، اساتذہ، طلباء، نوجوانوں اور عام لوگوں نے پر جوش شرکت کی۔ اسی طرح ضلع بھر کے مختلف تعلیمی اداروں میں آگاہی مہم چلائی گئی تاکہ نوجوانوں کو منشیات کے مضر اثرات سے آگاہ کیا جا سکے۔ مرکزی تقریب ڈگری کالج گاندربل میں منعقد ہوئی جس میں پرنسپل ڈگری کالج گاندربل، ڈی وائی ایس پی ہیڈ کوارٹر گاندربل، ڈی وائی ایس پی ڈی اے آر، فیکلٹی ممبران اور طلباء نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور منشیات کی لعنت کے خاتمے کے لیے اجتماعی طور پر کام کرنے کا عہد کیا۔ ادھر سوپور میں پولیس نے ڈاک بنگلہ، پنجھامہ، رفیع آباد میں منشیات کے استعمال کے بارے میں ایک میگا بیداری پروگرام کا انعقاد کیا، جس کے بعد ایک زبردست عوامی ریلی نکالی گئی۔ پروگرام کی صدارت ایس ایس پی سوپور شری افتخار طالب - جے کے پی ایس کے ساتھ کی۔ ایس پی سوپور شری سرفراز بشیر - جے کے پی ایس اور ایس ڈی پی او رفیع آباد شرافت نواز - جے کے پی ایس۔ اس تقریب میں سینئر پولیس افسران، ایس ایچ اوز، آئی سی پی پیز، اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے 2,000 سے زائد افراد کے ایک بڑے اجتماع نے شرکت کی، جن میں طلباء، اساتذہ، تاجر، سول سوسائٹی کے اراکین، اور مذہبی اسکالرز شامل تھے۔ پروگرام کا آغاز ایک آگاہی سیشن سے ہوا جہاں مقررین نے منشیات کے استعمال سے متعلق بڑھتے ہوئے خدشات اور افراد، خاندانوں اور معاشرے پر اس کے اثرات پر روشنی ڈالی۔ ایس ایس پی سوپور نے این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت قانونی دفعات، نشے کی ابتدائی علامات اور نشہ چھوڑنے کی سہولیات کی دستیابی کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ ادھر بجھامہ میں ایک ڈرگ بیداری ریلی کا انعقاد کیا۔ ریلی گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول بجھامہ سے شروع ہوئی اور کالی متی بجھامہ پر اختتام پذیر ہوئی جس میں طلباء اور سٹاف نے بھرپور شرکت کی۔ ریلی میں گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول بجھامہ، گورنمنٹ بوائز مڈل سکول بجھامہ، گورنمنٹ گرلز مڈل سکول بجھامہ اور بجھامہ پبلک سکول کے طلباء نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ شرکاء نے منشیات کے خلاف نعرے لگائے اور منشیات سے پاک معاشرے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے منشیات کے مضر اثرات کے بارے میں آگاہی پھیلائی۔ ریلی کا مقصد نوجوانوں اور عام لوگوں کو منشیات کی لت کے خطرات سے آگاہ کرنا اور اس بڑھتی ہوئی لعنت سے نمٹنے کے لیے اجتماعی کوششوں کی حوصلہ افزائی کرنا تھا۔

طلباء میں ثقافتی

بدلتے ہوئے عالمی منظر نامے کے مطابق کلاس روموں کو ڈھالنے کی اپیل کی تاکہ ہندوستان ایک مضبوط علمی معیشت کے طور پر اُبھرے۔ انہوں نے کہا، 'طلبا' میں ثقافتی بیداری کو مضبوط کرنا چاہیے کیوں کہ کثرت میں وحدت عالمی معاشرے کی بنیاد ہے۔ واضح اظہار کے لئے ابلاغی صلاحیتوں کو فروغ دیں تاکہ نئی نسل بہتر زندگی گزار سکے، جمہوری اقدار کو برقرار رکھے اور خوشحال جموں و کشمیر کے لئے باہمی تعاون کو فروغ دے سکے۔' لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ فن، ہنر، موسیقی یا کاروباری صلاحیتوں میں مہارت رکھنے والے ہر طالب علم کو یکساں عزت اور مواقع ملنے چاہئیں۔ انہوں نے کہا، 'اساتذہ کو یہ سمجھنا ہوگا کہ صرف نمبروں اور محدود تعلیمی دائرے تک محدود تعلیم جس میں فن، کھیل اور ہنروں کو نظر انداز کیا جائے مستقبل کے لئے موزوں نہیں۔ ہمیں طلبا کو تخلیقی صلاحیت، تنقیدی سوچ، اخلاقی فیصلہ سازی، باہمی تعاون اور زندگی بھر سیکھنے جیسی انسانی صلاحیتوں کے لئے تیار کرنا چاہیے جس کی جگہ کوئی مشین نہیں لے سکتی۔' لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ دُنیا تیزی سے بدل رہی ہے اور ماضی کے مستحکم کیریئر کے برعکس پیشہ ور افرادی قوت کو مسلسل سیکھنے، ہنر مندی اور اپ سکلنگ کی ضرورت ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا، 'ہم ایک ایسے دور اہے پر کھڑے ہیں جہاں آرٹیفیشل انٹیلی جنس اور آٹومیشن صنعتوں، دفاتر، ہسپتالوں اور سکولوں کو بدل رہے ہیں اور ہمارے انسانی وسائل کو ایک قدم آگے بڑھنے کی ضرورت ہے۔' لیفٹیننٹ گورنر نے قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) کی سفارشات کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ پالیسی قومی ضروریات کو پورا کرنے، سماجی صلاحیت کو بڑھانے اور اقتصادی ترقی کو تیز کرنے کا ایک مؤثر اور طاقتور ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا، 'دیہی و شہری اور علاقائی و سماجی فرق کو کم کرنے کے لئے این ای پی ایک طاقتور ذریعہ، سماجی اثاثہ اور باصلاحیت طلبا کے لئے قابل اعتماد ساتھی ہے۔ ہندوستان ایک مضبوط علمی معیشت کے طور پر اُبھرے گا جو نسلوں میں سائنسی مزاج، اخلاقی قوت، ثقافتی اقدار، ہنروں اور خدمت و قربانی کے جذبے کو فروغ دے گا۔' منوج سنہا نے کہا کہ کسی طالب علم کا بیرونی دُنیا کے بارے میں نظریہ اس کی خود شناسی پر منحصر ہوتا ہے جس کی تشکیل تجربات سے ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا، 'حقیقی تعلیم بیرونی دُنیا کے لئے علم و ہنر اور اندرونی دُنیا کے لئے خود آگاہی اور جذباتی مضبوطی کے درمیان توازن قائم کرتی ہے۔ یہ ہمہ جہتی نقطہ نظر ہر سکول کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ ہر طالب علم کو ترقی کے لئے سائنس اور اقدار کا امتزاج کرنا ہوگا۔ این ای پی کے اقدامات وکست بھارت کی ضمانت ہیں اور دہائیوں میں پہلی بار ہمارے باصلاحیت بچے اور نوجوان پالیسی کی ترجیحات میں شامل ہیں۔' بھارت سیواشرم سنگھا کے اس اقدام کو انڈین آئیل، ہندوستان پیٹرولیم اور دیگر عطیہ دہندگان کی جانب سے تعاون حاصل ہے۔ تقریب میں جنرل سیکرٹری بھارت سیواشرم سنگھا شریمت سوامی بسواتمانندجی مہاراج، جوائنٹ سیکرٹری شریمت سوامی امیریشانندجی مہاراج اور دیگر سینئر سنیاسی اور سینئر افسران بھی موجود تھے۔ افتتاحی تقریب میں ممبر پارلیمنٹ جوگل کشور شرما، رکن اسمبلی نگروٹہ دیویانی رانا، سابق نائب وزیر اعلیٰ ڈاکٹر نرمل سنگھ، ڈائریکٹر ایچ آر انڈین آئیل کارپوریشن لمیٹڈ رشمی گوول، ایگزیکٹیو ڈائریکٹر ایچ آر ہندوستان پیٹرولیم واس زودے، سابق میئر جے ایم سی چندر موہن گپتا اور دیگر معزز شہریوں نے بھی شرکت کی۔

مغربی بنگال میں

تصادم، مار پیٹ اور امیدواروں کے ساتھ بدتمیزی کی شکایات کے علاوہ پولنگ کا عمل مجموعی طور پر پرامن رہا۔ سیکورٹی فورسز نے امن وامان میں خلل ڈالنے کے الزام میں متعدد افراد کو حراست میں لیا ہے۔ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے اسے آزادی کے بعد ریاست میں ووٹروں کی سب سے بڑی شرکت قرار دیتے ہوئے عوام کا شکریہ ادا کیا۔ ریاست میں دوسرے مرحلے کی بقیہ 142 نشستوں کے لیے ووٹنگ 29 اپریل کو ہوگی، جبکہ تمام نشستوں کے نتائج کا اعلان 4 مئی کو کیا جائے گا۔ پہلے مرحلے کی تکمیل کے ساتھ ہی 1478 امیدواروں کی قسمت الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں میں قید ہو گئی ہے۔ ادھر تمل ناڈو اسمبلی انتخابات میں جمعرات کو شام چھ بجے تک 84.80 فی صد ووٹروں نے اپنا حق رائے دہی استعمال کیا جو اپنے آپ میں ایک ریکارڈ ساز ووٹنگ ہے۔ ووٹنگ کا فیصد ظاہر کرتا ہے کہ ووٹروں نے بھرپور جوش و خروش کا مظاہرہ کیا۔ تمل ناڈو میں انتخابات ایک ہی مرحلے میں منعقد ہوئے۔ ریاست کی تمام 234 نشستوں کے لیے ووٹنگ آج صبح سات بجے شروع ہوئی اور شام چھ بجے تک جاری رہی۔ شام چھ بجے تک پولنگ اسٹیشن میں داخل ہونے والے ووٹرز کو ووٹ ڈالنے کی اجازت دی گئی۔ شدید گرمی کے باوجود تمام پولنگ مراکز پر صبح سے ہی ووٹر قطاروں میں کھڑے ہو کر اپنی باری کا انتظار کرتے نظر آئے۔

متعدد عوامی وفود

ڈیولپمنٹ ٹرسٹ جس کی قیادت دو یک ودھا کر رہے تھے، نے بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی۔ اس وفد نے خطے کے لوگوں کی توقعات کی عکاسی کرتے ہوئے متعدد ترقیاتی ترجیحات پیش کیں۔ وفد کے اراکین نے پیر پنجال خطے میں سیاحت کی بے پناہ صلاحیت کو اُجاگر کرتے ہوئے اسے دیرپا طریقے سے بروئے کار لانے کے لیے مربوط کوششوں پر زور دیا۔ انہوں نے صحت اور تعلیم کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، پینے کے صاف پانی کی یقینی فراہمی اور بالخصوص سرحدی علاقوں میں نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع بڑھانے کی اہمیت کو بھی اُجاگر کیا۔ کیونٹی اور انفرادی بنکروں کی تعمیر اور ان علاقوں میں انتظامی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنانے سے متعلق مسائل کو بھی سامنے لایا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے تمام وفود اور افراد کو بغور سنا اور انہیں یقین دلایا کہ ان کے جائز مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ انہوں نے تمام علاقوں میں جامع ترقی اور جوابدہ حکمرانی کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔

سرینگر میں خاتون سمیت

انہیں لاجسٹک مدد خاص کر رہائش، کھانا پینا اور معلومات فراہم کرتے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ گرفتار کیے گئے افراد کے قبضے سے بڑی مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا، جس میں ایک ہینڈ گرینیڈ، کچھ کارتوس، موبائل فون اور نقدی شامل ہیں۔ پولیس نے ان کے خلاف غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ (UAPA) کے تحت مقدمہ درج کیا ہے اور احمد نگر پولیس اسٹیشن میں کیس درج کیا گیا ہے۔ یہ گرفتاریاں ایک ایسے وقت میں عمل میں لائی گئیں جب لشکر طیبہ کے ایک بڑے بین الریاستی نیٹ ورک کا پردہ فاش کیے جانے کے بعد اس سے منسلک تحقیقات جاری ہے۔ اس نیٹ ورک کی جڑیں جموں و کشمیر، پنجاب، ہریانہ اور راجستھان تک پھیلی ہوئی ہیں۔ سرینگر پولیس کی خصوصی ٹیموں نے ایس ایس پی سرینگر جی وی سندیپ چکرورتی کی نگرانی میں ان چاروں ریاستوں میں چھاپے مارے۔ ان کارروائیوں کے دوران سکیورٹی فورسز نے پنجاب کے مالیر کوٹلہ میں ایک ٹھکانے سے تین لشکر ملی ٹنٹس کو گرفتار کیا، جن میں دو پاکستانی عبداللہ عرف ابوہریرہ اور عثمان عرف ضیب شامل ہیں۔

مرکزی وزراء آج

بھارت اور نیشنل سروس اسکیم (این ایس ایس) جیسے اہم قومی اقدامات کے نمائندے بھی شرکت کریں گے۔ اس شوریر میں ملک کے کھیلوں کے نظام کو مستحکم بنانے پر خصوصی توجہ دی جائے گی، جس میں کھیلو انڈیا مشن کے تحت تمغہ جیتنے سے متعلق حکمت عملی اور کھلاڑیوں کی ترقی کے طریقوں پر تفصیلی گفتگو ہوگی۔ مجوزہ کھیلو بھارت نیتی کے تحت مرکز اور ریاستوں کے درمیان بہتر رابطہ کاری، صلاحیت کی نشاندہی کے نظام کو بہتر بنانے اور بنیادی سطح پر کھیلوں کی ترقی جیسے امور بھی زیر بحث آئیں گے۔ اس کے علاوہ کھیلوں سے متعلق حکمرانی، صاف اور محفوظ کھیلوں کے فروغ اور کھیلوں کے ساز و سامان کی مینوفیکچرنگ کے نظام کی ترقی جیسے موضوعات پر بھی غور کیا جائے گا۔ شوریر میں سابقہ اجلاسوں کے دوران کی گئی کارروائیوں کی رپورٹ کا جائزہ بھی لیا جائے گا تاکہ تسلسل، جواب دہی اور قابل پیمائش نتائج کو یقینی بنایا جا سکے۔ کھیلوں کے ساتھ ساتھ اس شوریر میں نوجوان امور پر بھی تفصیلی غور کیا جائے گا، جس میں نوجوانوں کی شمولیت کو بڑھانے، خدمات کی فراہمی کے نظام کو بہتر بنانے اور ادارہ جاتی اثر کو مضبوط کرنے پر توجہ ہوگی۔ سالانہ ایکشن پلان 27-2026، بنیادی سطح پر یوتھ کلب نظام کو مضبوط بنانے، اور ایم وائی بھارت پورٹل کے ذریعے ڈیجیٹل شمولیت کو فروغ دینے جیسے امور بھی زیر بحث آئیں گے۔ ایم وائی بھارت اور نیشنل سروس اسکیم (این ایس ایس) کے درمیان ہم آہنگی کو مزید مستحکم بنانے، فنڈ حاصل کرنے کے نظام اور پروگرام سے متعلق تال میل کو بہتر بنانے پر بھی زور دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ قیادت کی ترقی، رضا کاریت، عملی طور پر سیکھنے اور نوجوانوں کی قیادت میں چلنے والے اقدامات جیسے نشہ مکتی ابھیان پر بھی تفصیلی گفتگو ہوگی۔ تین روزہ پروگرام کو موضوعاتی فریم ورک ''سمواد سے سمادھان''، ''سمادھان سے سنکلپ'' اور ''آتما لوکن'' کے تحت ترتیب دیا گیا ہے، جس کا مقصد باہمی بات چیت، باہمی تال میل سے سیکھنے اور عملی نتائج کو فروغ دینا ہے۔ ان نشستوں میں کلیدی خطابات، وزارت کے حکام اور ریاستوں کی جانب سے پیشکشیں، بہترین تجربات کا تبادلہ، منظم مباحثے اور موضوعاتی گروپ پر مبنی سرگرمیاں شامل ہوں گی۔ مشترکہ پالیسی لیب اور فیڈ بیک سیشنز کے ذریعے حل تیار کرنے اور عملدرآمد کی منصوبہ بندی میں مدد ملے گی، جبکہ مباحثوں کی فوری دستاویز بندی قابل عمل نتائج کو یقینی بنانے میں معاون ثابت ہوگی۔ اس شوریر میں ہمہ جہت شمولیت کو فروغ دینے کے لیے مختلف سرگرمیاں بھی شامل ہوں گی، جن میں یوگا اجلاس، فٹ انڈیا سائیکلو تھن اور ایک ثقافتی پروگرام شامل ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ شرکت کرنے والی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے درمیان غیر رسمی صلاح و مشورے کے مواقع بھی فراہم کیے جائیں گے۔ یہ چنتن شوریر باہمی وفاقیت کو مضبوط بنانے، مختلف متعلقہ فریقین کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرنے اور کھیلوں اور نوجوانوں کی ترقی کے شعبوں میں پروگرام کی مؤثریت بڑھانے کی سمت ایک اہم قدم کے طور پر تصور کیا جا رہا ہے۔ اس کے نتائج مستقبل کی پالیسی سمت متعین کرنے میں مددگار ہوں گے اور ''وکست بھارت 2047@'' کے وژن کے مطابق کھیلوں کے منظم نظام اور بااختیار و متحرک نوجوان نسل کی تشکیل میں رول ادا کریں گے۔

پہلگام حملہ کیس

گے۔ حکم کے مطابق یہ تقرری تین سال کی مدت یا مقدمے کی تکمیل تک، یا پھر این آئی اے کی اطمینان تک برقرار رہے گی۔ واضح رہے کہ این آئی اے نے اس کیس میں چھ افراد اور دو دہشت گرد تنظیموں کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے، جن میں لشکر طیبہ اور اس کی ذیلی تنظیم دی ریزسٹنس فرنٹ شامل ہیں۔ تحقیقاتی ایجنسی کے مطابق اس حملے کی سازش پاکستان میں تیار کی گئی، جہاں سے بھارت کے خلاف دہشت گردی کی مسلسل سرپرستی کی جا رہی ہے۔ چارج شیٹ میں لشکر طیبہ کے سربراہ حافظ سعید اور ٹی آر ایف کے سربراہ حبیب اللہ ملک کو بھی نامزد کیا گیا ہے، جب کہ پاکستانی ہینڈلر ساجد جٹ کو بھی ملزمان میں شامل کیا گیا ہے۔ این آئی اے کے مطابق حملہ بائسرن میدان میں 22 اپریل 2025 کو پیش آیا تھا، جس میں 25 سیاحوں اور ایک مقامی گھوڑا بان کی جان گئی تھی۔ حملے میں ملوث تین پاکستانی دہشت گردوں کو بعد میں آپریشن مہادیو کے دوران داچھی گام میں ہلاک کر دیا گیا تھا۔ مزید برآں، پرویز احمد اور بشیر احمد جوٹھر نامی دو افراد کو دہشت گردوں کو پناہ دینے کے الزام میں گرفتار کر کے چارج شیٹ میں شامل کیا گیا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ کیس کی پیروی اور ٹرائل کو منطقی انجام تک پہنچانے کے لیے تمام قانونی تقاضے پورے کیے جا رہے ہیں۔

نجی زمین پر بلا

ایڈووکیٹ رضوان الزمان بٹ پیش ہوئے، جبکہ حکومت کی طرف سے ڈپٹی ایڈووکیٹ جنرل بکرم دیپ سنگھ نے دلائل رکھے۔ سرکاری موقف یہ تھا کہ مبینہ طور پر یہ زمین سال 2006 میں خاندان کے ایک فرد نے ''عطیہ'' کی تھی، اور یہ کہ درخواست میں تاخیر ہوئی ہے۔ تاہم عدالت نے یہ موقف مسترد کرتے ہوئے کہا کہ سرکاری فریق کوئی دستاویزی ثبوت پیش نہیں کر سکا جس سے عطیہ کا دعویٰ ثابت ہو۔ عدالت نے اپنے مشاہدات میں یہ بھی کہا کہ کسی شہری کی خاموشی یا تاخیر کو حکومت کے ناجائز قبضے کا جواز نہیں بنایا جا سکتا، نہ ہی سرکار کسی شہری کی زمین پر ''مخالفانہ قبضے'' کا دعویٰ کر سکتی ہے۔ فیصلے میں سپریم کورٹ کے اہم مقدمے ''ودیا دیوی بنام ریاست ہماچل پردیش'' کا حوالہ دیتے ہوئے عدالت نے یاد دلایا کہ ملکیت کا حق آئین کے آرٹیکل 300A کے تحت شہریوں کا محفوظ آئینی حق ہے۔ عدالت نے واضح کیا کہ ریاست کا فرض ہے کہ وہ قانونی تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے نجی زمین کو اپنے قبضے میں لے اور مناسب معاوضہ ادا کرے۔ محض انتظامیہ کا دعویٰ یا کسی بھی قسم کا غیر مصدقہ بیان، زمین پر قبضے کو قانونی رنگ نہیں دے سکتا۔ آخر میں عدالت نے محکمہ اسکولی تعلیم کو حکم دیا کہ ''اراضی حصول ایکٹ 2013'' کے تحت زمین کا باقاعدہ ایکوزیشن عمل میں لایا جائے اور فیصلے کی وصولی کے چار ہفتوں کے اندر پوری کارروائی مکمل کر کے مالکان کو معاوضہ ادا کیا جائے۔

پہلگام حملے کے

مارچ میں مجموعی طور پر 3908 سیاح سونہ مرگ آئے، تاہم رواں ماہ کی مکمل تفصیلات ابھی مکمل یا دستیاب نہیں ہے۔

اعلی سطحی میٹنگ میں

کشمیر، آرمڈ کشمیر، آر پی ایف کشمیر، کشمیر زون کے ایس ایس پی سمیت دیگر افسران نے شرکت کی۔ اونتی پورہ، بانڈی پورہ، ایس ایس پی سیکورٹی کشمیر، ایس ایس پی ریلوے کشمیر، ایس ایس پی اے پی سی آر کشمیر، کرنل جی ایس (آئی ایس) 15 کور اور دیگر افسران ریولیس، این ڈی آر ایف، ایس ڈی آر ایف اور سول سیکرٹریٹ کے نمائندے شامل تھے۔ افسران سے خطاب کرتے ہوئے، آئی جی پی کشمیر نے محتاط پیشگی منصوبہ بندی کی ضرورت پر روشنی ڈالی، خاص طور پر لاجسٹک کوآرڈینیشن، روٹ سیکورٹی، اور مضبوط ایمرجنسی رسپانس میکانزم پر زور دیا۔ ایجنسیوں کے درمیان ہم آہنگی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے جناب وی کے بردی نے افسران کو ہدایت کی کہ وہ سی اے پی ایف ایس اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ قریبی تعاون سے مربوط اور مربوط منصوبے بنائیں۔ تیاری کے فریم ورک کا ایک جامع جائزہ لیا گیا، جس میں تمام اسٹیک ہولڈرز کے درمیان مؤثر ہم آہنگی اور واضح مواصلاتی ذرائع کی اہمیت پر توجہ دی گئی۔ شری وی کے بردی نے مشترکہ آپریشنل میکانزم کو مضبوط بنانے اور اس بات کو یقینی بنانے پر زور دیا کہ تمام ایجنسیاں ہم آہنگ رہیں اور کسی بھی ابھرتی ہوئی صورتحال کا فوری جواب دینے کے لیے تیار رہیں۔ آئی جی پی کشمیر نے آئندہ دربار موو کے لیے تیاریوں کا بھی جائزہ لیا اور افسران کو ہدایت دی کہ وہ دفاتر کی سالانہ منتقلی کے لیے تمام انتظامات کو یقینی بنائیں، خاص طور پر حفاظتی اقدامات، ٹریفک ریگولیشن اور اہلکاروں کی بغیر کسی رکاوٹ کے نقل و حمل اور سرکاری ریکارڈ پر توجہ دی جائے۔ جموں و کشمیر پولیس تمام یاتریوں اور عام لوگوں کی حفاظت، سلامتی اور فلاح و بہبود کو یقینی بنانے اور شری امرناتھ جی یاترا کے پرامن اور واقعات سے پاک انعقاد کے ساتھ ساتھ دربار موو کو ہموار اور محفوظ طریقے سے انجام دینے کے لیے اپنے پختہ عزم کا اعادہ کرتی ہے۔

حکومت نے ہندی

تصدیق اور حتمی منظوری فراہم کرے گی، تاکہ سرکاری ریکارڈ، نقشہ جات اور آئندہ شائع ہونے والی سرکاری دستاویزات میں یکساں اور درست املا استعمال ہو سکے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ مقامی زبانوں میں درست اور متحدہ نام نویسی نہ صرف انتظامی شفافیت میں اضافہ کرے گی بلکہ سرکاری سطح پر استعمال ہونے والے جغرافیائی حوالہ جات کو بھی واضح اور قابل فہم بنائے گی۔ کمیٹی جلد اپنا کام شروع کرے گی اور طے شدہ طریقہ کار کے مطابق سفارشات حکومت کو پیش کرے گی۔

جموں وکشمیر میں پیٹرول

کسی بھی ممکنہ بحران سے بچا جاسکے۔ گپتا نے کہا کہ ملکی سطح پر ایل پی جی کی سپلائی میں 25 سے 30 فیصد کمی کے باوجود جموں و کشمیر میں کمرشل ایل پی جی کی ڈسٹری بیوشن سابقہ اوسط کے 70 فیصد پر برقرار ہے، اور روزانہ قریب 2 ہزار سلنڈرز فراہم کیے جا رہے ہیں۔ اس سے ہوٹلوں، صنعتی یونٹس اور دیگر شعبوں کی ضروریات پوری ہو رہی ہیں۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ گھریلو اور کمرشل ایل پی جی کے حوالے سے کسی تشویش کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ مقامی سطح پر پیداوار بڑھانے کے لیے ایل پی جی کی تیاری میں بھی 25 سے 30 فیصد اضافہ کیا گیا ہے تاکہ دباؤ کم ہو سکے۔ ذخیرہ اندوزی اور بلیک مارکیٹنگ کے خلاف کارروائیوں کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اب تک 9,128 چھاپوں کے دوران 295 سلنڈرز ضبط کیے گئے ہیں اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف ایف آئی آر بھی درج کی گئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس معاملے میں زیرو ٹالرنس اپنایا گیا ہے۔ ادھر ایل پی جی کی بکنگ کے لیے او ٹی پی نظام نے بھی سپلائی چین کو منظم بنایا ہے، جس کے ذریعے 92 فیصد بکنگ ڈیجیٹل طور پر ہو رہی ہے۔ مہاجر مزدوروں اور دیگر کمزور طبقوں کے لیے پانچ کلو سلنڈر کی سہولت کے لیے 55 خصوصی کیمپ قائم کیے گئے ہیں۔ پریس کانفرنس میں یہ بھی بتایا گیا کہ جموں و کشمیر میں پیٹرول اور ڈیزل کے ذخائر مکمل طور پر مستحکم ہیں اور تمام پٹرول پمپوں پر معمول کے مطابق اسٹاک موجود ہے۔ حکام کے مطابق حکومت عوام کے لیے بلاتعطل سپلائی کو یقینی بنانے کے لیے مسلسل نگرانی کر رہی ہے۔

پلوامہ میں دہشت گردی

یو اے پی اے کی دفعہ (1)33 کے تحت انجام دی گئی، جس کے تحت دہشت گردی سے متعلق سرگرمیوں میں ملوث افراد کی جائیداد کو ضبط کیا جاسکتا ہے۔ اس ضمن میں ضلعی حکم رواں برس جنوری میں جموں کی ایک خصوصی این آئی اے عدالت کی جانب سے جاری کیا گیا تھا۔ ذرائع کے مطابق اس اقدام کا مقصد نہ صرف دہشت گردی سے جڑے نیٹ ورکس کو کمزور کرنا ہے بلکہ ان کے مالی وسائل پر بھی ضرب لگانا ہے، تاکہ ایسی سرگرمیوں کی پشت پناہی کو ختم کیا جاسکے۔ حکام نے واضح کیا کہ مستقبل میں بھی اس طرح کی کارروائیاں جاری رہیں گی اور دہشت گردی کے خلاف سخت اقدامات کیے جاتے رہیں گے۔

ایک اور سیاسی پارٹی

تعلق ہے میں کوئی نئی سیاسی پارٹی بنانے نہیں جا رہا ہوں۔ ممبر پارلیمنٹ نے ریزرویشن کے متنازعہ مسئلے پر حکومت کو ایک دفعہ پھر ہدف تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ سرکار اس معاملے میں یا تو سنجیدہ نہیں یا اسے جموں و کشمیر کے نوجوانوں کی فکر نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کابینہ نے اپنی سفارشات اپرول کیلئے جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر کے دفتر کو بھیج دی ہیں تو وہ یہ نہیں کہ وہ کب میرے اور نوجوانوں کے ہمراہ آئیں گے اور لیفٹیننٹ گورنر کے دفتر میں اس ریزرویشن کی اپرول کے بارے میں جانکاری حاصل کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت یہ بھی نہیں کرنا چاہتی ہے تو اس بات سے بھی آگاہ کریں کہ وہ آنا نہیں چاہتی ہے۔ سرکار نے جموں و کشمیر کے نوجوانوں کو پریشانیوں میں مبتلا کر دیا ہے، ریزرویشن کا معاملہ جتنی جلد ممکن ہو حل ہونا چاہیے۔

سرکار زمین پر

کہ ''عمر عبداللہ کو اتنی سیکورٹی فراہم کی گئی ہے جتنی ملک کے وزیر اعظم کو بھی نہیں''۔ انہوں نے الزام لگایا کہ انتظامیہ عام لوگوں کی ضروریات پر توجہ دینے کے بجائے مخصوص سیاسی چہروں کی سیکورٹی بڑھانے میں لگی ہوئی ہے۔ انہوں نے سابق وزیر اعلیٰ فاروق عبداللہ پر حالیہ حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ''ہم اس حملے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہیں''، تاہم انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ فاروق عبداللہ جب بھی پروگراموں میں شرکت کرتے ہیں تو وہ پولیس کو بروقت اطلاع فراہم نہیں کرتے، جس سے سیکورٹی انتظامات متاثر ہوتے ہیں۔ سہیل شرما کا کہنا تھا کہ حکومت کے بیشتر منصوبے صرف فائلوں تک محدود ہیں۔ ''زمینی سطح پر کوئی ترقیاتی کام دکھائی نہیں دے رہا۔ نہ سڑکیں بن رہی ہیں، نہ پینے کے پانی کی فراہمی بہتر ہو رہی ہے اور نہ بجلی کا مسئلہ حل ہو پایا ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ کابینہ کے زیادہ تر وزراء بھی عوامی مسائل سے لاتعلق دکھائی دیتے ہیں۔ ''وہ صرف افتتاحی تقاریب، میلوں یا سیاسی تقریبات میں نظر آتے ہیں۔ عوامی شکایات کون سن رہا ہے؟ زمینی انتظام کون دیکھ رہا ہے؟'' آخر میں، سہیل شرما نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ عوامی مسائل پر سنجیدگی سے توجہ دے، وعدوں کو پورا کرے اور انتظامی مشینری کو متحرک بنائے تاکہ لوگوں کی مشکلات کم ہوں اور ریاست میں گورننس کے معیار کو بہتر بنایا جا سکے۔

جموں کشمیرکی خاتون

جنوری 2026 کے درمیان 32 بینک ٹرانزیکشنز کے ذریعے فرخندہ کے بینک اکاؤنٹ میں 23.61 لاکھ روپے منتقل کیے گئے تھے۔ تحقیقات میں یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ اس رقم کا بڑا حصہ الدین وانی کے بینک اکاؤنٹ میں منتقل کیا گیا تھا۔ کچھ رقم فرخندہ کے والد عبدالعزیز خان کے بینک اکاؤنٹ میں بھی منتقل کی گئی۔ پولیس ذرائع نے مزید بتایا کہ وانی اور بازل خان نے شکایت کنندہ کو دھمکی بھی دی، اور دعویٰ کیا کہ ان کے پاس فرخندہ کے ساتھ اس کی چیٹ کے اسکرین شاٹس ہیں اور اسے متنبہ کیا ہے کہ اگر اس نے رقم ادا نہیں کی تو وہ اسے جیل بھیج دیں گے۔ ان دھمکیوں کے بعد متاثرہ نے جنوری 2026 میں اضافی 40 لاکھ روپے منتقل کر دیے۔ تحقیقات سے پتہ چلا کہ اس معاملے میں پہلی ٹرانزیکشن اپریل 2024 میں ہوئی تھی، جس کی رقم 20,000 روپے تھی۔ ملزمہ فرخندہ دہلی۔ این سی آر کے انکور وہار علاقے کی رہنے والی ہے، اور یان وانی جموں و کشمیر کے کھالا پور کا رہنے والا ہے، جبکہ ملزم بازل خان جموں و کشمیر کے نور کھاہ گاؤں کا رہنے والا ہے۔ شکایت کی بنیاد پر، بی این ایس 2) 308)، 6) 308(2)، 351) 2) اور 3) 351) کی متعلقہ سیکشنز کے ساتھ ساتھ آئی ٹی ایکٹ کی دفعہ 2) 61) اور 5) 3) کے تحت ویسٹ رینج سائبر پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ مزید تفتیش جاری ہے۔ حکام اب اس بات کی تحقیقات کر رہے ہیں کہ آیا ملزمان نے دیگر متاثرین کو بھی پھنسایا اور بھتہ کی رقم کیسے استعمال کی گئی۔

جموں میں منشیات

تجارت سے حاصل ہونے والی رقم سے تعمیر کیے گئے تھے۔ ایک سینئر افسر نے بتایا کہ خطے میں سرگرم بدنام زمانہ منشیات فروشوں کے خلاف یہ کارروائی ایک وسیع آپریشن کا حصہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسی علاقے میں دو سے تین ماہ قبل بھی اسی نوعیت کی کارروائی انجام دی گئی تھی، تاہم اب مزید ایسے افراد کی نشاندہی ہوئی ہے جو فی الحال مفرور ہیں۔ افسر کے مطابق غیر قانونی طور پر حاصل کی گئی دولت سے بنائے گئے ڈھانچوں کو منہدم کرنا منشیات کے نیٹ ورک کو بے اثر بنانے کی ایک اہم کوشش ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ منشیات کی لعنت معاشرے اور نوجوان نسل کے لیے شدید خطرہ بنتی جا رہی ہے۔ انتظامیہ نوجوانوں کو کھیلوں اور مثبت سرگرمیوں کی طرف راغب کرنے کے لیے پرعزم ہے تاکہ انہیں اس تباہ کن رجحان سے دور رکھا جا سکے۔ انتظامیہ نے یہ بھی واضح کیا کہ خطے میں منشیات کے کاروبار اور اس سے جڑے اثاثوں کے خلاف یہ کارروائیاں آئندہ دنوں میں مزید سختی کے ساتھ جاری رہیں گی۔

روزنامہ آفاق سرینگر

SPORTS NEWS

Daily Afaaq Kashmir
Friday 24 April 2026

24 اپریل 2026ء 06 ذوالقعدۃ 1447ھ جمعۃ المبارک

آئی پی ایل: کوہلی اور گل آمنے سامنے، چناسوامی میں بڑا مقابلہ

بنگلورو، 23 اپریل (یواین آئی) انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) 2026 ایک دلچسپ مرحلے میں داخل ہو چکی ہے، جہاں جمعہ کے روز ایم چناسوامی اسٹیڈیم میں رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) اور گجرات ٹائٹنز (جی ٹی) کے درمیان مقابلہ ہو گا۔ اس میچ کو شائقین "کنگ بمقابلہ پرنس" کے طور پر دیکھ رہے ہیں، جہاں ایک طرف جدید کرکٹ کے لیجنڈ وراٹ کوہلی ہیں اور دوسری طرف مستقبل کے ابھرتے ہوئے ستارے شبمن گل سامنے ہوں گے۔ ٹورنامنٹ کے اس اہم مرحلے پر یہ مقابلہ صرف پوائنٹس یا پلے آف تک محدود نہیں رہا بلکہ ایک علامتی مقابلے کی شکل اختیار کر چکا ہے جہاں ایک طرف جدید ہندوستانی کرکٹ کے قائم شدہ ستارہ کوہلی، اور دوسری جانب نئی نسل کی نمائندگی کرتے ابھرتے لیڈر شبمن گل موجود ہیں۔ آر سی بی اس میچ میں بہتر فارم کے ساتھ داخل ہو رہی ہے، جس نے چھ میں سے چار میچ جیت کر پوائنٹس ٹیبل میں مضبوط جگہ بنائی ہے۔ ٹیم کی بیٹنگ جارحانہ رہی ہے اور اکثر 200 سے زائد اسکور بنا کر حریفوں پر دباؤ ڈالتی رہی ہے، تاہم بولنگ میں عدم تسلسل ایک بڑا مسئلہ ہے۔ کوہلی ٹیم کی بیٹنگ کی قیادت کر رہے ہیں اور ان کی مستقل مزاجی نے فل سالٹ اور رجت پاٹیدار جیسے کھلاڑیوں کو کھل کر کھیلنے کا موقع دیا ہے، جبکہ ٹم ڈیوڈ اور جیتیش شرما نے آخری اوورز میں تیز رنز بنا کر ٹیم کو مضبوطی دی ہے۔ بولنگ میں بھونیشور کمار کی قیادت میں جوش ہیزل ووڈ اور کرونال پانڈیا شامل ہیں، مگر ہائی اسکورنگ حالات میں ان کی کارکردگی ابھی بھی سوالیہ نشان بنی ہوئی ہے۔ دوسری جانب گجرات ٹائٹنز نے چھ میں سے تین میچ جیتے ہیں اور ٹیم کی کارکردگی زیادہ تر شبمن گل کے گرد گھومتی ہے، جنہوں نے 250 سے زائد رنز بنائے ہیں اور متعدد نصف سنچریاں اسکور کی ہیں۔ گل کو اوپننگ میں سائی سدرشن کا ساتھ حاصل ہوگا، جبکہ جوس بٹلر تیسرے نمبر پر استحکام فراہم کرتے ہیں۔ تاہم واشنگٹن سندر، گلین فلپس، شاہ رخ خان اور راہل تیواتیا پر مشتمل مڈل آرڈر تسلسل سے محروم رہا ہے۔ گجرات کی بولنگ ان کی بڑی طاقت ہے، جہاں کاگیسو ربادا، پرسدھ کرشنا، محمد سراج اور راشد خان ٹیم کو برتری دلانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ چناسوامی کی پچ بیٹنگ کے لیے سازگار سمجھی جاتی ہے، جہاں چھوٹی باؤنڈریز اور ہائی اسکورنگ مقابلے دیکھنے کو ملتے ہیں۔ یہاں ہدف کا تعاقب کرنے والی ٹیموں کو اکثر برتری حاصل رہتی ہے، اس لیے ٹاس اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ جیسے جیسے لیگ اپنے فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہو رہی ہے، یہ مقابلہ صرف کھیل نہیں بلکہ ایک کہانی بن چکا ہے جہاں کوہلی کا تجربہ، مقابلہ گل کی نئی قیادت۔ بنگلورو کی روشنیوں میں یہ "کنگ بمقابلہ پرنس "مقابلہ شائقین کے لیے یادگار ثابت ہونے کا امکان ہے۔ ٹیمیں: گجرات ٹائٹنز: شبمن گل، شاہ رخ خان، سائی سدرشن، نشانت سندھو، راشد خان، مانو ستھر، راہل تیواتیا، واشنگٹن سندر، ارشد خان، آر سائی کشور، جیسن ہولڈر، انوج راوت، جوس بٹلر، کمار کشاگرہ، گلین فلپس، کوزا ایسٹر ہوئزن، گرنور برار، محمد سراج، پرسدھ کرشنا، کاگیسو ربادا، جینت یادو، ایشانت شرما، اشوک شرما، لیوک ووڈ، کلونت کھیجرولیا رائل چیلنجرز بنگلورو: رجت پاٹیدار، ٹم ڈیوڈ، وراٹ کوہلی، دیودت پڈیکل، جیکب بیتھل، کرونال پانڈیا، وینکٹیش ایئر، وہان ملہوترا، روماریو شیفرڈ، منگیش یادو، کنشک چوہان، ستوک دیسوال، فل سالٹ، جیتیش شرما، جارڈن کاکس، ابھی نندن سنگھ، جوش ہیزل ووڈ، راسخ سلام ڈار، بھونیشور کمار، سیویش شرما، سواپنل سنگھ، نووان تھشارا، جیکب ڈفی، وکی اوستوال۔

دیپیکا کماری اور ترون دیپ نے کامن ویلتھ گیمز 230 میں تیراندازی کی ممکنہ واپسی پر امید ظاہر کی

نئی دہلی، 23 اپریل (یواین آئی) ہندوستان میں 2030 کامن ویلتھ گیمز کے انعقاد کے ساتھ تیراندازی جیسے اہم کھیل کی واپسی کی امیدیں بڑھ گئی ہیں۔ ایلیٹ ہندوستانی ریکرو تیرانداز دیپیکا کماری اور ترون دیپ رائے نے اس بات پر امید ظاہر کی ہے کہ احمد آباد میں ہونے والے ان کھیلوں میں آرچری کو دوبارہ شامل کیا جائے گا۔ 2030 کے کامن ویلتھ گیمز گجرات کے شہر احمد آباد میں منعقد ہوں گے، اور توقع ہے کہ ان کا پروگرام 2026 گلاسگو ایڈیشن کے مقابلے میں زیادہ وسیع ہوگا۔ شوٹنگ، کشتی، بیڈمنٹن اور تیراندازی جیسے کھیل، جو ماضی میں ہندوستان کے لیے تمغوں کا بڑا ذریعہ رہے ہیں، دوبارہ شامل کیے جا سکتے ہیں۔ دیپیکا کماری، جنہوں نے 2010 دہلی کامن ویلتھ گیمز میں خواتین انفرادی ریکرو میں سونے کا تمغہ جیتا تھا، نے کہا کہ اس کامیابی نے نہ صرف ان کے کیریئر بلکہ ہندوستان میں تیراندازی کی مقبولیت کو بھی نئی بلندی دی۔ انہوں نے کہا کہ 2030 کے کھیل پہلے سے بھی بڑے اور بہتر ہو سکتے ہیں اور امید ہے کہ تیراندازی کی واپسی ہوگی۔ ترون دیپ رائے، جو 2010 میں مردوں کے ریکرو ٹیم ایونٹ میں کانسی کا تمغہ جیت چکے ہیں، نے کہا کہ بڑے کھیلوں کی میزبانی سے بنیادی سطح پر کھیلوں کو فروغ ملتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 2010 کے بعد ہندوستان میں تیراندازوں کی تعداد تقریباً 400 سے بڑھ کر 30 ہزار سے زیادہ ہو گئی ہے، جو اس کھیل کی ترقی کا واضح ثبوت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر ہندوستان ہر پانچ یا دس سال میں اس نوعیت کے بڑے مقابلوں کی میزبانی کرے تو اس سے اسپورٹس ایکو سسٹم میں نمایاں بہتری آئے گی اور نوجوان کھلاڑی کھیل کو بطور پیشہ اپنانے کی طرف راغب ہوں گے۔ اولمپین جینت نے بھی اس بات پر اعتماد ظاہر کیا کہ 2030 میں میزبان ہونے کے باعث ہندوستانی کھلاڑیوں کی کارکردگی مزید بہتر ہوگی، کیونکہ ہوم گراؤنڈ پر کھیلنے سے حوصلہ افزائی اور جذبہ دونوں بڑھ جاتے ہیں۔

مچل اسٹارک کو آئی پی ایل واپسی کی اجازت، دہلی کیپیٹلز سے جلد جڑیں گے

سڈنی، 23 اپریل (یواین آئی) آسٹریلیا کے تیز گیند باز مچل اسٹارک کو کرکٹ آسٹریلیا نے دوبارہ کھیلنے کی اجازت دے دی ہے اور وہ جلد ہی انڈین پریمیر لیگ میں دہلی کیپیٹلز کی ٹیم میں شامل ہو جائیں گے۔ اسٹارک آسٹریلوی سمر کے دوران کہنی اور کندھے کی انجری کا شکار ہو گئے تھے، جہاں انہوں نے ایشز سیریز میں پلیئر آف دی سیریز کارکردگی پیش کی تھی۔ بعد ازاں انہوں نے بگ بیش لیگ میں سڈنی سکسرز کے لیے بھی چند میچ کھیلے۔ امکان ہے کہ اسٹارک ہندوستان میں اپنی فٹنس اور ورک لوڈ کو بہتر بنائیں گے اور یکم مئی کو راجستھان رائلز کے خلاف میچ میں آئی پی ایل 2026 میں اپنا ڈیبیو کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد وہ دہلی کیپیٹلز کے باقی لیگ میچز اور ممکنہ پلے آف مرحلے کے لیے دستیاب ہوں گے۔ دہلی کیپیٹلز اس وقت تین جیت اور تین شکست کے ساتھ پوائنٹس ٹیبل میں پانچویں نمبر پر ہے، جبکہ جنوبی افریقہ کے لنگی نگیڈی سات وکٹ کے ساتھ ٹیم کے نمایاں بولر رہے ہیں۔ اسٹارک کی واپسی ایک ماہ بعد سامنے آئی ہے، جب انہوں نے سوشل میڈیا پر اپنی عدم موجودگی سے متعلق قیاس آرائیوں پر ردعمل دیتے ہوئے کہا تھا کہ وہ انجری سے بحالی کے عمل سے گزر رہے ہیں اور جلد ٹیم سے جڑنے کے خواہشمند ہیں۔ انہوں نے اس بات کا بھی اعتراف کیا کہ ان کی عدم دستیابی سے ٹیم اور شائقین کو مایوسی ہوئی، جس پر انہوں نے معذرت کا اظہار کیا۔ ادھر آسٹریلیا کے ایک اور تیز گیند باز پیٹ کمنز بھی انجری سے نجات حاصل کر کے سن رائزرس حیدرآباد کی جانب سے اس سیزن میں واپسی کے لیے تیار ہیں، جبکہ جوش ہیزل ووڈ بھی فٹ ہو کر ایکشن میں آ چکے ہیں۔ آسٹریلیا کے ان اہم فاسٹ بولرز کی فٹنس ٹیم کے لیے خوش آئند خبر ہے، کیونکہ آنے والے 12 ماہ میں ٹیم کو تقریباً 20 ٹیسٹ میچز کھیلنے ہیں اور ممکنہ طور پر ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ فائنل میں بھی شرکت کرنی ہے۔

بنگلہ دیش نے نیوزی لینڈ کو 55 رن سے شکست دے کر سیریز جیت لی

چٹاگاؤں، 23 اپریل (یواین آئی) نجم الحسن شانتو (105) اور لٹن کمار داس (76) کی شاندار بلے بازی کے بعد مصطفیٰ رحمٰن (پانچ وکٹ) کی عمدہ گیند بازی کی بدولت بنگلہ دیش نے تیسرے ایک روزہ میچ میں نیوزی لینڈ کو 55 رنز سے شکست دے کر تین میچوں کی سیریز 2-1 سے اپنے نام کر لی۔ 266 رنز کے ہدف کے تعاقب میں نیوزی لینڈ کی ٹیم 210 رنز پر ڈھیر ہو گئی۔ ڈین فاکس کرافٹ نے 75 رنز کی ذمہ دارانہ اننگز کھیلی، جبکہ نک کیلی نے 59 رنز بنائے، تاہم دیگر بلے باز زیادہ دیر وکٹ پر نہ ٹھہر سکے۔ بنگلہ دیش کی جانب سے مصطفیٰ رحمٰن نے نو اوورز میں 43 رنز دے کر پانچ کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا، جبکہ ناہید رانا اور مہدی حسن میراز نے دو، دو وکٹیں حاصل کیں۔ اس سے قبل بنگلہ دیش نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 265 رنز اسکور بنائے۔ ٹیم کی ابتدائی وکٹیں جلد گر گئیں، تاہم نجم الحسن شانتو اور لٹن داس نے ذمہ دارانہ شراکت قائم کرتے ہوئے اننگز کو سنبھالا۔ شانتو نے 105 اور لٹن نے 76 رنز کی اہم اننگز کھیلی، جبکہ توحید ہردوئے نے ناٹ آؤٹ 33 رنز کا اضافہ کیا۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے ولیم او رورک نے تین وکٹیں حاصل کیں، جبکہ بینجمن لسٹر اور جیڈن لینوکس نے دو، دو کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ اس کامیابی کے ساتھ بنگلہ دیش نے سیریز پر قبضہ جما لیا اور عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے فیصلہ کن برتری حاصل کی۔

کیون پیٹرسن کی جیکب بیتھل کے معاملے پر ایلسٹر کک پر تنقید

لندن، 23 اپریل (ایجنسیز) انگلینڈ کے سابق کپتان کیون پیٹرسن نے آئی پی ایل کے معاملے میں جیکب بیتھل کا دفاع کرتے ہوئے ایلسٹر کک کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے پرانی چپقلش کو ایک بار پھر تازہ کر دیا۔ انگلینڈ کے نوجوان بلے باز جیکب بیتھل، جنہوں نے جنوری میں ایشز کے آخری ٹیسٹ میں شاندار سنچری اسکور بنائی تھی، اس سیزن میں رائل چیلنجرز بنگلورو (آر سی بی) کے لیے ابھی تک کوئی میچ نہیں کھیل سکے ہیں۔ پیٹرسن کا خیال ہے کہ میچ نہ کھیلنے کے باوجود آئی پی ایل جیسے بڑے ماحول کا حصہ رہنا کھلاڑی کے لیے فائدہ مند ہے، جبکہ کک نے اس پر تحفظات کا اظہار کیا تھا۔ ایلسٹر کک نے ایک پوڈکاسٹ میں کہا تھا کہ بیتھل اس وقت کچھ نہیں کر رہے اور بہتر ہوگا کہ وہ واپس آ کر وارکشائر کے لیے اوپننگ کریں تاکہ انگلینڈ کی تیاری میں مدد مل سکے اس پر پیٹرسن نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جواب دیتے ہوئے کہا کہ کک کو آئی پی ایل کے ماحول کا کوئی اندازہ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کے بہترین کھلاڑیوں اور کوچز کے درمیان رہ کر سیکھنا ایک قیمتی تجربہ ہے، اس لیے بیتھل کو ہندوستان میں ہی رہنا چاہیے کیونکہ وہ کھیل نہ کر بھی بہت کچھ سیکھ رہے ہیں۔ پیٹرسن اور کک کے درمیان اختلافات 2013-14 کی ایشز سیریز کے بعد سے چلے آ رہے ہیں، جب کک کی کپتانی میں پیٹرسن کے بین الاقوامی کیریئر کا اختتام ہوا تھا۔ پیٹرسن کا ماننا ہے کہ آئی پی ایل جیسے بڑے ٹورنامنٹ میں شرکت کھلاڑیوں کی ترقی کے لیے کاؤنٹی کرکٹ سے زیادہ فائدہ مند ہے، جہاں وہ دنیا کے بہترین کھلاڑیوں کے ساتھ کھیلنے، انہیں قریب سے دیکھنے اور اعلیٰ معیار کی کوچنگ سے سیکھنے کا موقع پاتے ہیں۔ دوسری جانب بیتھل نے بھی اس بات پر زور دیا کہ آئی پی ایل میں رہنا ان کے لیے درست فیصلہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہاں کا معیار اور ماحول انہیں بہتر کھلاڑی بنا رہا ہے، اور ہر نیٹ سیشن میں وہ خود کو مزید نکھارتے محسوس کرتے ہیں۔ واضح رہے کہ بیتھل کو نیوزی لینڈ کے خلاف لارڈز میں ہونے والے پہلے ٹیسٹ کے لیے انگلینڈ ٹیم میں شامل کیے جانے کا قوی امکان ہے، جو آئی پی ایل فائنل کے چار دن بعد کھیلا جائے گا۔

اچھا اسکور بنانے کے لیے درمیان میں رسک لینا ضروری ہوتا ہے: رویندر جڈیجا

لکھنؤ، 23 اپریل (یواین آئی) ٹاٹا آئی پی ایل 2026 میں لکھنؤ سپر جائنٹس کو مسلسل چوتھی شکست کا سامنا کرنا پڑا، جبکہ راجستھان رائلز نے 40 رنز سے جیت حاصل کر کے شاندار واپسی کی۔ راجستھان کے آل راؤنڈر رویندر جڈیجا نے جیو اسٹار کے ماہر سنجے بانگر کے ساتھ گفتگو میں اپنی بیٹنگ اور رشبھ پنت کی فارم پر اظہار خیال کیا۔ جڈیجا نے اپنی اننگز کے بارے میں کہا، "بیٹنگ آسان نہیں تھی۔ ایل ایس جی کے پاس معیاری فاسٹ بولرز ہیں جو اچھی رفتار اور درست لائن و لینتھ پر گیند بازی کر رہے تھے۔ یہ سرخ مٹی کی پچ تھی، جس میں اچھال اور سیم دونوں موجود تھے۔ وکٹیں مسلسل گر رہی تھیں اور بڑی شراکت نہیں بن پا رہی تھی، اس لیے میں اور ڈونووِن فریرا نے اننگز کو آخر تک لے جانے کا فیصلہ کیا۔" انہوں نے مزید کہا کہ ٹی 20 کرکٹ میں اچھا اسکور بنانے کے لیے درمیان میں رسک لینا ضروری ہوتا ہے۔ "میں اوورز کا حساب رکھ رہا تھا اور اندازہ تھا کہ آخری اوور مایانک یادو کریں گے، اس لیے میں ان کی رفتار کا فائدہ اٹھانا چاہتا تھا کیونکہ لیگ سائیڈ باؤنڈری چھوٹی تھی۔ خوش قسمتی سے ہم نے آخری اوور میں اہم رنز حاصل کیے، جس سے ٹیم کا اعتماد بڑھا۔" سست رفتار گیند بازی کے بارے میں جڈیجا نے کہا کہ پچ پر گیند رک رہی تھی، اس لیے انہوں نے رفتار کم رکھنے کا فیصلہ کیا۔ "میں مچل مارش یا نکولس پورن جیسے بڑے ہٹرز کو تیز گیند نہیں دینا چاہتا تھا، اس لیے میں نے رفتار میں تبدیلی کے ساتھ سست گیندیں ڈالیں تاکہ دباؤ برقرار رہے۔" اپنے اوورز مکمل نہ کرنے کے سوال پر جڈیجا نے کہا، "جب میں میدان میں آتا ہوں تو اپنا ذاتی سوچ ہوٹل کے کمرے میں چھوڑ آتا ہوں۔ میں صرف یہ سوچتا ہوں کہ ٹیم مجھ سے جو کردار چاہتی ہے، وہ پورا کروں۔ اگر ٹیم کو لگے کہ کسی بلے باز کے خلاف میرا استعمال مناسب نہیں، تو میں اسے قبول کرتا ہوں۔ ٹی 20 میں ہر میچ، ہر پچ اور حالات مختلف ہوتے ہیں، اس کے مطابق خود کو ڈھالنا پڑتا ہے۔" دوسری جانب سنجے بانگر نے رشبھ پنت کی فارم پر بات کرتے ہوئے کہا کہ ان کی شروعات درست نہیں تھی۔ "پہلی تین گیندوں پر انہوں نے غیر ضروری شاٹس کھیلنے کی کوشش کی، جو ایک تجربہ کار ٹاپ آرڈر بلے باز کے لیے مناسب نہیں۔ ان کی باڈی لینگویج سے بھی واضح تھا کہ وہ اپنی غلطی سے مایوس تھے۔"

پہلے دن ہندوستان کی مرد ٹیم کینیڈا اور خواتین ٹیم ڈنمارک سے مقابلہ کرے گی

نئی دہلی، 23 اپریل (یواین آئی) ہندوستان کی مرد اور خواتین بیڈمنٹن ٹیمیں تھامس کپ اور اوبر کپ فائنلز 2026 میں اپنے مہم کا آغاز کرنے کے لیے تیار ہیں، جہاں پہلے دن کے مقابلوں پر سب کی نظریں ڈنمارک کے شہر ہورسینس پر مرکوز ہیں۔ 2022 کی چیمپئن بھارتی مرد ٹیم 24 اپریل کو دوپہر 12 بجے (ہندوستانی وقت کے مطابق) کینیڈا کے خلاف اپنی مہم کا آغاز کرے گی، جبکہ اسی دن خواتین ٹیم میزبان ڈنمارک کا سامنا کرے گی۔ تمام میچز فورم ہورسینس میں کھیلے جائیں گے۔ گروپ مرحلے میں غلطی کی کوئی گنجائش نہیں ہوتی، اس لیے ہندوستان کو ابتدا ہی سے سخت مقابلوں کا سامنا ہے۔ مرد ٹیم 27 اپریل کو آسٹریلیا اور 29 اپریل کو چین کے خلاف اہم میچ کھیلے گی۔ دوسری جانب خواتین ٹیم 25 اپریل کو یوکرین اور 27 اپریل کو چین کے خلاف میدان میں اترے گی۔ ہر گروپ سے صرف دو ٹیمیں ناک آؤٹ مرحلے میں پہنچیں گی، اس لیے مضبوط آغاز نہایت ضروری ہے۔ مرد ٹیم کے سینئر کھلاڑی ایچ ایس پرنئے نے کہا کہ ٹیم نے گزشتہ ہفتوں میں سخت محنت کی ہے اور اب توجہ بہتر تال میل اور ہر شعبے میں کارکردگی کو بہتر بنانے پر مرکوز ہے۔ انہوں نے کہا کہ تھامس کپ ہمیشہ ایک سخت مقابلہ ہوتا ہے اور ٹیم ہر میچ پر بھرپور توجہ دے رہی ہے۔ خواتین ٹیم اس بار نوجوان اور تجربہ کار کھلاڑیوں کے امتزاج کے ساتھ میدان میں اتر رہی ہے اور 2014 اور 2016 کی کارکردگی سے بہتر نتیجہ حاصل کرنے کی کوشش کرے گی۔ ٹیم میں ڈبلز جوڑی میں تبدیلی کی گئی ہے، جہاں شروتی مشرا اور پریا کونجنگبم کو شامل کیا گیا ہے، جبکہ ٹریسا جولی اور گایتری گوپی چند انجری کے باعث باہر ہیں۔ خواتین ٹیم کی کھلاڑی انمول ہڈا نے کہا کہ یہ ایک بڑا پلیٹ فارم ہے اور ٹیم میں جوش و جذبہ بھرپور ہے، تمام کھلاڑی ایک دوسرے کو بہتر کارکردگی کے لیے متحرک کر رہے ہیں۔ تھامس کپ اور اوبر کپ کے فائنلز میں 16 ٹیمیں حصہ لیتی ہیں، اور ہندوستان دونوں ایونٹس میں اپنی مضبوط موجودگی برقرار رکھے ہوئے ہے۔ مرد ٹیم بطور دفاعی چیمپئن میدان میں اترے گی، جبکہ خواتین ٹیم نوجوان توانائی اور تجربے کے امتزاج کے ساتھ آگے بڑھنے کی کوشش کرے گی۔ ہندوستان کے میچز (گروپ مرحلہ): (مرد ٹیم: 24 اپریل: ہندوستان بمقابلہ کینیڈا - دوپہر 12:00 27 اپریل: ہندوستان بمقابلہ آسٹریلیا - دوپہر 12:00 29 اپریل: ہندوستان بمقابلہ چین - دوپہر 1:30 خواتین ٹیم: 24 اپریل: ہندوستان بمقابلہ ڈنمارک - دوپہر 3:30 25 اپریل: ہندوستان بمقابلہ یوکرین - رات 10:00 27 اپریل: ہندوستان بمقابلہ چین - رات 10:00

جنوبی افریقہ کی خواتین ٹیم نے ہندوستان کو 9 وکٹ سے شکست دے کر سیریز میں ناقابلِ تسخیر برتری حاصل کر لی

جوہانسبرگ، 23 اپریل (یواین آئی) کپتان لورا وولفارٹ (115) کی شاندار سنچری کی بدولت جنوبی افریقہ نے تیسرے ٹی 20 میچ میں ہندوستان کو 21 گیندیں باقی رہتے 9 وکٹ سے شکست دے دی۔ اس جیت کے ساتھ جنوبی افریقہ نے پانچ میچوں کی سیریز میں 0-3 کی ناقابلِ تسخیر برتری حاصل کر لی ہے۔ بدھ کی شب وانڈررز اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں ہندوستانی ٹیم نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 20 اوورز میں 4 وکٹ کے نقصان پر 192 رنز اسکور بنایا۔ جواب میں جنوبی افریقہ نے 16.3 اوورز میں ایک وکٹ پر 193 رنز بنا کر میچ اور سیریز اپنے نام کر لی۔ لورا وولفارٹ نے 53 گیندوں پر 14 چوکے اور 5 چھکے لگا کر 115 رنز کی شاندار اننگز کھیلی، جبکہ سونے لوس نے 42 گیندوں پر 64 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہیں۔ اس سے قبل ہندوستان کی جانب سے اسمرتی مندھانا اور شیفالی ورما نے 68 رنز کی اوپننگ شراکت قائم کی۔ شیفالی ورما نے 46 گیندوں پر 64 رنز جبکہ کپتان ہرمن پریت کور نے 38 گیندوں پر 66 رنز اسکور کیے۔ جنوبی افریقہ کے لیے ٹونکولولیکو ملابا نے دو وکٹ حاصل کیے، جبکہ ندین ڈی کلرک نے ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔

کشیدگی کے باوجود ایران کا ورلڈ کپ کھیلنے کا اعلان، غیر یقینی صورتحال ختم

تہران، 23 اپریل (ایجنسیز) ایران نے فیفا ورلڈ کپ 2026 میں اپنی شرکت کا باضابطہ اعلان کر دیا ہے، جس کے بعد اس حوالے سے جاری غیر یقینی صورتحال ختم ہو گئی ہے۔ یہ اعلان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ایران اور امریکہ کے درمیان کشیدگی عروج پر ہے، تاہم ایرانی حکام نے واضح کیا ہے کہ کھیلوں کی سرگرمیاں سیاسی حالات سے متاثر نہیں ہوں گی۔ ایرانی حکومت کے مطابق قومی فٹبال ٹیم عالمی ایونٹ میں شرکت کے لیے مکمل طور پر تیار ہے اور تمام انتظامات کو حتمی شکل دے دی گئی ہے۔ غیر ملکی رپورٹ کے مطابق حکومتی ترجمان فاطمہ مہاجرانی نے ریاستی میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کے امور و کھیل کی وزارت نے کھلاڑیوں کو بہترین سہولیات فراہم کرنے کے اقدامات مکمل کر لیے ہیں تاکہ ٹیم عالمی سطح پر عمدہ کارکردگی دکھا سکے۔ اس سے قبل ایران کے وزیر کھیل سے منسوب بیانات میں شرکت نہ کرنے کا عندیہ دیا گیا تھا، تاہم حالیہ وضاحت نے ان قیاس آرائیوں کو ختم کر دیا ہے۔ دوسری جانب ذرائع کے مطابق امریکی نمائندہ خصوصی پاؤلو زمپولی نے فیفا کے صدر جیانی انفانٹینو سے ایران کی جگہ اٹلی کو شامل کرنے کی درخواست کی تھی، تاہم اس حوالے سے کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

بنگلہ دیش اور سری لنکا کی خواتین ٹیم کے مابین فیصلہ کن مقابلہ ہفتہ کے روز

کولمبو، 23 اپریل (یواین آئی) چماری اتاپٹو نے انگلی کی انجری کے بعد واپسی پر شاندار آل راؤنڈ کارکردگی دکھاتے ہوئے سری لنکا کو بنگلہ دیش کے خلاف تین میچوں کی ون ڈے سیریز میں برابر کر دیا، جس کے بعد فیصلہ کن مقابلہ ہفتہ کو کھیلا جائے گا۔ پہلا ون ڈے نہ کھیلنے کے بعد سری لنکا کی کپتان نے واپسی میچ میں پلیئر آف دی میچ کا اعزاز حاصل کیا، جہاں چار وکٹ کی فتح میں ان کی کارکردگی نے ٹیم کے اعتماد کو مضبوط کیا، خاص طور پر آئی سی سی ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 کی تیاریوں کے تناظر میں۔ پہلے فیلڈنگ کرتے ہوئے سری لنکا کی جانب سے اتاپٹو سب سے کامیاب بولر رہیں، جنہوں نے تین وکٹ لے کر بنگلہ دیش کو 165 رنز پر محدود کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے اپنے آٹھ اوورز میں صرف 4.50 کی اکانمی سے رنز دیے۔ یہ پہلا موقع نہیں تھا کہ اتاپٹو نے بنگلہ دیش کے خلاف فیصلہ کن بولنگ کا مظاہرہ کیا ہو۔ اکتوبر 2025 میں آئی سی سی ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ کے دوران بھی انہوں نے ایک سنسنی خیز واپسی میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ بیٹنگ میں بھی اتاپٹو نے ٹیم کو مضبوط آغاز فراہم کیا، انہوں نے 39 گیندوں پر 40 رنز کی اننگز کھیلی جس میں آٹھ چوکے شامل تھے۔ 36 سالہ کھلاڑی کی اس کارکردگی کے بعد ہیڈ کوچ جیمی سیڈلز نے بھی ان کی طویل عرصے تک کھیل جاری رکھنے کی خواہش کی حمایت کی۔ سری لنکا کی جیت میں ہرشیتا سمارا وکرما (50) اور حسینی پریرا (40) نے بھی اہم کردار ادا کیا۔ بنگلہ دیش کی جانب سے کپتان نگار سلطانہ نے 58 رنز بنائے جبکہ ناہیدہ اختر نے 4/21 کے شاندار اعداد و شمار کے ساتھ بولنگ میں متاثر کیا۔ دونوں ٹیمیں اب 25 اپریل کو تیسرے اور فیصلہ کن ون ڈے میں آمنے سامنے ہوں گی، جس کے بعد تین میچوں کی ٹی 20 سیریز کھیلی جائے گی، جو انگلینڈ اور ویلز میں ہونے والے ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ کی تیاری کا اہم حصہ ہوگی۔ بنگلہ دیش گروپ 1 میں ہندوستان، آسٹریلیا، جنوبی افریقہ، پاکستان اور نیدرلینڈز کے ساتھ شامل ہے، جبکہ سری لنکا گروپ 2 میں نیوزی لینڈ، ویسٹ انڈیز، انگلینڈ، اسکاٹ لینڈ اور آئرلینڈ کے ساتھ ہے اور وہ ٹورنامنٹ کے افتتاحی میچ میں 12 جون کو میزبان انگلینڈ سے ایجبسٹن میں مقابلہ کرے گا۔

ایران کے ساتھ مذاکرات کا دوسرا دور جمعہ کو ہوسکتا ہے: ٹرمپ

آبنائے ہرمز میں بارودی سرنگیں بچھانے والی کشتیوں کو اُڑا دیں؛ ٹرمپ کا امریکی نیوی کو حکم

سمندر میں چھپا ہمارا بحری بیڑا امریکی جہازوں کے انتظار میں: ایران

واشنگٹن/۲۳اپریل/امریکی صدر ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران کے ساتھ مذاکرات کا دوسرا دور جمعہ کو ہوسکتا ہے۔ انہوں نے نیویارک پوسٹ" کو دیے گئے ایک بیان میں ایران کے حوالے سے کسی ممکنہ پیش رفت کے بارے میں کہا کہ یہ ممکن ہے۔ یاد رہے یہ بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب پاکستانی ذرائع نے نیویارک پوسٹ" کو بتایا ہے کہ 36 سے 72 گھنٹوں کے دوران کسی پیش رفت کا امکان ہے۔ ذرائع نے مزید کہا کہ ثالثی کی کوششیں مثبت ہیں۔ ٹرمپ نے کہا ہے کہ مجھے ابھی بتایا گیا ہے کہ ایران 8 خواتین مظاہرین کو سزائے موت نہیں دے گا اور ان میں سے 4 کو فوری رہا کردے گا۔ امریکی صدر نے پوسٹ کی کہ بہت اچھی خبر! مجھے ابھی اطلاع ملی ہے کہ ایران میں آج رات جن آٹھ خواتین مظاہرین کو پھانسی دی جانی تھی، انہیں سزائے موت نہیں دی جائے گی۔ ان میں سے چار کو فوری طور پر رہا کردیا جائے گا۔ باقی چار کو ایک ماہ قید کی سزا سنائی جائے گی۔ میں ایران اور اس کے رہنماؤں کی جانب سے امریکہ کے صدر کی حیثیت سے اپنی درخواست پر ردعمل دینے اور منصوبہ بند پھانسیوں کی منسوخی کو بہت سراہتا ہوں۔ اس معاملے پر توجہ دینے کے لیے آپ کا شکریہ! صدر ڈونلڈ جے ٹرمپ۔ گزشتہ روز 21 اپریل کو صدر ٹرمپ نے اعلان کیا تھا کہ ایران پر عائد کی گئی ناکہ بندی اور جنگ بندی اس وقت تک برقرار رہے گی جب تک تہران تصفیے تک پہنچنے کے لیے ایک متحدہ تجویز پیش نہیں کر دیتا۔ ٹرمپ نے سوشل میڈیا نیٹ ورک ٹروتھ سوشل پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ پاکستانی قیادت نے امریکہ سے جنگ بندی میں توسیع کی درخواست کی ہے۔

اسرائیل سے معاہدہ معطل کرنے پر یورپی اتحاد میں شدید اختلاف

42 ارب یورو کی تجارت رکاوٹ بن گئی

برسلز، 23 اپریل (ایجنسیز) یورپی ممالک کے درمیان اسرائیل کے ساتھ تجارتی اور تعاون کا معاہدہ معطل کرنے کے معاملے پر شدید اختلافات سامنے آ گئے۔ عرب میڈیا کے مطابق اسپین، آئرلینڈ اور سلووینیا نے معاہدہ معطل کرنے کی تجویز پیش کی ہے مگر جرمنی اور اٹلی نے اس کی مخالفت کرتے ہوئے اسے روک دیا ہے۔ اسرائیل کے خلاف غزہ اور مغربی کنارے میں کارروائیوں پر عالمی سطح پر تنقید بڑھ رہی ہے جہاں 2023ء سے اب تک 72000 سے زائد فلسطینی شہید ہوچکے ہیں، اس کے باوجود یورپی اتحاد مشترکہ موقف اختیار کرنے میں ناکام ہے۔ 2000ء میں نافذ ہونے والا یہ معاہدہ اسرائیل کو یورپی منڈی تک آسان رسائی اور کم محصولات جیسی سہولتیں دیتا ہے، 2024ء میں اسرائیل اور یورپی ممالک کے درمیان تجارت کا حجم 42.6 ارب یورو رہا۔ عرب میڈیا کا کہنا ہے کہ اس معاہدے کی جزوی معطلی سے اسرائیل کی تقریباً 5.8 ارب یورو کی برآمدات متاثر ہوسکتی ہیں۔ معاہدے میں انسانی حقوق کی پابندی شرط ہے اور اسی بنیاد پر اسے نشانہ بنایا جا رہا ہے، یورپی عوام کی جانب سے 10 لاکھ سے زائد دستخط اس معاہدے کی معطلی کے لیے جمع ہوچکے ہیں۔ عرب میڈیا کے مطابق اختلافات کی بڑی وجہ یورپی ممالک کی مختلف تاریخیں اور سیاسی موقف ہیں، جرمنی دوسری جنگ عظیم کے پس منظر میں اسرائیل کی حمایت کرتا ہے جبکہ آئرلینڈ فلسطینیوں کے حق میں ہے۔ معاہدہ معطل کرنے کے لیے تمام 27 ممالک کی منظوری ضروری ہے جو فی الحال ممکن نہیں۔ ادھر اسرائیل نے یورپ کے دائیں بازو کی حکومتوں سے قریبی تعلقات قائم کررکھے ہیں جس سے اسے یورپی پابندیوں سے تحفظ ملتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق معاہدے کی مکمل معطلی مشکل دکھائی دیتی ہے تاہم کچھ یورپی ممالک الگ الگ اقدامات کر رہے ہیں جن میں دفاعی معاہدوں کی معطلی اور بستیوں سے آنے والی مصنوعات پر زیادہ محصولات لگانے کی تجاویز شامل ہیں۔

امریکی بحریہ کے وزیر جان سی فیلن کو عہدے سے ہٹا دیا گیا

گولڈن فلیٹ کی تعمیر کے ٹرمپ کے منصوبے پر اختلاف کی وجہ سے ہٹایا گیا

واشنگٹن، 23 اپریل (یو این آئی) ایران کے ساتھ جاری جنگ کے درمیان وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے بدھ کو امریکی بحریہ کے وزیر جان سی فیلن کو ان کے عہدے سے ہٹا دیا۔ امریکی محکمہ جنگ نے جان سی فیلن کے استعفے کی تصدیق کردی، نیویارک پوسٹ نے ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ جان سی فیلن کو فوجی جہازوں کے گولڈن فلیٹ کی تعمیر کے ٹرمپ کے منصوبے پر اختلاف کی وجہ سے ہٹایا گیا۔ انتظامیہ صدر کے ایجنڈے کی وجہ سے جہاز سازی کے پروگرام کو تیز کرنا چاہتی تھی اور جان سی فیلن ان اہداف کو پورا کرنے کے قابل نہیں تھے، جس پر انھیں پسند نہیں کیا جا رہا تھا۔ انڈر سیکریٹری ہنگ کاؤ کو بحریہ کا قائم مقام وزیر مقرر کردیا گیا ہے اور انھوں نے اپنے عہدے کا چارج بھی سنبھال لیا ہے۔ سی این این کے مطابق یہ فیصلہ وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ کے ساتھ کشیدگی کے پس منظر میں کیا گیا ہے، جو جہاز سازی میں اصلاحات کے نفاذ اور صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ فیلن کے قریبی تعلق پر اختلافات کی وجہ سے پیدا ہوئی تھی۔ پینٹاگون کے ترجمان سین پارنل نے بدھ کی شام کہا کہ فیلن' فوری طور پر'' اپنے عہدے سے سبکدوش ہوجائیں گے۔ یہ ایک غیر متوقع اعلان تھا، خاص طور پر ایسے وقت میں جب امریکی بحریہ ایران جنگ کے دوران جنگ بندی کے باوجود ایرانی بندرگاہوں کی ناکہ بندی کررہی ہے۔ ایران کب تک آبنائے ہرمز بند رکھ سکتا ہے؟ پینٹاگون کی خفیہ بریفنگ کی تفصیلات سامنے آگئیں ذرائع کے مطابق، اس سے قبل ہیگسیتھ نے ٹرمپ سے بات کی تھی اور فیلن کو بتایا تھا کہ وہ یا تو استعفیٰ دیں یا برطرفی کا سامنا کریں۔ ایک سینئر حکومتی عہدیدار نے سی این این کو بتایا' صدر ٹرمپ اور سیکریٹری ہیگسیتھ اس بات پر متفق تھے کہ بحریہ میں نئی قیادت کی ضرورت ہے۔'' سین پارنل نے ایک بیان میں کہا' وزیر جنگ اور نائب وزیر جنگ کی جانب سے ہم سیکریٹری فیلن کی محکمہ اور امریکی بحریہ کے لیے خدمات پر شکر گزار ہیں۔ ہم ان کے مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہیں۔' متعدد ذرائع نے سی این این کو بتایا کہ فیلن اور ہیگسیتھ کے درمیان کئی ماہ سے کشیدگی جاری تھی۔

بلوچستان میں ایک کان پر عسکریت پسندوں کا حملہ، ایک ترک شہری سمیت 10 افراد ہلاک

ایک دوسرے ترک شہری کو اغوا بھی کرلیا گیا

کوئٹہ/ ۲۳اپریل/ (آفاق نیوز ڈیسک) پاکستانی حکام کے مطابق ملک کے جنوب مغربی صوبے بلوچستان میں تانبے اور سونے کی ایک مائننگ سائٹ پر عسکریت پسندوں کے ایک حملے میں 10 افراد ہلاک ہوگئے۔ ہلاک شدگان میں ایک ترک شہری بھی شامل ہے، جبکہ ایک دوسرے ترک شہری کو اغوا بھی کرلیا گیا۔ ایک مقامی انتظامی اہلکار نے اپنا نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر نیوز ایجنسی اے ایف پی کو بتایا کہ بدھ 22 اپریل کے روز موٹر سائیکلوں اور دیگر سواریوں پر سوار تقریباً 40 مسلح افراد نے نیشنل ریسورسز پرائیویٹ لمیٹڈ کی ایک کان پر دھاوا بول دیا۔ یہ کان ضلع چاغی کے دارگوان نامی علاقے میں واقع ہے۔ ابھی تک کسی بھی مسلح گروپ نے اس حملے کی ذمہ داری قبول نہیں کی۔ تاہم حالیہ برسوں میں مقامی بلوچ علیحدگی پسند گروپوں نے اس علاقے میں اپنے وہ حملے تیز کردیے ہیں، جن میں کان کنی کے منصوبوں کو بھی عسکریت پسندانہ کارروائیوں کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ ایک پولیس اہلکار نے اپنا نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر اے ایف پی کے ساتھ گفتگو میں اس حملے کی تصدیق کی اور بتایا کہ اس واقعے میں کم از کم 10 افراد ہلاک ہوئے، جن میں ایک ترک شہری، چھ مزدور اور تین سیکیورٹی گارڈ شامل ہیں۔ اس اہلکار نے مزید بتایا، حملہ آوروں نے اس حملے کے دوران ایک ترک شہری کو اغوا بھی کرلیا۔

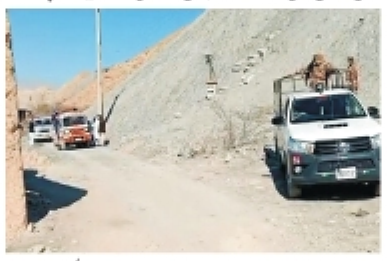

روس امریکہ تعلقات پست ترین سطح پر: نائب روسی وزیر خارجہ

صورتحال کافی تشویشناک ہے

اقوام متحدہ، 23 اپریل (اسپوتنک۔ یو این آئی) روس کے نائب وزیر خارجہ الیگزینڈر رچنکن نے کہا ہے کہ روس اور امریکہ کے درمیان تعلقات اس وقت اپنی تاریخ کی پست ترین سطح پر پہنچ چکے ہیں۔ اقوام متحدہ میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے، جب ان سے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے دور میں دونوں ممالک کے تعلقات کی نوعیت کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا" : تعلقات نچلی ترین سطح پر ہیں۔ یہ صرف میں نہیں بلکہ ہمارے حکام بھی یہی کہہ رہے ہیں ... اور صورتحال کافی تشویشناک ہے۔" اسی دوران انہوں نے اینکریج میں دونوں ممالک کے صدور کے درمیان ہونے والے براہ راست رابطوں کو ثمر آور " قرار دیا۔ الیگزینڈر رچنکن نے مزید کہا کہ ہمارے صدور کے درمیان براہ راست رابطے کافی سودمند رہے، لیکن اینکریج میں شاید سب سے بڑی مشکل یہ ہے کہ وہاں کوئی پیش گوئی) ممکن نہیں۔ آپ صبح ایک بات سنتے ہیں اور شام کو اس کے برعکس کچھ اور، یا اگلے دن ہونے والا عمل دونوں باتوں کے الٹ ہوتا ہے۔ لہٰذا، غیر یقینی کی یہ بلند سطح ہی سب سے بڑا مسئلہ ہے۔ "

لبنان میں اسرائیلی فضائی حملہ، صحافی امال خلیل شہید، زینب فرج زخمی

اسرائیل حملوں میں حزب اللہ کے 2 ارکان بھی جاں بحق

بیروت، 23 اپریل (ایجنسیز) جنوبی لبنان میں ایک مہلک اسرائیلی فضائی حملے میں لبنانی صحافی امال خلیل شہید ہوگئیں جب کہ ایک اور خاتون صحافی زینب فرج زخمی ہوگئی ہیں۔ لبنانی حکام کے مطابق بدھ کے روز جنوبی لبنان میں ایک اسرائیل نے ایک فضائی حملے میں لبنانی صحافی امال خلیل کو قتل کردیا، جب کہ ایک اور صحافی شدید زخمی ہوگئی ہیں۔ لبنان کے اخبار الاخبار' سے وابستہ امال خلیل اپنی صحافتی ذمہ داریاں انجام دیتے ہوئے شہید ہوئیں۔ لبنان کی نیشنل نیوز ایجنسی (این این اے) کے مطابق مارچ کے بعد سے لبنان میں اسرائیل کے ہاتھوں ماری جانے والی وہ چوتھی میڈیا کارکن ہیں۔ لبنانی سرکاری میڈیا اور وزارت صحت نے بتایا کہ اسرائیلی فوجی حملوں میں ایک اور صحافی، زینب فرج، اس وقت زخمی ہوئیں جب امدادی کارکن ملبے تلے دبی امال خلیل تک پہنچنے کی کوشش کررہے تھے۔ لبنانی حکام کے مطابق اسرائیل نے جنوبی لبنان کے قصبے طیری پر حملہ کیا۔

خلیجی اتحادیوں نے کرنسی سواپ کی درخواست کی ہے: امریکی وزیر خزانہ کا دعویٰ

واشنگٹن، 23 اپریل (یو این آئی) امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ نے دعویٰ کیا ہے کہ کئی خلیجی اتحادیوں نے کرنسی سواپ کی سہولت کے لیے درخواست کی ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق امریکی سینیٹ کی سماعت میں بیان دیتے ہوئے اسکاٹ بیسنٹ نے کہا کہ کرنسی سواپ کی درخواست کرنے والوں میں متحدہ عرب امارات بھی شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ کرنسی سواپ کا مقصد امریکا میں اتحادی ممالک کے اثاثوں کی بے ہنگم فروخت روکنا بھی ہوتا ہے، کرنسی سواپ معاہدے کے تحت امریکا کسی ملک کو عارضی طور پر ڈالر فراہم کرتا ہے۔ امریکی وزیر خزانہ کا کہنا تھا کہ ڈالر کے بدلے میں امریکا اس ملک کی کرنسی لیتا ہے، تاکہ مالیاتی نظام مستحکم رہے۔

ایرانی فوجی طاقت امریکی دعووں سے زیادہ برقرار ہے: امریکی خفیہ حکام کا انکشاف

ایران کے آدھے میزائل اور لانچ سسٹم اب بھی موجود ہیں: امریکی ٹی وی

واشنگٹن، 23 اپریل (ایجنسیز) امریکی خفیہ حکام نے انکشاف کیا ہے کہ ایران کی فوجی طاقت امریکی دعووں سے زیادہ برقرار ہے۔ امریکی نشریاتی ادارے کی رپورٹ کے مطابق امریکی انٹیلی جنس سے واقف کئی حکام نے انکشاف کیا ہے کہ ایران کے میزائل، فضائیہ اور بحری قوت کا بڑا حصہ محفوظ ہے۔ امریکی خفیہ حکام کے مطابق ایران کی فوجی صلاحیتیں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور وزیر دفاع کے عوامی بیانات سے کہیں زیادہ برقرار ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ جنگ بندی کے آغاز تک ایران کے بیلسٹک میزائل ذخیرے اور لانچنگ نظام کا تقریباً نصف حصہ محفوظ تھا جب کہ پاسداران انقلاب کی بحری قوت کا لگ بھگ 60 فیصد اب بھی موجود ہے۔ ادھر امریکی ٹی وی نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران کے آدھے میزائل اور ان کے لانچ سسٹم اب بھی موجود ہیں۔ امریکی ٹی وی نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ پاسداران انقلاب کے پاس 60 فیصد بحری اسلحہ اور اسپیڈ بوٹس بھی موجود ہیں، ان ہی سے آبنائے ہرمز میں متعدد جہازوں پر حملہ کیا گیا جب کہ ایرانی فضائیہ کا دو تہائی حصہ بھی آپریشنل ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ایران کی فوجی صلاحیت اس سے کہیں زیادہ ہے جتنی ٹرمپ انتظامیہ نے عوامی طور پر تسلیم کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کا پرانا میڈیا ایک بار پھر ایرانی حکومت کے لیے پی آر کررہا ہے، صدر ٹرمپ کی قیادت میں امریکی فوج نے صرف 38 دنوں میں ایران کا دفاعی صنعتی ڈھانچہ تقریباً مکمل طور پر تباہ کردیا۔ کیرولین لیوٹ نے کہا کہ بیلسٹک میزائل اور طویل فاصلے تک مار کرنے والے ڈرونز بنانے اور ذخیرہ کرنے کی ایران کی صلاحیت کو برسوں پیچھے دھکیل دیا گیا ہے، ایرانی بحریہ کو مکمل طور پر تباہ کردیا گیا ہے۔

لبنان: مسیحی مذہبی مجسمے کی بے حرمتی پر

2 اسرائیلی فوجیوں کو صرف 30 دن قید کی سزا

تل ابیب، 23 اپریل (یو این آئی) جنوبی لبنان میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مجسمے کی بے حرمتی اور توہین کرنے کے جرم میں دو اسرائیلی فوجیوں کو محض 30 دن قید کی سزا سنائی گئی ہے۔ اسرائیلی دفاعی افواج (آئی ڈی ایف) کی انکوائری کے مطابق یہ واقعہ جنوبی لبنان کے مسیحی اکثریتی گاؤں دیبل' میں پیش آیا۔ تحقیقات میں ثابت ہوا کہ ایک اسرائیلی فوجی نے مسیحی مذہبی مجسمے کو نقصان پہنچایا، جبکہ اس کے ساتھی نے اس شرمناک عمل کی تصویر کھینچی۔ عدالتی فیصلے کے تحت دونوں فوجیوں کو ایک ماہ قید کی سزا دی گئی ہے اور انہیں جنگی ڈیوٹی سے بھی معزول کردیا گیا ہے۔ انکوائری میں یہ انکشاف بھی ہوا کہ واقعے کے وقت وہاں 6 مزید فوجی بھی موجود تھے، جنہوں نے نہ تو اس فعل کو روکنے کی کوشش کی اور نہ ہی اپنے اعلیٰ حکام کو اس کی اطلاع دی۔ مذہبی علامات کی توہین کے اس واقعے پر عوامی اور سماجی سطح پر سخت ردعمل کا اظہار کیا جارہا ہے، جبکہ کئی حلقوں کی جانب سے دی جانے والی سزا کو جرم کی نوعیت کے مقابلے میں انتہائی کم قرار دیا گیا ہے۔ جبکہ کئی حلقوں کی جانب سے دی جانے والی سزا کو جرم کی نوعیت کے مقابلے میں انتہائی کم قرار دیا گیا ہے۔

متعدد ایرانی ٹینکر کامیابی سے امریکی ناکہ میں شگاف ڈال کر گزر چکے ہیں

امریکا نے ایک اور ایرانی جہاز کو قبضے میں لینے کا دعویٰ کیا

تہران، 23 اپریل (یو این آئی) امریکہ کے آبنائے ہرمز کا محاصرہ شروع کرنے سے تاحال کم از کم 34 ایرانی ٹینکر، جن میں سے کئی ایرانی خام تیل سے لدے ہوئے تھے، محاصرے میں شگاف ڈال چکے ہیں۔ روزنامہ فنانشل ٹائمز کی بدھ کو شائع کردہ خبر کے مطابق واشنگٹن نے 13 اپریل کو محاصرہ شروع کیا۔ ایران کے ساحلی پانیوں میں دخول یا خروج کرنے والی تمام کشتیاں اس محاصرے کا ہدف تھیں۔ 16 اپریل تک پابندیاں وسیع کردی گئیں اور کھلے سمندر میں موجود کسی بھی ایرانی جہاز کے علاوہ ایسی کشتیاں بھی نشانے پر آگئیں جو جنگی حوالے سے ایران کی مدد کی اہل بار برداری کررہی ہوں۔ امریکی افواج اب تک بحیرہ عمان میں ایک کنٹینر بحری جہاز کو ضبط کرچکی اور انڈو۔ پیسفک میں ایک پابندی زدہ ٹینکر پر چھاپہ مار چکی ہیں۔ امریکی سینٹرل کمانڈ سینٹ کوم' نے منگل کو جاری کردہ بیان میں کہا تھا کہ ایرانی بندرگاہوں کے محاصرے کے آغاز سے اب تک امریکی فوج 28 کشتیوں کو واپس لوٹنے یا راستہ بدلنے کا حکم دے چکی ہے۔ اسی دن CNBC کے ایک انٹرویو میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ " محاصرہ بے حد کامیاب رہا ہے اور جب تک ایران کے ساتھ حتمی سمجھوتہ نہیں ہوجاتا واشنگٹن ناکہ نہیں اٹھائے گا۔ خبر کے مطابق مذکورہ تمام کوششوں کے باوجود جنوں کشتیاں محاصرے سے بچ نکلنے میں کامیاب رہی ہیں۔

مغربی کنارے میں جنسی تشدد کے بڑھتے واقعات فلسطینیوں کو بے دخل کرنے کا ذریعہ قرار

رام اللہ، 23 اپریل (ایجنسیز) مقبوضہ مغربی کنارے میں فلسطینیوں کے خلاف جنسی تشدد اور ہراسانی کے واقعات میں اضافہ رپورٹ ہوا ہے۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ اس تشدد اور ہراسانی کو فلسطینیوں کو گھروں سے بے دخل کرنے کے لیے استعمال کیا جارہا ہے۔ الجزیرہ کے مطابق اردن وادی کے علاقے میں رہنے والے 29 سالہ قصی ابوالقبش نے بتایا ہے کہ 13 مارچ کو درجنوں آبادکاروں نے ہماری بستی پر حملہ کیا، ہمیں شدید تشدد کا نشانہ بنایا اور جنسی زیادتی کی۔ عالمی اداروں کی اسرائیل پر سخت تنقید متاثرہ شخص کے مطابق حملہ آوروں نے نہ صرف ہمیں برہنہ کیا بلکہ دھمکیاں بھی دیں کہ اگر علاقہ نہ چھوڑا تو دوبارہ حملہ کریں گے، اس واقعے کے بعد شدید ذہنی دباؤ کا شکار ہیں۔ ایک رپورٹ کے مطابق جو تقریباً 3 سال کے واقعات پر مبنی ہے، بے دخلی کا سامنا کرنے والے 70 فیصد خاندانوں نے بتایا ہے کہ خواتین اور بچوں کے خلاف جنسی دھمکیاں ان کے علاقے چھوڑنے کی بڑی وجہ بنیں تاہم خوف اور سماجی دباؤ کے باعث بہت سے واقعات رپورٹ نہیں ہو پاتے۔ جنین کی 60 سالہ خاتون نے بتایا کہ مجھے فوجی چیک پوائنٹ پر زبردستی کپڑے اتارنے پر مجبور کیا گیا، یہ واقعہ میری زندگی کا سب سے زیادہ توہین آمیز تجربہ تھا۔

3 سے 5 دن کی مہلت کی خبریں جھوٹی ہیں، ٹرمپ نے تردید کردی

واشنگٹن، 23 اپریل (ایجنسیز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بدھ کے روز تصدیق کی کہ ایران کے ساتھ جنگ بندی کے معاملے میں کوئی ''فوری دباؤ یا وقت کی پابندی'' موجود نہیں ہے، اور 12 اپریل کو مذاکرات رکنے کے بعد ایران کے ساتھ بات چیت کے لیے نئی تاریخ طے کرنے میں بھی کوئی جلدی نہیں۔ صدر ٹرمپ نے فاکس نیوز کی مارتھا میک کالم سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ روز ایران کے ساتھ جنگ بندی کو غیر معینہ مدت تک بڑھا دیا گیا ہے اور اس حوالے سے جو "3 سے 5 دن کی مدت "رپورٹ کی گئی تھی وہ' غلط" ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے اس بات پر بھی تبصرہ کیا کہ بدھ کے روز آبنائے ہرمز میں ایران کی جانب سے کچھ بحری جہازوں کو نشانہ بنایا گیا یا قبضے میں لیا گیا۔ ٹرمپ نے کہا 'وہ امریکی جہاز نہیں تھے'، اور ساتھ ہی کہا کہ وہ اس صورت حال پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ جنگ کے خاتمے کے وقت کے بارے میں بات کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ اس کے لیے کوئی' مقررہ وقت'' نہیں اور نہ ہی کوئی جلد بازی ہے۔ انھوں نے کہا' لوگ کہتے ہیں کہ میں یہ سب وسط مدتی انتخابات (مڈٹرمز (کی وجہ سے ختم کرنا چاہتا ہوں، یہ درست نہیں ہے۔ ہم امریکی عوام کے لیے ایک اچھا معاہدہ چاہتے ہیں۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com